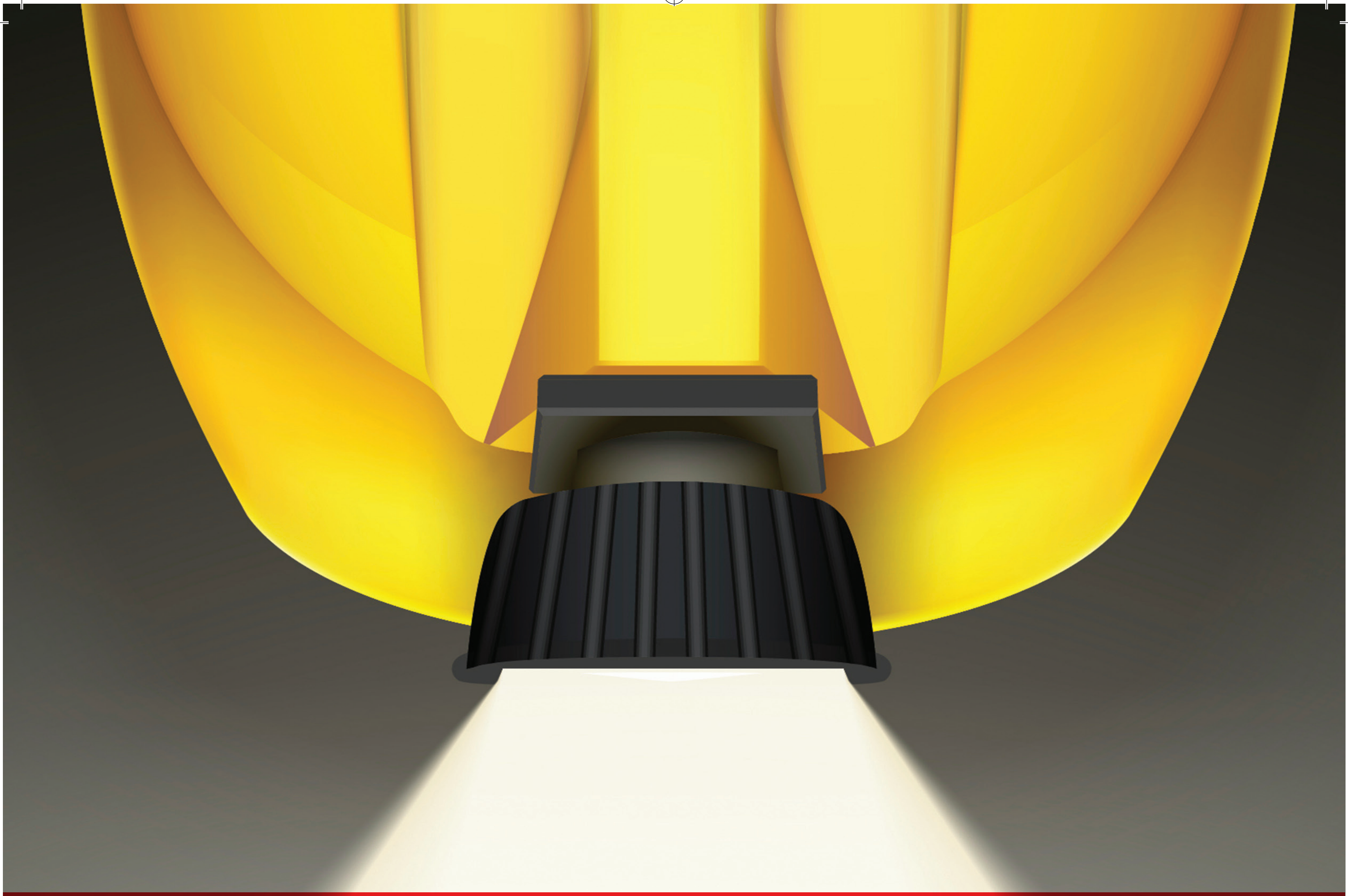

کانوں میں سلامتی اور
صحت کے متعلق
آئی ایل او کنونشن 176
کو کیسے استعمال کیا جائے

مہم رہنمائی کے لیے کتابچہ

ترمیم شدہ: 2017
دوسرا ایڈیشن: 2009
پہلاایڈیشن: 1997
از: سٹرلنگ سمتھ
ترجمہ: خالد محمود

فہرست:

موجودہ ایڈیشن کا تعارف	4
مخففات (Abbreviations)	4
اس رہنما کتابچے کو کیسے استعمال کیا جائے؟	5
کانوں میں صحت و سلامتی کیوں اہمیت رکھتی ہے؟	6
کنونشن 176- یہ کیسے مددگار ہوسکتاہے؟	11
آئی ایل او کے طریقہ کار کو سمجھنا	14
صحت و سلامتی پر آئی ایل او کا نقطہ نظر	18
توثیق کے لیے مہم چلانا	21
کنونشن کا فروغ	27
توثیق کے بعد	30
سلامتی کے لیے اجتماعی سودے کاری	42
مستقبل کی منصوبہ بندی	44
ضمیمہ 1: آئی ایل او کنونشن 176کی توثیق	45
ضمیمہ2: مزید معلومات	45
ضمیمہ3: کنونشن 176 کامکمل متن	46
ضمیمہ نمبر4: سفارش 183 کامکمل متن	51
ضمیمہ 5: کور لیبر سٹینڈرڈ(معیارات)	56
ضمیمہ 6: پیشہ ورانہ صحت و سلامتی پرآئی ایل او کے کنونشنز	57

موجودہ ایڈیشن کا تعارف

آئی ایل او کے کنونشن برائے کانوں میں سلامتی و صحت سے متعلق اس مہم رہنمائی کتابچے کا پہلا ایڈیشن 1997ء میں شائع ہوا تھا جب یہ کنونشن کچھ عرصہ پہلے ہی پاس کیا گیا تھا۔

انڈسٹری آل (IndustriAll) اور اس کی پیش رو یونینوں کی مہم 2014ء تک 29ممالک کی طرف سے اس کنونشن کی توثیق کروا چکی ہے۔ کسی ایک خاص صنعت سے متعلقہ صحت و سلامتی کے کنونشن کی توثیق کروانے کے حوالے سے یہ ایک خاصہ بہتر ریکارڈ ہے۔ یہ تعداد آئی ایل او کے ممبران ممالک کا 15فیصد ہے۔ ہر ملک میں کان کی صنعت موجود نہیں ہے اس لیے یہ کنونشن ہر ملک سے متعلقہ نہیں ہے۔ جن ممالک کی طرف سے اس کنونشن کی توثیق ہوئی ہے وہ ان ممالک میں موجود کان کنوں کی ٹریڈ یونینوں کی مہم کا نتیجہ تھیں۔

لیکن جب تک نامناسب قانون سازی اور ناقص عمل درآمد کی وجہ سے کان کنوں کی زندگیاں خطرے میں رہیں گی، ہم اس وقت تک آرام سے نہیں بیٹھ سکتے۔ اس لیے انڈسٹری آل کنونشن 176 کی توثیق کے لیے مہم جاری رکھے ہوئے ہے اوراس مہم رہنمائی کتابچے پر وقتاً فوقتاً نظرثانی کرتا رہتا ہے۔

پوری دنیا کی افرادی قوت کا 0.4 فیصد کان کنی کی صنعت سے وابستہ ہے۔ جبکہ یہ صنعت پوری دنیا میں ہونے والی جان لیوا حادثات کے 3فیصد کی ذمہ دار ہے۔ جن کی تعداد ہر سال میں 11ہزاراور ہر دن میں 30 ہے۔ جبکہ کچھ ممالک میں صورتحال اس سے بھی ابتر ہے۔ مثال کے طورپر ترکی میں کوئلے کی کانوں میں کام کرنے والے رجسٹرڈ محنت کشوں کی تعداد 43ہزار 389ہے جوکہ کل رجسٹرڈ محنت کشوں کا 0.51 فیصد ہے۔ البتہ کوئلے کی کان کنی کل حادثات کے 8فیصد کی ذمہ دار ہے۔

اب وقت ہے کہ ہم اس کنونشن کی توثیق کی مہم کودوبارہ چلائیں اوراس بات کو یقینی بنائیں کہ اس کے ساتھ جو سفارش (Recomendation) دی گئی ہیں ہے اس پر عملدرآمد ہوگا۔

کام کی جگہ پر سلامتی کا کلچر صرف مضبوط ٹریڈیونین اور اجتماعی سودے کاری کے ذریعے ہی ممکن ہوسکتا ہے۔ یہ ایک ثابت شدہ حقیقت ہے کہ ایک ایسی جگہ پر کام کے دوران حادثات تقریباً نصف تعداد میں ہوتے ہیں مقابلتاً ایک ایسی جگہ کے جہاں مزدوروں کی یونین موجود نہ ہو۔

اس حقیقت کی وجہ سے انڈسٹری آل اس بات پرزور دیتی ہے کہ: جتنی مضبوط یونین ہوگی اتنی ہی محفوظ کان ہوگی۔

ABBREVIATIONS

ACTRAV	Bureau of Workers Activities of the International Labour Organization
C 176	ILO Safety and Health in Mines Convention, 1995 (No.176)
CEACR	The Committee of Experts on the Application of Conventions and Recommendations
DGMS	Directorate General Mine Safety (India)
EU	European Union
GUF	Global Union Federation
ICEM	International Federation of Chemical Energy Mines and General Workers Unions
ILC	International Labour Convention
ILO	International Labour Organization
IndustriALL	IndustriALL Global Union
MIF	Miners International Federation
NAMAWU	National Mines and Allied Workers Union (Philippines)
NUM	National Union of Mineworkers (UK and South Africa)
OH	Occupational Health
OSH	Occupational Safety and Health
R 183	ILO Safety and Health in Mines Recommendation, 1995 (No.183)
SACMS	State Administration of Coal Mine Safety (China)
SAWS	State Administration of Work Safety (China)
UK	United Kingdom

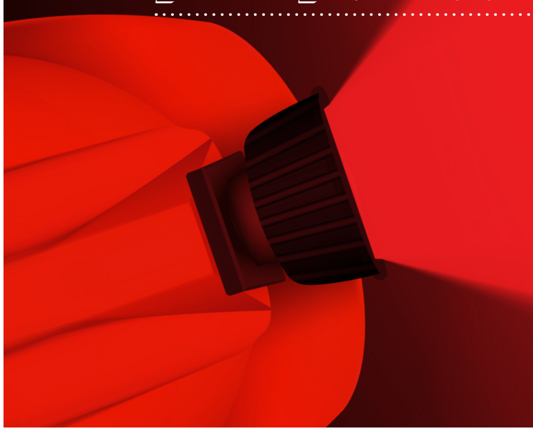

اس رہنما کتابچے کو کیسے استعمال کیا جائے؟

اس رہنما کتابچے کو اکیلے بھی استعمال کر سکتے ہیں لیکن اس کا بہترین استعمال مندرجہ ذیل طریقوں سے ہوسکتا ہے:

1. متحرک یونین ممبران کے لیے ورکشاپ میں ایک تعلیمی مواد کے طورپر
2. یونین کے ایگزیکٹو کمیٹی ممبران کی تعلیمی ورکشاپ میں حکومت کی طرف سے توثیق کی منصوبہ بندی کے لیے؛ اس کتابچے میں بہت سی جگہوں پر گروپ ورک کے لیے تعلیمی مشقیں دی گئی ہیں۔
3. یونین کی حفاظتی کمیٹیوں کے اجلاس میں استعمال کے لیے

رہنما کتابچے کے استعمال کی رہنمائی

آپ کو اس رہنما کتابچے کو شروع سے لیکر آخر تک پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کو نیچے دی گئی معلومات کے مطابق صرف ان حصوں سے استفادہ کرنا ہے جو آپ کی صورتحال سے مطابقت رکھتے ہیں۔

رہنمائی کے لیے صحیح باب کا انتخاب کرنا	
اگر آپ آئی ایل او کے بارے میں یا آئی ایل او کے کنونشن کے بارے میں زیادہ نہیں جانتے تو	”آئی ایل او“ والے باب کو دیکھیں
اگر آپ کو مختصراً یہ معلومات چاہیے کہ کنونشن کیوں اہم ہے اور اس کنونشن میں کیا ہے تو	”کنونشن176 کیسے یہ آپ کے لیے مددگار ہو سکتا ہے“ باب کو پڑھیں
اگر آپ کے ملک میں کنونشن176 کی ابھی تک توثیق نہیں کی ہے تو	باب ”توثیق کے لیے مہم“ کو دیکھیں
اگر کنونشن176 کی توثیق ہو چکی ہے اور آپ اس کے قومی قوانین پر اثرات کا جائزہ لینا چاہتے ہیں تو	باب ”توثیق کے بعد“ کو دیکھیں
اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ آئی ایل او میں نمائندگی کیسے کی جائے تو	باب ”آئی ایل اوکی سمجھ“ دیکھیں
کنونشن176 کے حوالے سے ورکشاپ میں مدد کے لیے آئی ایل او سے رابطہ کرنا ہے تو	باب ”کنونشن کی آگاہی کی بڑھوتری“ کو دیکھیں
کنونشن176 کے حوالے سے ورکشاپ میں مدد کے لیے آئی ایل او سے رابطہ کرنا ہے تو	باب ”اجتماعی سودے کاری بارے سلامتی“ دیکھیں

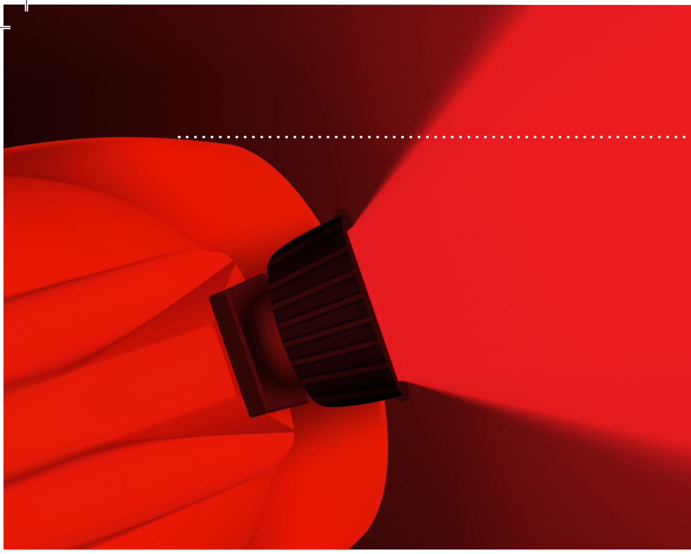

کانوں میں صحت و سلامتی کیوں اہمیت رکھتی ہے؟

آئی ایل او کے اندازے کے مطابق دنیا میں ہر سال 2.3ارب محنت کش مرد اورعورتیں کام سے متعلق حادثات اور بیماریوں کی وجہ سے فوت ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے اندازاً 3لاکھ60ہزار اموات جان لیوا حادثات کی وجہ سے اور 1.95 ملین اموات کام سے متعلق جان لیوا بیماریوں کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ یہ تعداد بھی حقیقی صورتحال نہیں بتاتی کیونکہ بہت سارے حادثات اور بیماریوں کے بارے میں علم نہیں ہو پاتا۔

کوئی بھی یہ یقین سے نہیں کہہ سکتا کہ ان میں سے کتنی ا موات کان کنی کی صنعت کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ 1990ء کی دہائی کے شروع میں اس وقت کے کان کنوں کی بین الاقوامی فیڈریشن (مائنرز انٹرنیشنل فیڈریشن)، جو کہ انڈسٹریل آل گلوبل یونین میں ضم ہونے والی ایک فیڈریشن ہے، نے اندازا لگایا تھا کہ ہر سال تقریباً15ہزار کان کن کام سے متعلق حادثات میں فوت ہو جاتے ہیں۔ جب کہ کام سے متعلقہ بیماریوں کی وجہ سے فوت ہونے والے مزدوروں کی تعداد کا کوئی علم نہیں ہے۔

زیمبیا:

”کان کنی کا کام پرتشدد بھی ہوسکتا ہے“، یہ بات ایف ایس کنڈا جو کہ مائینزورکرز یونین آف زیمبیا کے صدر تھے نے 1993ء میں صحت و سلامتی پر ایک تربیتی کتابچہ میں لکھی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ 1955ء اور 1992ءکے درمیان1520 کان کن زیمبیا میں کانوں میں ہونیوالے حادثات میں ہلاک ہوگئے تھے۔ ”ان کی ہلاکتیں کام کی جگہ پر کچلے جانے سے، بجلی کا کرنٹ لگنے سے، سانس گھٹ جانے سے یا جل جانے کی وجہ سے ہوئیں“۔

آئی ایل او کا کانوں میں صحت و سلامتی پر کنونشن1995ء میں آیا تھا لیکن اس کی ابھی تک بہت ضرورت ہے۔

جب سے کنونشن آیا ہے اس وقت سے اب تک بھی کانوں میں درجنوں تباہ کن حادثات ہو چکے ہیں۔ تباہ کن حادثہ اس کو کہا جاتا ہے جس میں پانچ سے زیادہ کان کنوں کی ہلاکت ہوجائے۔ ان تباہ کن حادثات میں سے بہت سے ایسے تھے جن میں 100سے زیادہ کان کن ہلاک ہوگئے۔

ان تباہ کن حادثات کی اکثریت تین ملکوں سے تھی؛ چین، بھارت اور یوکرائن۔

چین:

چین میں 2002کی بہت خراب صورتحال تقریباً7000 کان کن موت کا شکار ہوئے تھے کے بعد اموات میں کچھ کمی آئی ہے، لیکن ابھی بھی اموات کی تعداد تسلیم کئے جانے کے پیمانے سے بہت زیادہ ہے جو کہ سرکاری اعداد کے مطابق 2007ء میں 3,786 تھی۔ یہ یقینا کم اندازا ہے کیونکہ ابھی بھی ایسی رپورٹس ہیں کہ وہاں غیر قانونی کان کنی ہو رہی ہے۔

چین میں تقریباً 34,000 کوئلے کی کانیں ہیں۔ حکومت کے اعدادوشمار کے مطابق 2004ء تک چین میں 23,388 کوئلے کی چھوٹی کانیں تھیں۔ یہ چھوٹی کانیں کوئلے کی مجموعی پیداوار کا صرف ایک تہائی پیدا کرتی ہیں جوکہ ایک سال میں 10ہزار سے 30ہزار ٹن کوئلہ ہے۔ لیکن یہ کانیں کوئلے کی کانوں میں ہونے والی اموات کے دو تہائی کی ذمہ دار تھی۔

مثال کے طورپر، اگست 2007ء میں شانڈونگ (Shandong) میں واقع ہوایوان (Huayuan) کوئلے کی کان میں وینھی دریا (Wenhe River) کا 12ملین کیوبک میٹر سے بھی زیادہ سیلابی پانی داخل ہو گیا جس کی وجہ سے 172 کان کن اندر پھنس گئے اور بالآخر ان کی

موت واقع ہوگئی۔

چینی حکومت اس مسئلے سے بخوبی واقف ہے۔ بہت سالوں سے چین کی کوئلے کی کانوں میں تحفظ کے لیے سرمایہ داری میں کمی رہی ہے۔ فروری 2006ء میں حکومتی ادارہ برائے صنعتی تحفظ State (Administration of Work Safety - SAWA Safety) نے تسلیم کیا کہ دستیاب اعدادو شمار کے مطابق تحفظ میں نقصان کا تخمینہ (Deficit 68.9بلین یوان تک پہنچ گیا ہے۔ یہ تحفظ میں نقصان چھوٹے گاؤں اور قصبوں میں موجود کوئلے کی کانوں میں خاص طور پر بہت زیادہ سنجیدہ مسئلہ ہے۔ حکومت نے 2006ء میں 12,000 کانوں کی انسپکشن کا اعلان کیا تھا اور 2005 کے دوران کانوں کی سلامتی دیکھنے کے لیے کی گئی انسپکشن کے نتیجے میں 5,000 سے زیادہ کانیں بند کردی تھیں۔

چین کے بہت سے حصوں میں مقامی حکومتوں کے لیے کوئلہ آمدن کا ایک اہم ذریعہ ہے اور چین کی معیشت کی اس کامیابی سے ترقی کے لیے توانائی کی بہت زیادہ مانگ ہے۔ اسی لیے کوئلے کی زیادہ سے زیادہ پیداوار کے لیے بہت دباؤ بھی ہے۔

چنانچہ، چھوٹی اور نجی ملکیت والی کانوں کو بندکرنا بذات خود کوئی حل نہیں ہے۔ بڑی سرکاری کانوں میں بھی خطرناک حادثات متواتر ہو رہے ہیں۔ 21نومبر 2009ء کوشمال مشرقی صوبے ہیلانگ جیانگ (Heilongjiang) میں ایک سرکاری کوئلے کی کان چنگ (Xinxing Coal Mine) میں گیس کے دھماکے کے نتیجے میں 108 اموات ہو گئی تھیں۔

چین کی مرکزی حکومت کے احکامات سے انکار کو روکنے اور چین میں کوئلے کی کانوں میں ایک محفوظ کلچر بنانے کا واحد راستہ حقیقی ٹریڈ یونین کا قیام ہی ہو سکتا ہے۔ کنونشن176 میں با اختیارسیفٹی نمائندوں کی ضرورت بیان کی گئی ہے۔

چین دنیا میں کان کنوں کے لیے سب سے زیادہ خطرناک ملک ہے۔ لیکن دوسرے ملک بھی ہیں جہاں حادثات کی شرح غیر یقینی حد تک زیادہ ہے، جب کہ وہاں پر چین کے مقابلے میں کوئلے کی پیداوار خاصی کم ہے (2بلین ٹن سالانہ سے زیادہ)

بھارت، انڈونیشیا، کازکستان، میکسیکو، پاکستان، روس، جنوبی افریقہ، ترکی، یوکرائن اور امریکہ میں کوئلہ کی کانوں سے حادثات کی خبریں مسلسل موصول ہوتی رہتی ہیں۔

پیشہ وارانہ صحت:

کانوں میں ہونے والے حادثے عام طورپر بہت مشہور ہوتے ہیں لیکن جس چیز کو زیادہ اہمیت نہیں ملتی وہ ہے کان کنوں کو لاحق ہونے والی پیشہ وارانہ بیماریاں جن کی وجہ سے ان کو اس صنعت میں کام جلدی چھوڑنا پڑ جاتا ہے اور اپنی باقی زندگی انتہائی خراب صحت کے ساتھ گزارنے کے بعد جوانی میں ہی موت دیکھنی پڑتی ہے۔

دھول، گیس، خطرناک کیمیکل، شور اور ارتعاش کان کنوں کی صحت کو لاحق کچھ خطرات ہیں اور کان کنوں کی یونین کو نہ صرف ان پیشہ وارانہ بیماریوں سے بچاؤ کے لیے جدوجہد کرنی ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ ان کان کنوں کے لیے معاوضے بھی حاصل کرنے ہیں جن کی زندگیاں ظالم کان کن کی کمپنیوں نے تباہ کر دی ہیں۔

برطانیہ میں 5لاکھ سے زیادہ کان کنوں نے دھول کی وجہ سے پھیپھڑوں کی بیماریاں لگ جانے کے خلاف معاوضوں کے لیے درخواستیں دی ہیں۔ حکومت نے معاوضے تو دے دیئے لیکن کان کنوں کو معاوضہ جات کے لیے سکیم بنانے کے لیے عدالت میں جنگ لڑنا پڑی۔ امریکہ میں یونائیٹڈ مائن ورکرز یونین (UMWA) کو کئی سال تک ”کالے پھیپھڑوں“ کے معاوضہ جات حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کرنا پڑی۔

لیکن کوئلے کی دھول ہی صرف کان کنوں کی صحت کو لاحق واحد خطرہ نہیں ہے۔ لبی، مونٹانا اور امریکہ میں 1.6ارب ڈالر سے زیادہ مالیت کا ورمیکیولائیٹ (Vermiculite) کانوں سے نکالا گیا جس میں ٹرمولائیٹ (Termolite) ہوتا ہے جو کے ایسبیسٹاس (Asbestos) کی ایک قسم ہے اور اس کی وجہ سے کان کنوں میں، ان کے خاندانوں میں اور محلوں میں پھیپھڑوں کی بیماریاں پیدا ہو گئی۔

جنوبی افریقہ کی ٹرانسکی (Transkei) یونیورسٹی کے محققین کی ایک رپورٹ کے مطابق سونے کی کانوں میں کام کرنے والے سابقہ کان کنوں میں بہت زیادہ پھیپھڑوں کی بیماریوں کا پتہ چلا ہے۔ قرعہ اندازی سے منتخب کئے گئے 3,000 کان کنوں میں سے78.2 فیصد دھول کی وجہ سے پھیپھڑوں کی بیماریوں سے متاثرہ تھے۔

کان کنی کے شعبے میں کام سے متعلق جلد کی بیماریاں بھی بہت زیادہ شرح میں پائی گئی ہیں۔

کان کنی کا شعبہ بہت زیادہ تناسب میں وسانیوراسس (Vasoneurosis) (کام کی جگہ پر ارتعاش کی وجہ سے خون کی نالیوں میں گٹھلیاں بننا اور بندش ہو جانا) کے کیسوں کابھی ذمہ دار ہے۔ یورپین یونین کی ایک تحقیق کے مطابق یہ تعداد 37فیصد ہے۔

کان کنی میں کام کی وجہ سے کچھ اوربیماریوں جیسے کہ دل کے امراض اور کینسر کی تعداد کے بارے میں ابھی کچھ معلوم نہیں ہے۔

مرنے والے کو یاد رکھو اور زندہ کے لیے جدوجہد کرو!

28اپریل ”کام کی جگہ پرصحت و سلامتی“ کا دن ہے۔

یہ ایک ایسا دن ہے جس دن کام کی وجہ سے ہلاک ہوجانے والوں، معذور ہونے والوں، زخمی ہونے والوں اور بیمار ہونے والوں کویاد کیاجاتا ہے۔

اس دن پوری دنیا میں ٹریڈ یونین کے ساتھی ایسے ساتھیوں کو جو کام کی جگہ پر فوت ہوجاتے ہیں یا زخمی ہوجاتے ہیں انکو یاد کرتے ہیں ا ورمستقبل میں کام کی جگہ پر اموات، زخموں اوربیماریوں کوروکنے کے لیے جدوجہد کا عہد کرتے ہیں۔

اس دن کو مختلف ملکوں میں مختلف ناموں سے یاد کیاجاتا ہے۔ کینیڈا میں اس دن کو کام کی جگہ پر مرنے اور زخمی ہونے والے محنت کشوں کی یاد میں ”سوگ کادن“ کے نام سے منایاجاتا ہے۔ امریکہ اور برطانیہ میں اس دن کو محنت کشوں کی یاد کادن (ورکرز میمورل ڈے) کے نام سے منایا جاتا ہے۔

انٹرنیشنل ٹریڈ یونین کنفیڈریشن (ITUC) اس دن کو ”مرنے اور زخمی ہونے والے محنت کشوں کی تعظیم کا عالمی دن“ (International Commemoration Day - ICD) کا دن کہتی ہے۔

آپ کے ملک میں اس دن کا جوبھی نام ہو، ٹریڈ یونین کے ساتھیوں کو اس دن کام کی جگہ پر تمام مرنے والے، زخمی ہونے والے اوربیمار ہونے والے کان کنوں کو یاد کرنا چاہیے۔

کان کنوں کی جدوجہد

دسمبر2009ء میں میکسیکو کی کنانیا (Cananea) کان جوکہ دنیا میں کوپر کی کھلی بڑی کانوں میں سے ایک ہے، میں محنت کشوں نے فتح حاصل کی۔ یہ محنت کش جولائی 2007ء سے پیشہ وارانہ صحت و سلامتی کے لیے اوراپنے یونین لیڈروں کی مدد کے لیے ہڑتال پر تھے۔ کمپنی نے یہ کان بند کرنے اورتمام مزدوروں کو نوکری سے نکالنے کی کوشش کی تھی۔

کنانیا (Cananea) کان کا صحت وسلامتی آڈٹ کرنے والے آزاد بین الاقوامی ماہرین نے یہ دیکھا تھاکہ صحت و سلامتی اور اوزاروں کا معیار بہت برا تھا اور یہ کہ یہ انتظامیہ کی غلطی تھی مزدوروں کی نہیں۔

ستمبر2006ء میں قازکستان میں آرسیلر میتل (Arcelor Mitttal) کی ملکیت سٹیل کی کان میں میتھین کا دھماکہ ہونے سے 41مزدور جاں بحق ہو گئے تھے۔ اس حادثے کے چھ دن بعد، کوئلے کے کان کنوں نے بہتر حالات کار اورا جرتوں کے لیے ہڑتال کردی اور (Arcelor Mitttal) کی قازکستان میں 8 کانوں کے 24,500 کان کن بھی ان کے ساتھ شریک ہوگئے۔ لوہے کی کانوں کے مزدور بھی ان کے ساتھ ہڑتال پر چلے گئے۔

4دسمبر2007ء کو نیشنل یونین آف مائن ورکرز (NUM)نے جنوبی افریقہ میں کانوں کے خراب حالات کارکے خلاف ایک دن کی ہڑتال کی۔ اس ہڑتال کا محرک 2006ء سے2007ء کے دوران مزدوروں کی ہلاکتوں میں اضافہ تھا۔ اس دن 5فیصد سے بھی کم کان کن کام پر آئے۔ اس ہڑتال کے نتیجے میں اینگلو پلاٹ (AngloPlat)، جوکہ اینگلو، امریکن گروپ کی ممبر کمپنی ہے نے سالانہ پیداواری ہدف9000 اونس کم کردیا تھا۔

جولائی2009ء میں لینسٹر (Lienster) کان جوکہ مغربی آسٹریلیا میں بی ایچ پی بلٹین (BHP Billiton) کا حصہ ہے کے مزدوروں نے اس وقت تک غیر محفوظ حالات کار میں کام کرنے سے انکارکر دیا جب تک اس کان کو سرکاری طورپر محفوظ قرار نہ دیاجائے۔ اس سے پچھلے ماہ میں اس کان میں دو دفعہ پتھروں کی سلائیڈنگ ہوچکی تھی۔

کان کنوں کی صحت و سلامتی کو محفوظ بنانے کا اعلامیہ

انٹرنیشنل لیبر کنونشن176 کان کنوں کی صحت و سلامتی کے تحفظ کا ایک اعلامیہ ہے۔ بین الاقوامی قانون کے تحت اس اعلامیہ کی وہی حیثیت ہے جو کسی بھی اور بین الاقوامی معاہدے کی ہو سکتی ہے جس پر کوئی بھی حکومت دستخط کرتی ہے۔

چنانچہ حکومت کو اس بات پر لانا کہ وہ کنونشن 176 کی توثیق کرے (جو کہ ایک قانونی اصطلاح ہے جس کے تحت حکومت یہ اقرار کرتی ہے کہ وہ اس کنونشن میں موجود باتوں پر عمل درآمد کرے گی) کانوں میں صحت و سلامتی بہتر کرنے کے لیے ایک اہم قدم ہے۔

ایک بہت تفصیلی تعلیمی تحقیق میں یہ پتا چلا ہے کہ ”جن ممالک نے آئی ایل او کے صحت وسلامتی سے متعلق کنونشن کی توثیق کی ہے ان میں پیشہ ورانہ حادثات میں اموات کی تعداد کم ہے اُن دوسرے ممالک کی نسبت کہ جنہوں نے یہ توثیق نہیں کی“۔ حالانکہ یہ تحقیق اس بات کی طرف بھی اشارہ کرتی ہے کہ متحرک اقدامات اوراچھے معیارات پرعمل درآمد حقیقی طورپر کانوں میں بہتری کی وجہ ہیں۔

صرف توثیق کردینا ہی مسائل کا حل نہیں ہے۔ چیک ریپبلک نے کنونشن کی توثیق 2000ء میں کردی تھی لیکن وہاں 2003ء اور 2004ء میں جان لیوا حادثات میں اضافہ ہوا۔

جنوبی افریقہ جس نے کہ کنونشن کی توثیق 2000ء میں کردی تھی لیکن وہاں پر بھی حادثات کے زیادہ اعدادوشمار پر مسلسل تشویش پائی جارہی ہے۔ وہاں جمہوری حکومت آنے کے بعد اور نئے مزدور قوانین جوکہ محنت کشوں کے حقوق کا تحفظ کرتے ہیں، کے بعد اموات میں 1995ء کے بعد متواتر کمی آئی ہے۔ یہ تعداد اب کم ہو کے 200اموات سالانہ ہوگئی ہے جوکہ 1980ء کی دہائی میں 700سے بھی زیادہ تھی۔

لیکن حالیہ چند سالوں میں اموات میں کمی کی شرح رک سی گئی اور یہاں تک کہ 2007 میں تقریباً 10فیصد اضافہ ہوا۔

2007ء میں ایلنڈسڑانڈ (Elandsrand) سونے کی کان میں ایک حادثے کے بعد 2.2 کلومیٹر گہری شافٹ (نیچے کی طرف جاتی ہوئی سرنگ) کے نچلے حصے میں 3,200 کان کن پھنس گئے۔ اگر امدادی کارکن ان مزدوروں کو نکالنے کے لیے ساتھ والی دوسری شافٹ کواستعمال نہ کرسکتے ہوئے تو بڑی تعداد میں ا موات ہوسکتی تھیں لیکن اس کام میں کان کی شافٹ کے غلط ڈیزائن کی وجہ سے امدادی کارکنوں کا وقت ضرورت سے بہت زیادہ لگا۔

جنوبی افریقہ: کانوں میں ہلاکتیں ”ایک قومی ذلت“

کانگریس آف ساؤتھ افریقین ٹریڈ یونینز (Cosatu) کے جنرل سیکرٹری زویلنزیما واوی (Zwelinzima Vavi) کے بقول جنوبی افریقہ کی کانوں میں ہلاکتوں کی تعداد ایک قومی ذلت ہیں۔ ”اس خون ریز تباہی کو روکنے کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت ہے“، یہ بات واوی نے جولائی 2009ء میں امپالا پلاٹینیم رسٹنبرگ (Impala Plantinium Rustenburg) کان میں ہلاک ہونے والے 9 کان کنوں کی آخری رسومات میں کہی تھیں انہوں نے کہا کہ کمپنی کے ڈائریکٹرز کوان اموات کا لازمی طورپر ذاتی ذمہ دار قرار دیاجائے۔

انہوں نے مزید کہاکہ اگر تفتیش سے پتا چلے کہ اس حادثے کی وجہ غفلت یا غیر ہنرمندی ہے تو ڈائریکٹرز کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے اوران کو سزا ملنی چاہیے۔

انہوں نے کہا: ‘ایسی ہلاکتیں متاثرہ خاندانوں اوردوستوں کے لیے ذاتی سانحہ ہے لیکن ساتھ ہی یہ قومی ذلت بھی ہے۔ ہماری کانوں میں حادثات کی تعداد اب بھی بہت زیادہ ہے۔1997ء سے2007ء تک جنوبی افریقہ کی کان کی صنعت میں اوسطاً 244 کام سے متعلقہ اموات کی تعداد رپورٹ ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہاکہ تحفظ کوترجیح نہیں دی گئی اور کان کی کمپنیاں ان اموات کوروکنے کے لیے مزید اقدامات کریں۔ واوی نے مزید کہا: ‘ہم ایک ایسی مؤثر صنعت چاہتے ہیں جو قومی دولت میں اضافہ کرتی رہیں لیکن منافع کو مزدوروں کو اچھی زندگی گزارنے والی تنخواہ دینے کے لیے خرچ کرے، ٹیکس دے تاکہ مزدوروں اور غریبوں کی زندگی بہتر ہوسکے۔ حالات کار کومحفوظ، صحت مند اور ماحول دوست بنانے کے لیے خرچ کرے۔

اس لیے کنونشن کی توثیق بذات خود کوئی مکمل جواب نہیں۔ تاہم ایک مستحکم قانونی قوائد والا ڈھانچہ جو آئی ایل او کنونشن176 کی ضروریات کو پوراکرتا ہے ایک اچھا آغاز ہوگا۔

سب سے ضروری کان کنوں کی ایک متحرک ٹریڈ یونین کا ہونا ہے۔ جس کے اچھے تربیت یافتہ منتخب شدہ سلامتی کے نمائندے (safety representatives) کانوں میں متحرک ہوں۔ انڈسٹری آل گلوبل یونین (IndustriAll Global Union)اور اس کے ممبر یہ جانتے ہیں کہ کانوں کے اندرا یک ایسی ٹریڈ یونین کی موجودگی جو مزدوروں کو بغیر کسی جوابی حملے کے خوف سے بولنے کی ہمت دے؛ ایک ایسی بنیاد ہے جس کی وجہ سے کنونشن 176 پر حقیقی عملدرآمد ممکن ہے۔

ٹریڈیونین زندگیاں بچاتی ہے:

کانوں میں صحت و سلامتی کی صورتحال کوبہتر کرنے کا واحد حل ایک مضبوط ٹریڈ یونین کا ہونا ہے۔ جب کام کرنامحفوظ نہ ہوتو ٹریڈ یونین کام کرنے کے دباؤ کے خلاف مزاحمت کرسکتی ہے۔ ایک مضبوط ٹریڈ یونین ایسی مشینوں کے لیے دباؤ بڑھاسکتی ہے جن سے کم دھول اور شور پیدا ہو۔

مزدوروں کو سلامتی بہتر بنانے کے لیے مشاورت میں شامل کرنا کوئی نیا خیال نہیں ہے۔ 1970ء کی دہائی کے شروع میں برطانیہ میں پیشہ ورانہ صحت وسلامتی کی ایک اہم رپورٹ میں ”مزدوروں کی پالیسی بنانے اور عمل درآمد میں شمولیت“ کو تجویز کیا گیا تھا۔ 1978ء سے لے کرٹریڈ یونین سیفٹی نمائندوں نے برطانیہ میں تمام صنعتوں میں مزدوروں کے تحفظ کے لیے اہم کردار اداکیا ہے۔

1954ء کے مائنز اور کواریز ایکٹ (Mines and Quarries Act) کے بعد سے برطانیہ میں کان کن اپنے انسپکٹرز کی تعیناتی کرنے کے لیے بااختیار ہو گئے تھے اور ہر کان میں ایک سیفٹی کمیٹی کاقیام بھی عمل میں آگیا تھا۔اس طرح کے مزدوروں کے نمائندے نہ صرف ترقی یافتہ ملکوں میں ہی موجود نہ تھے بلکہ مثال کے طورپر انڈیا میں 20سالوں سے زیادہ عرصے سے ورک مین انسپکٹرز رہے ہیں۔

تعلیمی تحقیق نے یہ ثابت کیا ہے کہ ٹریڈ یونین سیفٹی نمائندے کام کی جگہ کو محفوظ بناتے ہیں۔ لندن سکول آف اکنامکس کی ایک تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ ایک ایسی کام کی جگہ جہاں ایک یونین موجود ہو وہاں حادثات میں زخمی ہونے والے مزدوروں کی تعداد 24فیصد کم ہوتی ہے ایک ایسی جگہ کی نسبت جہاں یونین موجود نہ ہو۔ ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایگزیکٹو برطانیہ کی ایک تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ جب مزدوروں کوصحت وسلامتی کے کام میں شامل کیاجاتا ہے تو حادثات فی ایک لاکھ گھنٹہ1.2سے کم ہوکر 0.1تک ہوجاتے ہیں۔

برطانیہ میں ہونے والی ایک اور جامع تحقیق جس نے ادب اور بین الاقوامی تجربات کاجائزہ لیا، نے پتا چلایاکہ

”ایسے مشترکہ اقدامات جن میں مزدوروں کے نمائندوں سے صحت وسلامتی پر مشاورات کی گئی ہو، ان کانتیجہ ایسے اقدامات سے بہتر ہوتا ہے جن میں مشاورات نہ کی گئی ہو۔ تاہم اس تحقیق نے یہ تجویز کیاہے کہ ایسے اقدامات میں مشاورت کے لیے مزدوروں کی نمائندگی مؤثر بنانا کچھ پیشگی اقدامات پر منحصر ہے۔ ان میں شامل ہیں: مستحکم قانون ہتھیار، مؤثر بیرونی انسپکشن اور اختیار، سینئر مینجمنٹ کا نظر آتا ہوا عظم اور صلاحیت‘ صحت و سلامتی کے لیے اور ان کی مشاورت کانقطہ نظر، خطرات کوجانچنے کاباصلاحیت جائزہ اوراختیار کانظام، کام کی جگہ پر مؤثر اور خود مختار مزدور نمائندگی اوربیرونی ٹریڈیونین مدد“

اس لیے انڈسٹری آل کا یہ نعرہ کہ ”مضبوط یونین، محفوظ کان“ صرف ایک نعرہ نہیں ہے بلکہ یہ ایک حقیقت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کان کنی کے لیے آئی ایل او کنونشن برائے صحت و سلامتی میں سیفٹی نمائندوں کے لیے موجود شقیں بہت اہم ہیں۔

اوراس لیے کان کنوں کی یونینیں یہ مطالبہ کرتی ہیں کہ زیادہ سے زیادہ ملک کنونشن176کی توثیق کریں۔

مزدوروں کی سلامتی کے کام میں شمولیت

2004ء میں برطانیہ میں سہ فریقی صحت و سلامتی کمیشن نے حکومت، مالکان اورٹریڈ یونینز کوا کٹھا کیا اور جاری کیا:

مزدوروں کی مشاورت میں شمولیت کامشترکہ اعلامیہ

ایک اصولی بیان

تمام مزدوروں کو ایسی جگہ پر کام کرنے کا حق ہے جہاں ان کی صحت و سلامتی کو لاحق تمام خطرات مناسب طریقے سے قابو میں ہوں۔

وہ مزدور جن کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے اورجن کو موقع دیا جاتا ہے صحت و سلامتی کی صورتحال پر اثرانداز ہونے کا وہ زیادہ محفوظ ہیں، ان کے مقابلے میں جن کو یہ موقع نہیں دیاجاتا۔ ایک ایسی افرادی قوت جس کی اجتماعی طورپر مشاورت اور شمولیت ہو وہ ایک بڑی کامیابی ہے اور وہ معاون ہوتی ہے صحت وسلامتی کو ایک 'تہذیب یافتہ معاشرے کی بنیاد بنانے میں'۔

ایک فعال طورپر شامل افرادی قوت صحت و سلامتی پر دوسری تمام کوششوں میں بھی کامیابی کی بنیاد ہے۔ یہ مالکان کے لیے بھی شاپ فلور سے حقیقی صورتحال کاایک پیمانہ ہوتی ہے اور صحت و سلامتی پر قوانین کی تعمیل کے لیے کام میں معاون ہوتی ہے۔

کوئلہ کانفرنس میں اعلامیہ، کلکتہ، انڈیا: 16دسمبر2007ء

ہم آسٹریلیا، بلجیم، کینیڈا، کولمبیا، فرانس، جرمنی، منگولیا، نیوزی لینڈ، پولینڈ، روس، جنوبی افریقہ، یوکرائن، برطانیہ اور انڈیا سے کوئلے کی کانوں کے مزدوروں کے نمائندے کلکتہ انڈیا میں 14سے16دسمبر2007ء کو ملے اور مندرجہ ذیل اعلامیہ جاری کیا:

1. ہمیں پوری دنیا کے کوئلے کے کان کنوں کی فخریہ تحریک اور طویل جدوجہد سے پتا چلتا ہے کہ، جب کوئلے کے کان کن ثابت قدمی سے اپنی جدوجہد میں ڈٹے رہے تو صحت وسلامتی کے حوالے سے بہت سی کامیابیاں ملیں۔ ملازمتوں کی صورتحال بھی بہتر ہوئی اور بہت سے حوالوں سے ملکوں کے سیاسی ڈھانچے میں بھی بہتری آئی۔ ہم اس کانفرنس کے شرکاء عہد کرتے ہیں کہ ہم سے جوبھی بن سکا ہم ان فخریہ روایات کو مضبوط کریں اورجاری رکھیں گے۔

2. جب کہ ہم یہ تسلیم کرتے ہیں کہ ہمارے ممبران زمین پر سب سے خطرناک صنعت میں کام کرتے ہیں لیکن ہم یہ قبول کرنے سے انکارکرتے ہیں کہ موت کی خوفناک حد تک بڑھتی ہوئی تعداد، زخموں اوربیماریوں کی صورتحال جو اس وقت کوئلے کی صنعت میں موجود ہے اس کو جاری رہنے کی اجازت دی جائے۔

3. پہلے مرحلے میں، ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ سب ممالک نہ صرف آئی ایل ا و کنونشن 176کی توثیق کے لیے مناسب اقدامات کریں بلکہ وہ یہ یقینی بنانے کے لیے فوری اقدامات کریں کہ کنونشن میں تسلیم کیے گئے وعدوں کو عمل میں لایاجائے۔

4. ہم یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ صرف کنونشن کی توثیق کانوں کو محفوظ نہیں بنائے گی، آئی ایل او اوراقوام متحدہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ان اداروں میں ذمہ داران اورطریقہ کار کومضبوط بنائیں تاکہ یہ یقینی ہو سکے کہ توثیق کرنے والے ممالک کنونشن میں کئے گئے وعدوں پر صحیح طریقے سے عمل درآمد کررہیں ہیں اوریہ ادارے سنجیدگی سے آڈٹ اورانسپکشن کے پروگرام کے بارے میں سوچیں۔

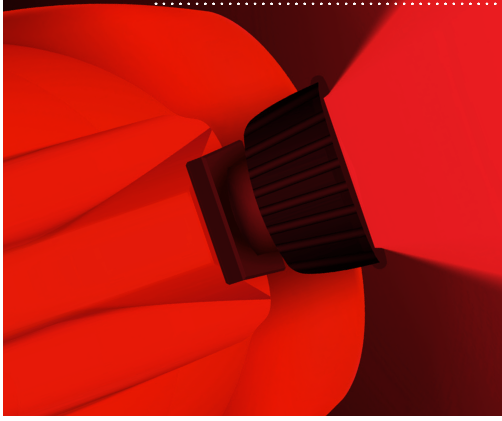

کنونشن 176- یہ کیسے مددگار ہوسکتاہے؟

آپ سوچ رہیں ہوں گے: ”کیسے ایک ایسا معاہدہ جو ہزاروں میل دور طے کیاگیا ہو آپ کے ملک میں کانوں کو محفوظ بنا سکتا ہے؟“ یہ حصہ اس کنونشن کی کچھ سب سے اہم خصوصیات پر روشنی ڈالتا ہے۔ مکمل کنونشن اس کتابچے کے ساتھ ضمیمہ کے طورپر لف ہے۔

کنونشن 176 فرائض اور ذمہ داریاں پیداکرتا ہے

- حکومتوں کے لیے
- مالکان کے لیے
- مزدوروں کے لیے

دو بہت اہم دفعات ضرور زیر نظر رہیں:

اس کنونشن کا دائرہ اختیار تمام کانوں پر ہے اور ہر قسم کی کان کنی پر ہے۔ اور اس میں زیرزمین کام اور زمین کے اوپر کام سب شامل ہے۔

صحت و سلامتی کو کانوں کی ڈیزائنگ، چلانے اور برقرار رکھنے میں ضرور ترجیح دی جائی چاہیے۔

حکومتوں کی ذمہ داریاں

یہ کنونشن حکومتوں پر تین بنیادی ذمہ داریاں ڈالتا ہے:

- **کانوں میں صحت و سلامتی کے لیے ایک مربوط پالیسی بنانا۔ حکومتوں کو یہ پالیسی مالکان ا ور ٹریڈیونینز کے ساتھ مل کر بنانی ہے۔ ان دونوں فریقین کا اتفاق نہ بھی حاصل ہو سکے لیکن دونوں سے مشاورت ضروری ہے۔ یہ سہ فریقیت ہے۔ جس پر آئی ایل او کے کام کی بنیاد ہے، اور آئی ایل او حکومتوں سے ایسے ہی کام کرنے کی امید رکھتا ہے۔**
- **ایسے قوانین بنانا جن سے کنونشن کی شقوں پر عملدرآمد ہو اور قانون پر عمل درآمد کے لیے قوائد وضوابط، ہدایات،کوڈ اور سرکلر بنانا جس سے مالکان اور مزدوروں کو مدد ملے۔ قانون میں مندرجہ ذیل باتیں شامل ہونی چاہئیں۔**

معائنہ (انسپکشن)

حادثات، پیشہ ورانہ بیماریوں اورخطرناک واقعات کو رپورٹ کرنا

کانوں میں صحت و سلامتی کے اعدادوشمار ترتیب دینا

ذمہ دار اداروں کو اختیار دینا کہ وہ حفاظتی وجوہات کی وجہ سے کان کنی کو روک یا محدود کرسکیں۔

- **معائنہ(Inspection) کے لیے ایک ادارہ کا قیام عمل میں لانا؛ اس ادارے کے کاموں میں کانوں کا معائنہ، حادثات کی تفتیش، اعدادوشمار اکٹھا کرنا اور حفاظتی وجوہات کی وجہ سے قانون بندش شامل ہیں۔**

کانوں سے متعلقہ ایک مجاز اتھارٹی بنائی جائے گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ صرف ایک حکومتی ادارہ کانوں کے صحت و سلامتی کے معاملات کو دیکھے گا۔

مالکان کی ذمہ داریاں

مالک کان کا ذمہ دار ہے۔ اس لیے یہ مالک کا کام ہے کہ کان محفوظ ہو۔ اس بارے میں کنونشن کہتا ہے:

- ”مالکان اپنے کنٹرول میں چلنے والی کان میں صحت و سلامتی کو لاحق خطرات کو ختم یا کم کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کریں۔ (آرٹیکل7)“

مالکان دھیان سے اِن تمام خطرات کا جائزہ لیں جن کا سامنا کان کنوں کو ہو سکتا ہے۔ اس عمل کو خطرات کی جانچ (Risk Assessment) کہا جاتا ہے اور اس کے دو مرحلے ہیں۔ پہلے خطرات کی نشاندہی کرنا ہے جس کو یوں بیان کیاجاسکتا ہے:

ایسا خطرہ جس میں **نقصان کرنے کی صلاحیت** ہو۔ جس میں مواد اورمشین شامل ہو سکتی ہیں، کام کا طریقہ کار اورکمپنی کے دوسرے عوامل بھی ہوسکتے ہیں۔

اس کے بعد مالک کو خطرہ کی جانچ یا تشخیص کرنا ہے جس کوہم یوں بیان کرسکتے ہیں:

اس بات کا **کتنا امکان** ہوسکتا ہے کہ کسی خاص خطرے سے نقصان ہو۔

تشخیص خطرے کے مکمل خاتمے یا رِسک (جس سے کان کنوں کونقصان پہنچانے کاا مکان ہو) میں کمی کے لیے اقدامات کی نشاندہی کرے۔ یہ کنٹرول کا وہ تنظیمی نظام ہے جو اس کتابچے کے آغاز میں دیا گیا ہے۔

اگرچہ یہ آئی ایل او کنونشن176 کی خاص ضرورت نہیں ہے، لیکن یہ ایک خطرات اوررسک کی اچھی جانچ کا اصول ہے کہ ان لوگوں سے مشاورت کر لی جائے جو خطرات کا سامنا کرتے ہیں یا رِسک لیتے ہیں۔

اس کنونشن میں اوربھی بہت سی ذمہ داریاں ہیں جو مالکان پر ڈالی گئی ہیں۔

روک تھام کا نیا فلسفہ

یہ کنونشن صحت وسلامتی کے لیے ایک نئی اور تروتازہ نقطہ نظر اختیار کرتا ہے جو مالکان پر سختی سے ذمہ داری ڈالتا ہے۔

- ’جب ہم دھول کے بارے میں شکایت کرتے ہیں توہمیں ماسک دے دیئے جاتے ہیں۔ جب ہم کہتے ہیں کہ کان میں بہت شور ہے تو وہ ہمیں کانوں میں لگانے والے شور سے بچاؤ کا آلہ دے دیتے ہیں (اگر ہم خوش قسمت ہیں تو)‘

آئی ایل او کہتا ہے کہ اس طرح کے ذاتی حفاظت کے آلات (Personal Protective Equipment - PPE) آخری حربہ ہوناچاہیے۔ PPE دینے سے پہلے ہی مالکان کو تمام خطرات کا خاتمہ کرناچاہیے۔ پھر انہیں خطرے کو اس کی پیدا ہونے کی جگہ پر ’قابوکرنا‘ چاہیے۔ اگر وہ ایسا نہیں کر سکتے توانہیں کام کا محفوظ طریقہ کار بنانے کے ’رِسک کوکم سے کم‘ کرنے کا نظام بنانا چاہیے۔ جب وہ یہ سب آزما چکیں تو صرف پھر انہیں PPE تجویز کرنی چاہئیں۔

اس کو کہتے ہیں (صحت و سلامتی کی زبان میں) ’کنٹرول کاتنظیمی ڈھانچہ‘۔ اس ڈھانچے میں سب سے اوپر اور سب سے پہلے کرنے والا کام خطرات کو ختم کرنے کا ہے۔ آخری کام ذاتی حفاظت کے آلات (PPE) دینا ہے۔

کنٹرول کا تنظیمی ڈھانچہ (آرٹیکل 6)

خطرے کو ختم کرو

- ایک مختلف عمل کا چناؤ کرو
- موجودہ عمل کو الگ تھلگ کر دو
- خطرناک مادے کو کم خطرے والے مادے سے تبدیل کرو

خطرے کو اس کی پیدا ہونے کی جگہ پریا اس کے قریب روکو یا قابوکرو

- ماحول میں بہتری لاؤ مثال کے طورپر دھول کو ختم کرنے کے لیے ہوا کی آمدورفت کا بہتر انتظام کیجئے
- مشینوں کو چھونے سے بچنے کے لیے گارڈ کاا ستعمال کیجئے
- اوزاروں میں حفاظت کی ضرورت کے مطابق تبدیلیاں لائی جائیں یا ان کی جگہ اور اوزار لائے جائیں۔

خطرے کوکم کرو

- کام کے لیے محفوظ نظام بنائے جائیں جیسے کہ کام شروع کرنے سے پہلے تحریری اجازت
- خطرے کا سامنا کرنے کی تعداد کو کم کیاجائے (مثال کے طورپر کسی بہت زیادہ حرارت والی جگہ آپ کام کرنے والوں کے لیے نسبتاً ٹھنڈی جگہ پر زیادہ وقفوں کا ٹائم دینا)

ذاتی حفاظت کا آلآت (PPE)مہیاکرنا

- ذاتی حفاظت کے آلآت کا استعمال

محنت کشوں کے حقوق!!!

یہ کنونشن بہت واضح طورپر بتاتا ہے کہ کان کنوں کے بہت سے اہم حقوق اور فرائض ہیں (شق نمبر13میں تمام تفصیلات دی گئی ہیں)

- **حادثات، خطرناک واقعات اور خطرات کے بارے میں مالکان اور حکومتی اداروں کو رپورٹ کرنا**
- **مالکان اور حکومتی اداروں کو معائنے اور تحقیقات کے لیے کہنا یا درخواست دینا**
- **جن خطرات کا مزدورسامنا کرتے ہیں ان کے بارے میں معلومات لینا**
- **مالکان اور حکومتی اداروں سے ہر قسم کی متعلقہ معلومات لینا**
- **خطرناک کام کرنے سے انکارکرنا؛ کنونشن میں اس بارے میں لکھا گیا ہے کہ ”جب مناسب جائزے سے پتہ چلے کہ حالات ایسے ہیں کہ ان کی صحت و سلامتی کو سنگین خطرات ہیں تو اپنے آپ کو کان میں ایسی جگہ سے دورکرنا“۔**
- **حفاظتی نمائندوں کو منتخب کرنا**

”محنت کشوں کواپنے حقوق پر عمل درآمد کرنے کی وجہ سے کوئی سزا نہیں دی جاسکتی“

یہ کنونشن مزدوروں پر کچھ فرائض بھی لاگو کرتا ہے۔ کوئی بھی خطرناک کام نہ کرنا اور ایسے اقدامات سے تعاون کرنا جو اس کنونشن یا قانون کولاگو کرنے کے لیے گئی ہوں (شق نمبر14)

حفاظتی نمائندوں کے حقوق

صحت و سلامتی نمائندوں جنہیں کان کن منتخب کرتے ہیں کے مندرجہ ذیل حقوق ہیں (شق نمبر13.2)

- **مزدوروں کی صحت وسلامتی کے تمام پہلوؤں کے حوالے سے ان کی نمائندگی کرنا بشمول کان کنوں کے حقوق پر عملدرآمد کے**
- **مالکان ا ور مجاز اتھارٹی کی طرف سے کام کی جگہ کے معائنے یا تحقیقات میں شمولیت کرنا**
- **صحت و سلامتی کے معاملات کاجائزہ لینا ا ور تحقیقات کرنا**
- **مشیروں اور آزاد ماہرین کا استعمال کرنا**
- **مالکان سے وقت پر صحت وسلامتی کے معاملات پر مشورہ کرنا بشمول پالیسی اورطریقہ کار**
- **حکومتی مجاز اتھارٹی سے مشورہ کرنا**
- **اپنے مختص علاقے جس کے لیے وہ منتخب ہوئے ہیں کے بارے میں حادثات اور خطرناک واقعات کے بارے میں معلومات کو حاصل کرنا**

کنونشن میں معیارات بہت اعلیٰ ہیں۔ ان پر مناسب عملدرآمد سے یقینا ایک بہترفرق پیدا ہوگا۔ ان پرعملدرآمد کی طرف پہلا قدم اپنی حکومت کواس کنونشن کی توثیق پرراضی کرنا ہے۔

آئی ایل او کے طریقہ کار کو سمجھنا

کان کنی کے شعبے کے ٹریڈ یونین رہنماؤں کو آئی ایل او اوراس کے کنونشن کے سسٹم کے بارے میں ماہر ہونا کوئی ضروری نہیں ہے۔ لیکن اس بات کی کچھ سمجھ ہونا کہ آئی ایل او ہمارے لیے کیوں اتناضروری ہے، اوراس کے بین الاقوامی معیارات کا سسٹم کیسے کام کرتاہے، مددگار ضرور ہوسکتا ہے خاص طورپر اس وقت جب آپ اپنی وزارتِ محنت سے C176کی توثیق کے بارے میں بات کررہے ہوں۔

اس کتابچے کا اگلا حصہ تکنیکی ہے اوراس میں بہت سے تکنیکی الفاظ ہوں گے۔ اس کو سمجھنے کے لیے آپ کوشاید ایک سے زیادہ دفعہ پڑھنا پڑھے۔

عالمی ادارہ محنت (انٹرنیشنل لیبرآرگنائزیشن ILO-) اقوام متحدہ کے نظام کا ایک حصہ ہے۔ اس کو اقوام متحدہ کی خاص قسم کا کام کرنے والا ادارہ کہاجاتا ہے۔ اقوام متحدہ کے نظام کا ہر حصہ ایک خاص قسم کے کام کا ذمہ دار ہے۔ جس کو اقوام متحدہ کی زبان میں اس کا مینڈیٹ (منشور) کہا جاتا ہے۔ آئی ایل او کامینڈیٹ سماجی معلامات ہیں_ خاص طورپر کام کی دنیا اور روزگار۔ اس لیے صنعتی تعلقات، بچوں کی مزدوری، ہنر کی تربیت، روزگار پیدا کرنے کی پالیسی اور صحت و سلامتی سب آئی ایل او کے معاملات ہیں۔

اقوام متحدہ کی تمام تنظیموں کی طرح آئی ایل او بھی ممبر ممالک کے فنڈ سے چلتا ہے ہرملک آئی ایل او کا علیحدہ سے ممبر بنتا ہے۔ سوئٹزرلینڈ اقوام متحدہ کا ممبر بننے سے دہائیوں پہلے آئی ایل او کا ممبر تھا۔ حکومتیں آئی ایل او کو پروجیکٹ کے لیے علیحدہ سے بھی فنڈ دیتی ہیں۔

آئی ایل او حقیقت میں اقوام متحدہ سے زیادہ پرانا ادارہ ہے۔ یہ ورسیلیز کے معاہدے میں بنایا گیا تھا۔ اسی وقت لیگ آف نیشن بھی تھی جوکہ اقوام متحدہ کی پہلی اور کمزور شکل تھی۔

1919ء میں ان ملکوں کے لیڈرجنھوں نے جنگ جیتی تھی آپس میں ملے تاکہ سرحدوں کافیصلہ کیاجاسکے اوراسی طرح کے دوسرے سوالوں سے نبٹا جا سکے جیسے کہ معاوضہ جات اور مستقبل کی جنگوں کوروکنا۔

یہ لیڈر دنیا بھر میں جاری ہڑتالوں کی بڑی لہر، انقلابات اوربغاوتوں کے سائے میں ملے تھے۔ روس کے انقلاب کو بھی ابھی صرف دوسال ہوئے تھے۔ محنت کش یہ مطالبہ کر رہے تھے کہ جنگ کی تباہیوں اور مصیبتوں کاا یک نتیجہ سماجی انصاف کی صورت میں ہونا چاہیے اسی لیے آئی ایل او کا آئین کہتا ہے:

> ”عالمگیر اورمستقل امن صرف سماجی انصاف سے ہی ممکن ہوسکتا ہے“

انہوں نے فیصلہ کیا کہ محنت کشوں کے لیے ضرور کچھ ہونا چاہیے۔ یہ آئی ایل او کے وجود میں آنے کی ایک وجہ تھی۔ لیکن محنت کشوں کے لیے بین الاقوامی چارہ جوئی کوئی بالکل نئی بات نہیں تھی۔ ایک ایسی تنظیم کے لیے کئی سالوں سے تحریک چل رہی تھی۔

سہہ فریقیت کیا ہے؟

جو چیز آئی ایل او کو دوسری بین الاقوامی تنظیموں سے منفرد کرتی ہے وہ اس کا سہہ فریقی کردار ہے۔ اقوام متحدہ کی تمام تنظیمیں، ورلڈ بینک، ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن وغیرہ سب صرف حکومتیں چلاتی ہیں۔ آئی ایل او میں انٹرنیشنل لیبر کانفرنس میں، آئی ایل او کی گورننگ باڈی میں اور خاص نوعیت کی کمیٹی میں حکومتیں، ٹریڈ یونینیں اور مالکان سب نمائندگی کرتے ہیں۔ آئی ایل او میں یونینیں صرف بولتی نہیں ہیں بلکہ ووٹ بھی دیتی ہیں۔

یہ سہہ فریقیت کہلاتی ہے اور یہ آئی ایل او کی اساس ہے اور وہ اس کو اختیار کی شراکت داری کے طورپر بیان کرتا ہے۔ سادہ الفاظ میں، یہ ایسا طریقہ ہے جس کے تحت ٹریڈیونینیں، مالکان اور حکومتوں کومل کر کام کرناچاہیے اور ایسے معاملات پر اتفاق رائے کرنا چاہیے جو ان کو متاثر کرتے ہیں۔ یہ اجتماعی سوداکاری یا دو فریقیت (جب صرف یونین اور مالکان شامل ہوتے ہیں) کی توسیع ہے۔

آئی ایل او کانفرنس میں ہرممبر ریاست چار مندوبین بھیجتی ہے۔ دو حکومت کی نمائندگی کرتے ہیں: اک مالکان کی اور ایک ٹریڈیونینوں کی۔ آئی ایل او کی گورننگ باڈی جوکہ سارے معاملات کو چلاتی ہے بھی اسی تناسب سے بنتی ہے۔

ٹریڈیونینیں اورآئی ایل او

آئی ایل او کامرکزی مقصد محنت کشوں کی حفاظت اورسماجی تحفظ کا فروغ ہے۔ حالانکہ اس میں بہت سی خامیاں ہیں لیکن آپ سوچیں کہ اگر یہ نہ ہوتا اور اس وقت یونینوں کو اقوام متحدہ کی ایک نئی ذیلی تنظیم بنانے کے لیے مطالبہ کرنا پڑتا، جوکہ صرف مزدوروں کے حقوق کے لیے وقف ہوتی اور سہ فریقیت کی بنیاد پہ بنتی، یہ ممکن نہیں ہوسکتاتھا۔

یہ بھی بہت حد تک ناممکن دکھائی دیتا ہے کہ یونینیں حکومتوں کومنوا سکتیں کہ وہ ہرسال ایک کانفرنس کرتی تاکہ صحت وسلامتی جیسے معاملات پربین الاقوامی معاہدوں کوتسلیم کیاجاسکے۔

اس لیے یونینیں آئی ایل او کو استعمال کرسکتی ہیں۔ MIF، جس نے کان کنوں کی صحت و سلامتی کے لیے مہم شروع کی تھی نے یہ ثابت کیا ہے کہ ایسا کام کس طرح کیا جاسکتا ہے۔

بین الاقوامی کنونشنزکی وضاحت

ہم اس کتابچے میں بہت سے بین الاقوامی کنونشن یا معاہدات کا ذکر کررہے ہیں۔ یہ سب کہاں سے آتے ہیں؟

بین الاقوامی معاہدات کی اساس بین الاقوامی قوانین ہیں۔ جب ایک ملک کسی کنونشن کی "توثیق" کرتا ہے تو وہ اس بات کے لیے رضامندی دکھاتا ہے کہ اس کوکنونشن کی ضرورت کے حوالے سے جواب دہ یاذمہ دار ٹھہرایا جا سکتا ہے۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے کسی دوسرے ملک سے معاہدہ کیاجائے اوراس کے لیے کچھ اصول ہوتے ہیں جواس عمل کو چلاتے ہیں۔

ایک کنونشن عام طورپر کسی موجودہ عالمی تنظیم کی طرف سے سامنے لایا جاتا ہے یا پیش کیاجاتا ہے جیسے کہ اقوام متحدہ یاآئی ایل او: یا کچھ ملکوں کاایک گروپ بھی ایسی پہل کرسکتا ہے۔

کنونشن کے متن کو تیارکرنے کے لیے ایک کانفرنس کاانعقاد کیاجاتا ہے۔ آئی ایل او کے حوالے سے یہ سالانہ کانفرنس ہوتی ہے۔ دوسرے کیسوں میں ایک سپیشل کانفرنس بلائی جاتی ہے۔ اگر ایک متن پر رضامندی ہو جاتی ہے، یا اس کو اپنا لیاجاتا ہے تو ملک اس کی توثیق کر سکتے ہیں۔ کسی ملک کی طرف سے متن پر رضامندی کے لیے ووٹ کرنا توثیق کے برابر نہیں ہے۔ توثیق کے لیے ایک علیحدہ عمل کیاجاتا ہے۔ کسی بھی ملک کو کنونشن یا معاہدے کی توثیق کے لیے مجبور نہیں کیاجاسکتا۔

جب کوئی ملک ایک کنونشن کی توثیق کردیتا ہے تو اس کوکچھ اقدامات کرنے ہوتے ہیں جیسے کہ کنونشن کی شقوں کولاگو کرنے کے لیے اپنے قوانین اورطریقے کار میں تبدیلیاں۔

◀ **ملکی قانون یا پالیسی کنونشن کے مطابق ہونا ضروری ہے۔**

کنونشن پرعملدرآمد کی نگرانی کے لیے آئی ایل او میں کچھ لوگ موجود ہوتے ہیں۔ وہاں پر ایک ماہرین کی کمیٹی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ انٹرنیشنل لیبر کانفرنس ہے۔ جوکہ جائزہ لیتی ہے کہ حکومتیں کیا کررہی ہیں اورپھر اس کی رپورٹ جاری کرتی ہے۔ شکایت بھی درج کی جاسکتی ہے۔ اس پر نیچے بات کی جائے گی۔

آئی ایل او کا طریقہ کار اقوام متحدہ کے نظام میں سب سے بہتر ہے۔ آئی ایل او نے 90سالوں میں اپنے فیصلوں کے ذریعے ایسے بہت سے ملکوں کے قوانین تبدیل کروائے ہیں۔ جن کے قوانین کنونشنز کے معیارات کے مطابق نہیں تھے۔

بین الاقوامی مزدور معیارات (انٹرنیشنل لیبر سٹینڈرڈز)

بین الاقوامی مزدور معیارات کا عمل کنونشن یا سفارشات کی شکل اختیار کرتا ہے۔ ان کو انٹرنیشنل لیبرکانفرنس جوکہ ہر سال جنیوا میں ہوتی ہے میں اپنایا جاتا ہے۔ آئی ایل او 'مزدورمعیارات' کا حوالہ دیتا ہے۔ کنونشن ا ور سفارشات دونوں ہی یہ معیارات ہیں۔

بین الاقوامی مزدور کنونشن ممبرریاستوں کی طرف سے توثیق کے لیے موجود ہوتے ہیں۔ یہ بین الاقوامی معاہدے ہیں جو توثیق کرنے والے ممالک کو پابند کرتے ہیں۔

یہ ممالک رضا کارانہ طورپر ان کنونشنوں کو لاگو کرنے کا وعدہ کرتے ہیں، اپنے ملکی قوانین اورطریقہ کار کو ان کے مطابق ڈھالتے ہیں اور بین الاقوامی نگرانی کو قبول کرتے ہیں۔

کنونشن کی تعمیل نہ ہونے کی شکایات کسی دوسرے ملک، جس نے اس کنونشن کی توثیق کی ہوئی ہو، کی حکومت کرسکتی ہے، یا مالکان یا مزدور تنظیمیں۔ اور ان شکایات پر تحقیقات اور فیصلے کرنے کے لیے طریقہ کار موجود ہیں۔ نیچے دیئے گئے ایک اور باب میں اس پر تفصیل سے بات ہوگی۔ 2009ء تک انٹرنیشنل لیبر کانفرنس 188کنونشن اور 199سفارشات اپنا چکی ہے۔

کنونشنوں کی دسمبر 2009ء تک کل 7,651 توثیق ہوچکی ہیں۔ کبھی کبھی یہ کہا جاتا ہے کہ میعارات ترقی پذیر ممالک کے اپنانے کے لیے بہت مشکل ہیں۔ اس لیے یہاں یہ نوٹ کرنا بہت ضروری ہے کہ جن ملکوں نے توثیق کی ہے ان میں سے دو تہائی ترقی پذیر ممالک ہیں۔

"بین الاقوامی مزدورسفارشات" (International Labour Recommendations) کوئی بین الاقوامی معاہدات نہیں ہیں۔ یہ پابند نہ کرنے والی ہدایات میں جو ملکی قوانین اورطریقہ کار کے لیے رہنمائی کرسکتی ہیں۔ سفارشات اکثرکسی کنونشن سے منسلک ہوتی ہیں جوکہ زیادہ تفصیلی رہنمائی مہیاکرتی ہیں۔ حکومتیں سفارشات کی توثیق نہیں کرتیں۔

کانوں میں صحت و سلامتی کے حوالے سے ہمارے پاس کنونشن176اور سفارش 183 دونوں موجود ہیں۔ ان دونوں کامکمل متن اس کتابچے کے اندر موجود ہے۔

نگرانی کا نظام

آئی ایل او کے معیارات بنانے کے نظام کا ایک اہم حصہ نگرانی کے لیے مختلف نظاموں کاایک مجموعہ ترتیب دینا بھی ہے۔

رپورٹنگ

جب کوئی ملک آئی ایل او کے کسی کنونشن کی توثیق کردیتا ہے تو اس پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ باقاعدگی کے ساتھ ایسے اقدامات پررپورٹ دے جو اس کنونشن کولاگو کرنے کے لیے کئے گئے ہوں۔ ہر دوسال بعد حکومتیں آٹھ بنیادی کنونشنز اور چار ترجیحی کنونشنز جن کی انہوں نے توثیق کی ہو پر ایسے اقدامات کی رپورٹ ضرور پیش کرنے کی پابند ہیں جو انہوں نے اپنے قوانین یا عمل میں بہتری کے لیے کئے ہوں۔

دوسرے کنونشنز جیسے کہ کانوں میں صحت و سلامتی کا کنونشن ہے پر ہر پانچ سال بعد رپورٹ دی جاتی ہے۔ کنونشنز پر عمل درآمد کی رپورٹ آئی ایل او کی طرف سے مختصر وقفے کے بعد بھی مانگی جاسکتی ہے۔

حکومتوں پر لازم ہے کہ وہ اپنی رپورٹوں کی نقول مالکان اورمزدوروں کی تنظیموں کو بھی دیں۔ یہ تنظیمیں حکومت کی رپورٹ پر اپنے خیالات کاا ظہار کرسکتی ہیں۔ وہ کنونشن پر عمل درآمد کے حوالے سے اپنی رائے براہ راست آئی ایل او کو بھی بھیج سکتی ہیں۔

یہ طریقہ کار ٹریڈ یونینوں کو اس حوالے سے اپنی بات کرنے کا موقع دیتا ہے کہ حکومت کنونشنز پر کیسے عمل درآمد کر رہی ہے۔

ماہرین کی کمیٹی (COMMITTEE OF EXPERTS)

کنونشن اور سفارشات پر عمل درآمد کے لیے ماہرین کی کمیٹی (Committee of Experts on the Application of Convention and Recommendation - CEACR) حکومتوں کی طرف سے توثیق شدہ کنونشنز پر عمل درآمد کی رپورٹوں کا جائزہ لیتی ہے۔ یہ آئی ایل او کی گورننگ باڈی کی طرف سے مقرر کردہ 20نامی گرامی قانون دانوں پرمشتمل ہوتی ہے۔ اس لیے یہ اپنے کام میں کافی آزاد ہوتی ہے۔ یہ ماہرین مختلف خطوں، قانونی نظاموں اور تہذیبوں سے منتخب کئے جاتے ہیں۔ اس کمیٹی کا کام ہے کہ وہ بین الاقوامی معیارات پر عمل درآمدکی صورتحال کا غیر جانبدارانہ اورتکنیکی جائزہ لے۔

CEACRدو طرح کے تبصرے کرتی ہے؛ مشاہدات اور براہ راست درخواست۔ مشاہدات میں کسی خاص ملک کے کسی کنونشن پرعملدرآمد کے حوالے سے بنیادی سوالات پرتبصرہ کیاجاتا ہے۔ یہ مشاہدات کمیٹی کی سالانہ رپورٹ میں شائع ہوتے ہیں۔ براہ راست درخواست کا تعلق زیادہ تکنیکی سوالات سے یا مزید معلومات کے لیے درخواست سے ہوتا ہے۔ یہ رپورٹ میں شائع نہیں ہوتیں بلکہ متعلقہ حکومتوں کو براہ راست بھیج دی جاتی ہیں۔

کمیٹی ایک سالانہ رپورٹ شائع کرتی ہے۔ اس رپورٹ کاجائزہ انٹرنیشنل لیبر کانفرنس کے موقع پر کمیٹی برائے معیارات پر عمل درآمد (Committee on the Application of Standards) لیتی ہے جوکہ کانفرنس کی سٹینڈنگ کمیٹی ہوتی ہے اوراس کی نوعیت سہ فریقی ہوتی ہے۔ اس لیے اس میں ٹریڈ یونینیں شامل ہوتی ہیں۔ یہ کمیٹی رپورٹ میں سے کچھ مشاہدات کو بحث کے لیے منتخب کرتی ہے۔ ان مشاہدات سے متعلقہ حکومتوں کو کانفرنس کمیٹی کے

سامنے مدعو کیاجاتا ہے تاکہ وہ پیش نظرصورتحال پر اپنے خیالات پیش کرسکیں۔ بہت سے مواقع پر کانفرنس کمیٹی نتائج اخذ کرتی ہے اور تجویز کرتی ہے کہ حکومتیں مسائل کے حل کے لیے مخصوص اقدامات کریں یا آئی ایل او کے مشن یا تکنیکی معاونت کو مدعو کریں۔

کانفرنس کمیٹی کی طرف سے کی گئی بحثیں اور صورتحال کے حوالے سے اخذ کئے گئے نتائج اس کی رپورٹ میں شائع کئے جاتے ہیں کسی مخصوص تشویش والی صورتحال کواس کمیٹی کی جنرل رپورٹ میں خاص نشاندہی کرکے شائع کیاجاتا ہے۔

شکایات

شکایات کا طریقہ کار آئی ایل او کے آئین کی شق 26سے34 تک کے تحت چلایا جاتا ہے۔ ان شقوں کے تحت کنونشن پرعمل درآمد نہ ہونے پر شکایت کسی بھی ممبر ریاست کے خلاف کوئی ایسی دوسری ریاست کرسکتی ہے جس نے اس کنونشن کی توثیق کی ہوئی ہو یا انٹرنیشنل لیبرکانفرنس میں شریک، کوئی مندوب یا گورننگ باڈی خود بھی کرسکتی ہے۔

شکایت کی وصولی کے بعد گورننگ باڈی تفتیش کے لیے کمیشن بناسکتی ہے۔ جو کہ تین آزاد ممبران پرمشتمل ہوتا ہے اور وہ تمام حقائق کاجائزہ لے کر مکمل تفتیش کرتا ہے اور شکایت میں نشاندہی کئے گئے مسئلہ کے حل کے لیے اقدامات بھی تجاویز کرتا ہے۔

تفتیش کمیشن آئی ایل او میں تفتیش کے طریقہ کار کا سب سے اعلیٰ درجہ ہے۔ یہ عام طورپر اس وقت بنایا جاتا ہے جب کوئی ممبر ریاست مسلسل اور سنجیدہ نوعیت کی بے قاعدگی کی ذمہ دار ٹھہرائی گئی ہو اور اس نے اس معاملے کے حل کا مسلسل انکار کیا ہو۔ اس وقت تک11تفتیش کمیشن عمل میں لائے گئے ہیں۔

نمائندگیاں

نمائندگیوں کا طریقہ کار آئی ایل او کے آئین کی شق 24 اور 25 کے تحت کام کرتا ہے۔ یہ مالکان کی صنعتی تنظیم یا مزدوروں کی تنظیم یعنی ٹریڈ یونین کو آئی ایل او کی گورننگ باڈی کے سامنے کسی ایسے ممبر ملک کے خلاف پیش ہونے کا حق دیتا ہے جس کے بارے میں اس کا خیال ہے کہ وہ کنونشن پر مؤثر عمل درآمد میں ناکام ہوچکا ہے۔ اس نمائندگی کی طرف سے پیش کی گئی شکایت اور حکومت کے جواب کا جائزہ لینے کے لیے گورننگ باڈی ایک تین رکنی سہ فریقی کمیٹی بنا سکتی ہے۔ اس کمیٹی کی رپورٹ جوکہ گورننگ باڈی کو دی جائے گی میں کیس کے قانونی اور عملی پہلوؤں پر بات کی جائے گی۔ جمع کرائی گئی معلومات کو جانچا جائے گا اور تجاویز پیش کی جائیں گی۔ جہاں حکومت کے جواب کو غیر تسلی بخش سمجھا جائے گاتو اس صورت میں گورننگ باڈی نمائندگی اور جواب کو اپنی رپورٹ میں شائع کرنے کا حق رکھتی ہے۔

آئی ایل او کے طریقہ کار کے استعمال کے لیے چیک لسٹ:

نوٹ: نیچے دی گئی چیک لسٹ میں لفظ ”درخواست“ نمائندگی اورشکایت دونوں سے متعلقہ ہے۔

- کیا آپ کے ملک نے متعلقہ کنونشن کی توثیق کر دی ہے؟ آپ کوئی ایسی نمائندگی نہیں کرسکتے اگر آپ کی حکومت نے اس کنونشن کو توثیق نہیں کی ہے تو۔ اس اصول سے انحراف صرف منظم ہونے کے حق کے حوالے سے کی گئی نمائندگی میں ہوسکتا ہے۔
- کیا آپ کی درخواست کسی ایسے معاملے پر ہے جو واضح طورپر کنونشن کے تحت آتا ہے۔
- کیا آپ اپنی درخواست کو قانونی زبان میں لکھوانے کے لیے مدد لے سکتے ہیں۔
- کیا آپ کے پاس خلاف ورزیوں کے متعلقہ تمام تفصیلات ہیں؟ جن میں نام، تاریخیں اور جگہوں کے نام شامل ہوسکتے ہیں۔
- کیا آپ جانتے ہیں کہ کون سے ملکی قوانین اس کنونشن کو مؤثر بنانے کے لیے موجود ہیں۔
- اس معاملے کو حل کرنے کے لیے آپ نے قومی سطح پر کون سے اقدامات کیے ہیں۔ (یہ ضروری نہیں ہے کہ آپ نے اپنی درخواست کرنے سے پہلے ملکی قوانین اورطریقہ کار کو استعمال کیا ہو)
- کیا آپ جانتے ہیں کہ اسی معاملے سے متعلق آپ کے ملک کی دوسری تنظیموں نے یا گلوبل یونین فیڈریشن نے کوئی درخواست دے رکھی ہے اور اس کا نتیجہ کیا نکلا۔
- کیا آپ اپنے ملک کی دوسری تنظیموں یا گلوبل یونین فیڈریشن یاITUCکے ساتھ ملکر مشترکہ درخواست کرسکتے ہیں؟

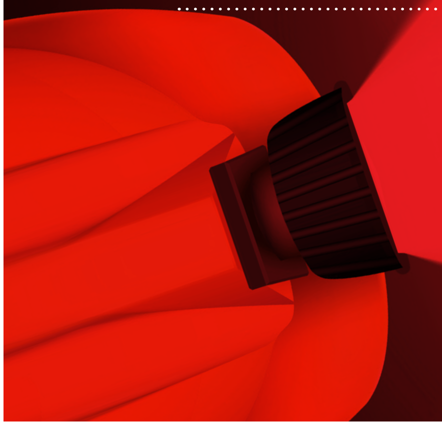

صحت و سلامتی پر آئی ایل او کا نقطہ نظر

اپنے وجود میں آنے کے وقت سے ہی آئی ایل او کام کے دوران صحت و سلامتی پرمتفکر رہا ہے۔ اس کے اوائل کے بہت سے کنونشنز مخصوص خطرات کی روک تھام کے لیے تھے اور حقیقتاً وہ صحت و سلامتی کے موجودہ قوانین کی طرح تھے جن میں کچھ خاص عوامل کومنع کیا گیا تھا۔ وہ وضاحتی نوعیت کے تھے۔

1960ء کی دہائی کے اوائل اور70کی دہائی کے آغاز میں بہت سے ملکوں نے صحت وسلامتی کے قوانین میں تبدیلیاں کرنے اور انہیں عصر حاضر کی ضروریات کے مطابق بنانے کے عمل کا آغاز کیا۔ انگلستان میں روبن (Roben) رپورٹ نے ایک نئے نقطہ نظر کو تجویز کیا جس میں تمام صنعت کے تمام مزدوروں کو تحفظ دینے اور ٹریڈ یونینوں کو صحت و سلامتی بہتر بنانے کے لیے مشاورت میں شامل کرنے کا کہا گیا۔ اس طرح کا نقطہ نظر امریکہ، سویڈن، آسٹریلیا اور دوسرے ممالک میں بھی سامنے آیا۔

اس کے متوازی آئی ایل او کے کنونشنز نے صحت و سلامتی کے کلچر کوفروغ دینے کی کوشش کی جس میں حکومتیں، مالکان اور مزدوروں کاتعاون شامل رہا اور خطرات سے نمٹنے کے لیے روک تھام کے نقطہ نظر کو اپنایا گیا۔

کنونشن برائے صحت و سلامتی، C155نے اس نقطہ نظر کو اپنایا۔ اس میں پہلی دفعہ ایک بنیادی نقطہ شامل کیا گیا جوحکومتوں سے مطالبہ تھا کہ وہ صحت و سلامتی پرا یک قومی پالیسی بنائیں، اس پر عمل درآمد کرائیں اور اس کا جائزہ لیں۔ یہ قومی پالیسی معیشت کی تمام شاخوں اوران میں کام کرنے والے تمام محنت کشوں پر لاگو ہو۔ یہ کنونشن اس پالیسی کے تحت عمل کے بنیادی دائرہ کار کی تفصیل بھی بیان کرتا ہے۔ 1981ء سے اپنائے گئے تقریباً تمام کنونشنز میں معیشت کی متعلقہ شاخوں کے حوالے سے قومی پالیسی بنانے، عمل درآمد کرانے اورجائزہ لینے کی شقیں موجود ہیں۔

C155 کا مقصد پیشہ وارانہ سلامتی، پیشہ وارانہ صحت اور کام کے ماحول کے حوالے سے ایک مربوط قومی پالیسی بنانا اوراس حوالے سے ہرسطح پر ابلاغ اور تعاون کو یقینی بنانا ہے۔ اس کنونشن کی توثیق کرنے والی حکومتیں مالکان اور مزدوروں کی نمائندہ تنظیموں کی مشاورت سے پیشہ وارانہ صحت و سلامتی اور کام کی جگہ کے ماحول کے حوالے سے ایک قومی پالیسی بنائیں اس پر عملدرآمد کرائیں اوراسکاجائزہ لیں۔ اس پالیسی کا مقصد کام کے دوران حادثات اور صحت کو لاحق خطرات اور کام کی جگہ پر موجود خطرات کو کم سے کم کرنا اوراس حد تک کہ وہ ایک مناسب سطح پرآجائیں۔ اس کنونشن کی56ممالک نے توثیق کی ہے۔ (دسمبر 2009ء تک)

- **اس کنونشن میں ایک شق یہ بھی شامل ہے کہ ”ایک مزدور جس نے (کسی صاف نظر آنے والے اور اپنی زندگی یا صحت کو لاحق سنجیدہ نوعیت کے خطرے کی وجہ سے) اپنے آپ کو کام سے علیحدہ کرلیا اس کو ملکی صورتحال اور روش کے مطابق منفی نتائج سے محفوظ رکھاجائیگا“۔ یہ شق اتنی سخت زبان استعمال نہیں کرتی جیسے کہ کنونشن 176 میں کی گئی ہے لیکن یہ اسی قسم کے خیالات کا اظہار کرتی ہے۔ کنونشن 176 کہتا ہے کہ کان کنوں کو یہ حق حاصل ہے کہ ”وہ ایسی صورتحال، جو مناسب توجیح پیش کرتی ہو کہ اس سے ان کی صحت یا سلامتی کوسنگین خطرہ لاحق ہے، میں اپنے آپ کوکان میں موجود ایسی جگہ سے دور کرلیں“۔**

پروموشنل فریم ورک کنونشن (PROMOTIONAL FRAMEWORK CONVENTION)

2003ء میں آئی ایل او نے صحت وسلامتی کے حوالے سے تمام معیارات کا ایک تفصیلی جائزہ لیا۔ اس کے نتیجے میں 2006ء میں ا نٹرنیشنل لیبر کانفرنس نے پروموشنل فریم ورک فار اکوپیشنل سیفٹی اینڈ ہیلتھ کنونشن 2006(No187) اور اس سے متعلقہ سفارش (No197) کو اپنایا۔

کنونشن 187 بنیادی طورپر کنونشن 155کی شقوں کو بڑھاوا دیتا ہے۔ جوکہ صحت و سلامتی سے متعلق قومی پالیسی بنانے اور اس کے مخصوص مدت کے بعد جائزہ لینے پر زور دیتا ہے اور یہ حکومت کی اعلی ترین سطح سے قومی پروگرام کی تصدیق چاہتا ہے۔ یہ کنونشن اور سفارش ملکوں کے لیے پیشہ وارانہ صحت و سلامتی کو قومیOSHپالیسی اور نظام اورپروگرام کے ذریعے بڑھوتری دینے کی شرائط پیش کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ خطرات کی روک تھام کی ثقافت کا فروغ، مزدوروں کی صحت و سلامتی اور کام کے ماحول کو محفوظ بنانے کے لیے اوراس میں مسلسل بہتری لانے کے لیے OSHکی انتظامیہ پرایک نظام کے نقطہ نظر کو ترجیح دینے کی بات کرتا ہے۔

کنونشن 187کا بنیادی مقصد اس بات کویقینی بنانا ہے کہ کام کے حالات کار اور ماحول کی بہتری کے لیے سہ فریقی مشاورت کے تناظر میں OSHکو قومی ایجنڈے میں سیاسی قوت کے ساتھ فوقیت ملے۔

اس کنونشن کا مواد وضاحتی نقطہ نظر کی بجائے پہلے سے موجود کام کی بڑھوتری ہے جو کہ دو بنیادی تصورات پر مشتمل ہے جیسے کہ اوپر عالمی حکمت عملی میں بیان کیا گیا ہے۔ ایک توصحت و سلامتی کے حوالے سے روک تھام کی ثقافت پیدا کرنا اور دوسرا قومی سطح پر OSH کے نظام کے چلانے کے لیے دیرپا نقطہ نظر سے کام کرنا۔ اس کا مطلب قومی سطح OSH کے نظام کو بنانے والے مختلف حصوں کا مسلسل جائزہ اور ان کی بہتری کے لیے اقدامات کرنا ہے۔ یہ کنونشن عمومی سطح پر قومی پالیسی کے مختلف عناصر اور ان کے کام، قومی نظام اورقومی پروگرام کی وضاحت کرتا ہے۔ اس حوالے سے مزید مخصوص قسم کے کام، آپریشنل تفصیلات اورطریقہ کار جیسے کہ OSHکے قومی پروفائل کا بنانے کی تفصیلات "سفارشات" میں دی گئی ہیں۔

اگرکسی ملک نے کنونشن187کی توثیق کردی ہے تو اس کو کنونشن 176 کی توثیق میں کوئی دشواری نہیں ہونی چاہیے کیونکہ C187 معیشت کے تمام شعبوں کے لیے ایک فریم ورک مہیا کرنے کا کام کرتاہے۔اب تک 31ممالک نے کنونشن 187 کی توثیق کردی ہے۔ (اکتوبر2014ء تک):

البانیہ	نائیجریا
ارجنٹائن	رشین فیڈریشن
آسٹریا	سربیا
بوسینا اینڈ ہرزیگوینیا	سنگا پور
کینیڈا	سولواکیا
چلی	سولوینیا
کیوبا	سپین
قبرص	سویڈن
چیک ریپبلک	میسڈونیا
ڈنمارک	ٹوگو
فن لینڈ	ترکی
جرمنی	انگلستان
جاپان	ویت نام
ریپبلک آف کوریا	زیمبیا
ملائیشیا	(اس لسٹ کا صفحہ نمبر ۷۱پردی گئی اس لسٹ سے موازنہ کیجئے جس میں کنونشن 45 کی توثیق کرنے والے ممالک کی لسٹ ہے)
ماریشس	
مالدووا	

کانوں کے انسپکٹر

آئی ایل او کاایک کنونشن جس کی زیادہ ترممالک نے توثیق کی ہوئی ہے وہ لیبر انسپکشن کنونشن نمبر 81(1947) ہے۔ یہ کنونشن انسپکٹروں اورمزدوروں کے باہم تعاون کے معیارات بیان کرتا ہے۔ اس کنونشن کی شق 5کہتی ہے:

”مجاز اتھارٹی لیبرانسپکٹوریٹ کے عملداروں اورمالکان اورمزدوروں یا ان کی تنظیموں کے درمیان باہمی تعاون پیدا کرنے کے لیے مناسب اقدامات کرے“

اس کے ساتھ متعلقہ سفارش یہ کہتی ہے کہ ”صحت و سلامتی کومتاثر کرنے والے حالات میں بہتری لانے کے لیے مالکان اورمزدوروں کے درمیان باہمی تعاون کے انتظامات کو فروغ دیاجاناچاہیے۔“[4(1)]

مزدوروں اور انتظامیہ کے نمائندوں کو لیبر انسپکٹوریٹ کے عملداروں کے ساتھ براہ راست تعاون کا اختیار دیاجانا چاہیے۔

اس کنونشن اور سفارش کا مشترکہ مطلب یہ ہے کہ کانوں کے انسپکٹر مزدوروں اوریونینوں کے ساتھ رابطہ کریں۔کنونشن ز یادہ تفصیل میں نہیں جاتا لیکن زیادہ ترممالک میں یہ تسلیم شدہ ہے کہ انسپکٹر ضرور:

- کان کے دورے کے دوران ٹریڈیونین سے میٹنگ کی درخواست کرے؛
- ٹریڈ یونین لیڈر سے کہے کہ وہ انسپکشن کے دوران اس کے ساتھ رہے؛
- اپنی رپورٹس کی کاپی جو کہ وہ مالکان کوبھیجتا ہے وہ ٹریڈ یونین کو بھی بھیجے؛
- جس علاقے میں ا نسپکٹر تعینات ہے وہاں کی صحت و سلامتی کے معاملات پر بات چیت کے لیے یونین لیڈروں کے ساتھ سالانہ ایک میٹنگ کرے؛
- کام کی جگہ پر حفاظتی کمیٹیاں بنانے کو فروغ دے۔

قومی پیشہ وارانہ صحت و سلامتی (OSH) نظام کے بنیادی عناصر:

- قانون سازی اور OSHسے متعلقہ دوسری قانونی چیزیں
- OSHکے ذمہ دار ایک یازیادہ ادارے
- قانون کی تعمیل کے طریقہ کار بشمول انسپکشن کا نظام
- OSHمعاملات کو حل کرنے کے لیے قومی سطح پر سہہ فریقی مشاورت کا طریقہ کار
- کمپنی کی سطح پر مالکان اور مزدوروں کے درمیان باہمی تعاون کے فروغ کے لیے اقدامات
- OSHمعلومات اورمشاورتی خدمات
- OSH تربیت کے لیے نظام کووضع کرنا
- پیشہ وارانہ صحت کی خدمات
- OSH پر تشخیص
- پیشہ وارانہ حادثات سے ہونے والے زخموں اور بیماریوں کے اعداد وشمار اکھٹے کرنا اوران کا تجزیہ کرنے کا طریقہ کار
- متعلقہ انشورنس اور سوشل سکیورٹی کی ایسی سکیموں جوپیشہ وارانہ حادثات سے ہونے والے زخموں اور بیماریوں کاا حاطہ کرتی ہوں کے ساتھ باہمی تعاون کا فروغ
- چھوٹی اوردرمیانی سطح کی کمپنیوں اور غیررسمی شعبے میں صحت و سلامتی کی صورتحال کی مسلسل ترقی کے لیے تعاون کا طریقہ کار

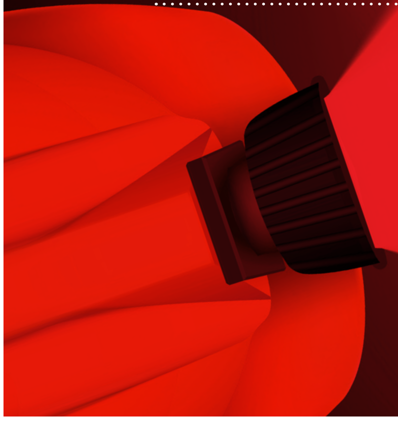

توثیق کے لیے مہم چلانا

2014کے وسط تک 29ممالک نے کنونشن 176کی توثیق کی تھی۔ آئی ایل او کے 182ممبر ممالک ہیں۔ ان تمام میں کان کنی کی صنعت موجود نہیں ہے اس لیے ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ تمام ممالک اس کنونشن کی توثیق کریں گے۔

بدقسمتی سے بہت سی حکومتوں جن کے ممالک میں اچھی خاصی کان کنی کی صنعت موجود ہے نے اس کنونشن کی توثیق نہیں کی ہے مثال کے طورپر بڑی کان کنی کی صنعت والے ممالک آسٹریلیا، کینڈا، چین اور بھارت۔ آئی ایل او نے 1995میں کانفرنس کے بعد اس کنونشن کے بارے میں معلومات بہم پہنچائی تھیں۔ بہت سی حکومتیں اپنی پارلیمنٹ تک کو اس کنونشن کی معلومات دینے میں ناکام رہیں۔ حالانکہ آئی ایل او کے ممبر ممالک کے لیے یہ لازم ہے۔

جنیوا میں آئی ایل او کا دفتر پیشہ وارانہ صحت و سلامتی کے حوالے سے مختلف معلومات اورررپورٹس جاری کرتا رہتا ہے۔ ایسے ممالک جن کو اس کنونشن اور اس کی توثیق میں دلچسپی ہو ان کے لیے بے تحاشا معلومات دستیاب ہیں۔

2003میں انٹرنیشنل لیبر آفس نے تمام ممبر ریاستوں کو ایک سوالنامہ بھیجا تھا اور پوچھا تھا کہ کیا وہ صحت و سلامتی سے متعلقہ کنونشنز کی توثیق کے طریقہ کار کوجاننے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

گھانا نے جواب دیا کہ انہوں نے توثیق کے مراحل کا آغاز کردیا ہے۔ کوسٹاریکا نے جواب دیا کہ وہ توثیق کے مراحل کا آغاز کرناچاہتے ہیں۔ کافی سالوں بعد بھی ان میں کسی ملک نے توثیق نہیں کی۔ گھانا اور کوسٹاریکا کی لیبر وزارتوں کو توثیق کا عمل تیز کرنے کے لیے اور کتنے کان کنوں کی جانیں چاہئیں ہوں گی۔اس لیے یہ کان کنوں کی یونینوں پر منحصر ہے کہ وہ توثیق کے لیے مہم چلائیں۔

فلپائن میں کان کنوں نے کنونشن 176کے لیے کیسے مہم چلائی؟

فلپائن کی توثیق چند ابتدائی توثیقات میں سے تھی۔ فلپائن میں انڈسٹری آل کی ممبر یونین نیشنل مائنز اینڈ الائیڈ ورکرز یونین (NAMAWU) کوئی بڑی یونین نہیں تھی۔ اس کے ممبران کی تعداد دس ہزار سے کم تھی اور زیادہ تر ممبر تانبے اورسونے کی کانوں میں کام کرتے تھے اورصرف ایک کوئلے کی کان کے ممبر تھے۔

فلپائن میں اس وقت اور اب بھی کان کنی کا بہت بڑا غیررسمی شعبہ موجود ہے۔ 1994ء میں ملک میں کان کنی کی صنعت میں دو بہت المناک حادثات بھی ہوئے تھے۔ NAMAWUنے کنونشن کے اپنائے جانے کے کچھ عرصے بعد ہی فلپائن کے صدر کو خط لکھ کے توثیق کی مہم کا آغاز کردیا تھا۔ یونین نے ملک کی سینٹ کے ممبران کوبھی خطوط لکھے تھے۔ اس وقت میں یونین نے صحت و سلامتی کے کام کی بہتری کے لیے بھی اپنے اقدامات بھی کرنے شروع کردیئے۔ مارچ1996ء میں یونین کانفرنس کے موقع پر قومی سطح کی ایک صحت و سلامتی کمیٹی بنائی گئی اورمقامی سطح کی برانچوں پرز ور دیا گیا کہ وہ بھی اپنی مقامی سطح کی صحت و سلامتی کی کمیٹیاں بنائیں۔ کانفرنس نے باقاعدہ طورپر فلپائن کی حکومت کو کنونشن کی توثیق کے لیے بھی کہا۔

یونین نے وزیر محنت کو بھی اپنی کانفرنس میں شرکت کے لیے مدعو کیا تھا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں کنونشن کی توثیق میں مدد دینے کا وعدہ بھی کیا۔ NAMAWU نے اپنے نیشنل سنٹر، ٹریڈ یونین کانگریس آف دی فلپائن (TUCP)کی مدد بھی حاصل کی جنہوں نے سینٹرز کے سامنے گذارشات پیش کیں۔ اس کے نتیجے میں ان میں کچھ سینٹرز نے اس مہم میں حمایت کرنے کا وعدہ کیا۔ ایک سینیٹر نے ایوان میں اس کنونشن کی توثیق پر زور دینے کے لیے قرار داد بھی پیش کی۔ فلپائن کے صدر کولکھے جانے والے خط کے ایک سال بعد دسمبر1996ء میں انہوں نے تین حکومتی اداروں جن میں ڈیپارٹمنٹ آف لیبر اینڈایمپلائمنٹ بھی شامل تھا کو حکم دیا کہ ایک سہ فریقی کانفرنس منعقد کی جائے اور اس کے ایجنڈے پر کانوں میں صحت و سلامتی کے مسائل اوراس کنونشن کی توثیق کو رکھاجائے۔

چار مہینے بعد اپریل 1997ء میں کانوں میں صحت و سلامتی کے حوالے سے ایک سہ فریقی فورم کا انعقاد ہوا جس میں کنونشن کی توثیق اورکانوں میں صحت و سلامتی کے لیے ایک سہ فریقی کونسل بنانے کے حوالے سے ایک متفقہ قرارداد منظورکی گئی۔

لابنگ کے عمل کے ساتھ ساتھ یونین نے ایک عوامی مہم بھی شروع کر رکھی تھی جس میں انہوں نے مطالبات والی ٹی شرٹس، پوسٹرز اور ہینڈبلز شائع کئے۔

یکم مئی 1997ء کو فلپائن کے صدر نے اعلان کیا کہ فلپائن اس کنونشن کی توثیق کرے گا۔

ایک مہم کامیاب کیسے ہوتی ہے؟

فلپائن کی کامیاب مہم سے کچھ اسباق حاصل کئے جاسکتے ہیں:

- **اپنی مہم کو کچھ سالوں تک چلاتے رہنے کی اہمیت کو سمجھیں۔ ایک مختصر عرصے کے لیے جلدی جلدی خطوط لکھنا اور اجلاس کرنا کافی نہیں ہوتا۔**
- **مسائل کی نشاندہی انتہائی اونچی سیاسی سطح تک کرنا ضروری ہے۔**
- **خاص سیاستدانوں اور حکومتی اداروں کی حمایت لینا بہت اہم ہے۔**
- **سہ فریقی اجلاس بھی اہم ہیں جہاں پر یونین ایجنڈے پر اثرانداز ہوسکتی ہے۔**
- **آئی ایل او کے متعلقہ آفس کے ساتھ مل کر کام کرنے کی بھی اہمیت ہے۔**
- **مہم میں یونین ممبرشپ کوشامل کرنا ضروری ہے۔**
- **مہم کو میڈیا میں متحرک رکھنا بھی ضروری ہے۔**

بھارت میں کان کنوں کی یونین کی مہم کا آغاز

بھارتی کان کنوں کی یونینوں نے اکتوبر2009ء میں کنونشن 176 کے حوالے سے ایک تین روزہ کانفرنس کا انعقاد کیا اور کنونشن کی توثیق کے لیے بھارتی حکومت کو منانے کے لیے ایک مہم چلانے پر اتفاق کیا۔ پی کے داس جنرل سیکرٹری انڈیشن نیشنل مائینز ورکرز فیڈریشن (INMF)نے انڈیا کے ایک مالیاتی اخبار منٹ (MINT) کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت نے اس معاملے کو لٹکانے کے لیے اپنے ہتھکنڈے جاری رکھے تو یونینیں قومی سطح پر عام ہڑتال کے بارے میں سوچ سکتی ہیں۔ شری جبن رائے سیکرٹری سینٹر آف انڈین ٹریڈ یونینز (CITU) نے کہا کہ کان کن عام عوام کو اس مہم میں شامل کرنے کے لیے آگاہی دیں۔

یہ مہم بھارت کی مختلف ریاستوں میں کان کنوں کی 30چھوٹی یونینوں کی طرف سے بنائی گئی تھی۔ ان کان کنوں نے یہ نشاندہی کی کہ 1995ء میں جنیوا میں جب اس کنونشن پر بحث ہورہی تھی تو بھارت وہاں موجود تھا اور بھارت وفد نے اس کنونشن کو اپنائے جانے کے حق میں ووٹ دیا تھا۔

لیکن بھارت کے اندر کان کنی کے قوانین اورقاعدے کمزور رہے اوران پر عملدرآمد نہیں ہوا۔ اس کانفرنس میں ایک قرار دار منظور کی گئی جس میں کان کنی کی 5بڑی فیڈریشنوں پر زور دیا گیا کہ وہ ایک منصوبے پر متفق ہوں اورقومی سطح پر کمپنی کی سطح پر، علاقے کی سطح پر، اور کانوں کی سطح پر کان کنوں کو اور عام عوام کوکانوں میں صحت و سلامتی کی صورتحال بہتر کرنے کے لیے اور آئی ایل او کنونشن176 کی اہمیت اجاگر کرنے کے لیے کام کریں۔ کان کنوں کی ٹریڈ یونینوں کی طرف سے اس متفقہ قرار داد میں یہ کہا گیا:

- ہم یہ اعلان کرتے ہیں کہ کان کنوں کی صحت و سلامتی کے معاملے پر ہم تقسیم نہیں ہوں گے ہمارا نعرہ ہے کہ ”جتنی مضبوط یونین اتنی محفوظ کان“

مالکان کیا کہتے ہیں؟

تمام مالکان اس کنونشن کی توثیق کے خلاف نہیں ہیں۔ جیسے کہ ہم نے فلپائن میں دیکھا کہ انہوں نے سہ فریقی ورکشاپ میں شرکت کی اور کنونشن کی توثیق کی حمایت کی۔

امریکہ میں کونسل فار انٹرنیشنل بزنس (USCIB) جوکہ مالکان کی قومی اور بین ا لاقوامی سطح پر سب سے اہم تنظیم ہے نے بھی اس کنونشن کی توثیق کی حمایت کی۔ امریکہ عام طورپر آئی ایل او کنونشنز کی توثیق کے معاملے میں محتاط ہوتا ہے۔ اس نے اب تک بہت سے بنیادی کنونشنز کی توثیق بھی نہیں کی ہے۔ USCIB نے ا مریکی سینٹ میں ایک بیان جمع کرایا جس میں کہا گیا۔

- ”اس کنونشن کی امریکی توثیق ہمیں کان کنی میں صحت و سلامتی کے حوالے سے عالمی قیادت فراہم کرے گی اور دوسرے ملکوں کی طرف سے توثیق دنیا بھر کے کان کنوں کو محفوظ اورصحت مند جگہوں پرکام کرنے کا م وقع دے گی۔
- یہ ذہن نشین کرتے ہوئے امریکی بزنس کمیونٹی 1995ء میں انٹرنیشنل لیبر کانفرنس جنیوا میں اپنائے گئے کانوں میں صحت و سلامتی کے آئی ایل او کنونشن کی توثیق کی حمایت کرتی ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ جامع اور ہمہ جہت طریقہ کار دنیا بھر میں کانوں کو محفوظ اور صحت مند بنانے کے لیے بہترین ذریعہ ہے۔ امریکی بزنس کمیونٹی اس کنونشن کی توثیق کو بہت سے وجوہات کی وجہ سے حمایت کرتی ہے۔
- دنیابھر میں کان کنی کی صنعت سے وابستہ مزدوروں کی حفاظت کی ضرورت کو سمجھنے کی عالمی سطح پر گنجائش پیدا کرنے کے لیے امریکی توثیق بہت ضروری ہے۔ کنونشن176 بحث مباحثہ اوراس کی توثیق کا امریکہ اور دنیا بھر میں کام کرنے والے کان کنوں کی حفاظت کے لیے صحت و سلامتی کی احتیاطوں میں توسیع پر ایک مثبت اثر ہوگا۔
- ہم سمجھتے ہیں کہ ایک جامع اور ہمہ جہت طریقہ کار کان کنی کی صنعت سے اموات اورزخموں کو ختم کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔ آئی ایل او کنونشن 176بہت اچھی لکھی گئی ہمہ جہت اورلاگو ہونے والی دستاویز ہے۔ جو زیادہ تفصیل میں جائے بغیر جو توثیق میں اور عملدرآمد میں رکاوٹیں پیدا کرے بنیادی مسائل کا حل پیش کرتی ہے۔ یہ کنونشن کان کنوں کی اموات اور زخموں میں کمی کے لیے طاقتور ذرائع مہیا کرے گا۔ ہم آپ پر زور دیتے ہیں کہ آپ امریکی سینٹ سے آئی ایل او کنونشن 176 کی توثیق کے لیے مشورہ اور رضامندی حاصل کرنے کے لیے قیادت کریں“۔

اور بلاشبہ امریکہ نے 2001میں اس کنونشن کی توثیق کری۔

کان کنی کی عالمی کمپنیاں قیادت کرنے میں ناکام

بدقسمی سے انٹرنیشنل کونسل آف مائنگ اینڈ میٹلز (ICMM) جوکہ دنیا بھر کی بڑی ملٹی نیشنل کان کنی کی کمپنیوں کو ایک پلیٹ فارم پرا کٹھا کرتی ہے نے اس کنونشن کی توثیق کا مطالبہ نہیں کیا ہے۔

مئی2002ء میں ICMM کونسل نے ”ICMMٹورنٹوڈیکلریشن“ جاری کیا جو کہتا ہے

- **”کامیاب کمپنیاں بنیادی انسانی حقوق کا احترام کریں گی جن میں کام کی جگہ کے حقوق اور کام کی جگہ کو محفوظ اور صحت مند بنانے کی ضرورت شامل ہے“۔**

لیکن یہ بات یقینی نہیں ہے کہ بنیادی انسانی حقوق میں ٹریڈ یونین میں منظم ہونے اور اس میں شامل ہونے کا حق اورٹریڈ یونین کی طرف سے کام کی جگہ کو محفوظ اور صحت مند بنانے میں مشاورت شامل ہے یا نہیں۔

وہ کانوں میں صحت و سلامتی تسلیم کرنے کا بہت دعوی کرتے ہیں۔ مثال کے طورپر ان کی ایک مہم ہے ”قیادت معنی رکھتی ہے اموات کے خاتمہ کے لیے“۔

ان کی تصنیفات میں بہت سارے اچھے بیانات ہیں اور وہ حفاظت کی انتظامیہ پر زور دیتے ہیں لیکن کہیں بھی یہ بیان نہیں کرتے کہ وہ کان کنوں کی ٹریڈ یونین کے نمائندوں کے ساتھ مل کر کام کریں گے یا صحت وسلامتی کے لیے قانون سازی کی اہمیت ہے۔ تاثر یہ دیا جاتا ہے کہ صحت و سلامتی مکمل طورپر کان کنی کی کمپنیوں کا معاملہ ہے۔ یہ بنیادی طورپر صحت و سلامتی کے لیے انتظامیہ کا اپنا نقطہ نظر ہے۔

قومی سطح کی مالکان تنظیموں کے ساتھ ملکر کام کرنا

اکثر ملکوں میں کان کنی کی کمپنیوں کی قومی سطح کی ایسوسی ایشنز موجود ہوں گی اگرچہ وہ صرف بڑی کانوں سے متعلقہ ہی ہوں۔ ہو سکتاہے کہ آپ کی یونین کے اس طرح کی تنظیم کے ساتھ اچھے تعلقات نہ ہوں۔ ہوسکتا ہے کہ قومی سطح پر اجتماعی سودے کاری پربہت سارے مسائل بھی ہوں۔

تاہم آپ صحت و سلامتی کے سوال پر ان کے ساتھ ملکر کام کرنے کی کوشش کرسکتے ہیں۔ کان کنی کی کمپنیاں ہمیشہ کہتی ہیں کہ ”افرادی قوت کی حفاظت ہماری سب سے پہلی ترجیح ہے............“۔ اس لیے یہ ایک موقع ہے ان سے مذاکرات کرنے کا۔

ذمہ دار کمپنیاں صحت و سلامتی کے معاملے پر برابر کی سطح پر بات کرنا چاہیں گی۔ وہ ایسی کمپنیوں کی وجہ سے جو صحت و سلامتی پر سرمایہ کاری کرنے کو تیار نہیں ہیں ان کی وجہ سے پیچھے نہیں ہٹنا چاہیں گی۔ اس بات کا انحصار ہمیشہ مضبوط قومی قانون اور ساتھ ساتھ بین الاقوامی مزدورمعیارات پر ہوتا ہے۔

توثیق کے خلاف دلائل:

جیسے جیسے آپ کی مہم کنونشن کولاگو کرنے کے لیے بڑھتی ہے آپ کو اس قسم کے دلائل کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے اور ہم نے آپ کو اس کے لیے مناسب جواب دینے کے لیے تجاویز دیتی ہیں:

توثیق کرنے کے خلاف دلائل	بیانات اور ردِعمل
کہاجاتا ہے کہ اسکا معیار بہت اونچا ہے اور یہ ترقی یافتہ ممالک کے لیے تو ٹھیک ہے لیکن ترقی پذیرممالک کے لیے یہ بہت مشکل ہے	یہ بہت کاہلانہ دلیل ہے جوکہ آئی ایل او کو نہ سمجھنے والے لوگ استعمال کرتے ہیں۔ یہاں 3ردِ عمل ہیں: 1- آئی ایل او کے معیارات نہ تو ترقی یافتہ ممالک نے مخصوص کئے ہیں اور نہ یہ ان کے اپنے لیے ہیں۔ آئی ایل او کنونشن کی تمام توثیقات میں دو تہائی ترقی پذیر ممالک کی 3/2 کی ہیں۔ کانفرنس کے دوران جب متن پر بحث ہوئی تھی تو آئی ایل او کی تمام ممبرریاستیں موجود تھیں اور انہوں نے اپنی رائے بھی دی۔ 2- 7ایسے ترقی پذیر ممالک ہیں جو پہلے ہی اس کنونشن کی توثیق کر چکے ہیں۔ 3- اس میں یہ دلیل دی جاتی ہے کہ ترقی پذیر ممالک کا کان کن انجینئر ترقی یافتہ ممالک کے انجینئر جیسا ماہر/مستند نہیں ہے جنہوں نے اس کی توثیق کی ہے یہ یقینا ایک ہتک آمیز دلیل ہے۔
اس کی قیمت بہت زیادہ ہے اور اس کی ضروریات کو لاگو کرنے سے کان کنی کی پیداواری قیمت بہت بڑھ جائے گی اور وہ پھر وہ مقابلہ نہیں کرسکیں گے۔	ایک اور کاہلانہ دلیل 1- حقیقی طورپر کیسے قیمت بڑھے گی اورکنونشن کی کونسی ایسی مخصوص شقیں فراہم کرنے سے یہ قیمت بڑھے گی۔ 2- کتنی قیمت بڑھے گی۔ کس قسم کی پیداوار کی قیمت بڑھے گی اور کتنے فیصد 1فیصد یا 2فیصد؟ اِن اعداد وشمار پر کس نے کام کیا ہے۔ 3- کان کنوں کی زندگیوں کو بچانا حکومت کی ذمہ داری ہے اور کمپنیوں کی کے منافع کو بھی متوازن رکھنا لیکن آئیں دیکھتے ہیں کہ توازن کہاں بگڑتا ہے۔ تو آئیں لاگت پر اعداد وشمار کو دیکھتے ہیں۔ 4- کیسے قیمتوں میں اضافے کا 2000سے2007 تک ضروریات زندگی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے ساتھ موازانہ کریں گے؟
ہمارے معیارات پہلے ہی بہت اونچے ہیں کنونشن سے بہت اونچے ہیں تو یہ ہمارے لیے نہیں ہے	1- اگر یہ دلیل یورپین یونین کے حوالے سے ہے تو یورپین یونین نے تمام ممبر ریاستوں کو کہا تھا کہ اس کنونشن کی توثیق کرنی چاہیے تفصیل کے لیے باکس دیکھیں۔ 2- آئیے ایک ایک شق کو دیکھتے ہیں کہ کیا یہ سچ ہے۔ یہ عین ممکن ہوسکتا ہے کہ خطرات کو کنٹرول کرنے کے ادارے اوراس کنونشن میں مزدور حقوق کے حوالے سے یہ بیان درست ہو۔ لیکن اصل مسئلہ اس کنونشن میں ٹریڈ یونین اورمزدور حقوق والے حصے کی مخالفت ہے۔
صرف 29ممالک نے اس کنونشن کی توثیق کی ہے۔	یہ آئی ایل او کی ممبرشپ کے 15فیصد سے زیادہ ہے۔ تمام ممالک کواس کی توثیق کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر کسی ملک میں کان کنی کی صنعت نہیں ہے تو یہ اس کے لیے مناسب نہیں ہے۔ دوسری صنعتوں کے حوالے سے کنونشنز سے اگر تقابل کیاجائے تو 29 توثیقات کے اعدادوشمار برے نہیں ہیں۔

یورپین یونین اور آئی ایل او کنونشنز

ایک دستاویز میں جس کا عنوان ہے: جانا پہچانا سماجی ایجنڈا: مواقع، رسائی اوریکجہتی ایکسویں صدی کے یورپ میں Renewed social agenda: Opportunities, access and solidarity in 21century Europe) میں یورپین یونین نے مضبوطی سے ممبرریاستوں کو زور دیا ہے کہ آئی ایل او کے کنونشنز کی توثیق کریں اورلاگو کریں۔ بیان کے مطابق:

- "کمیشن نے تمام ریاستوں کو کہنا ہے کہ آئی ایل او کے اب تک کے تمام کنونشنز کی توثیق کر کے اور انہیں لاگو کرکے ایک مثال قائم کریں"۔

یہ آئی ایل او اور باوقار کام کے ایجنڈے پرایک مضبوط یقین دہانی ہے۔ ماضی میں یہ محسوس کیاجاتارہا کہ آئی ایل او اور یورپی یونین کے قوانین کی ایک دوسرے سے مماثلت کی وجہ سے، یورپین یونین کی ممبر ریاستوں کے لیے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ آئی ایل او کے کنونشنز کی توثیق کریں۔ یہ بیان غیر یقینی کی صورتحال کو ختم کرتا ہے۔

یورپین یونین کی تمام ممبر ریاستوں کو کنونشن 176 کی توثیق کرنی چا ہیے۔

"یہ ایک متن ایک مراسلہ سے لیا گیا ہے جویورپی کمیشن نے یورپی پارلیمنٹ، کونسل، یورپی سماجی اور اقتصادی کمیٹی اور مختلف خطوں کے لیے کمیٹی کو 2جولائی2008ء میں برسلز میں لکھا تھا"

سیکھنے کی مشق: کنونشن کے حق میں اور کنونشن کے خلاف

مقصد: توثیق کے لیے دلائل کی مشق

کام: کنونشن کی توثیق کے خلاف سنی جانے والی مختلف وجوہات کو سوچیں اوراس کامناسب جواب تیار کریں۔ (ایسی وجوہات تلاش کریں جواس کتابچے میں نہیں ہیں)

توثیق کے خلاف دلائل	آپ کے بیانات اور دلائل

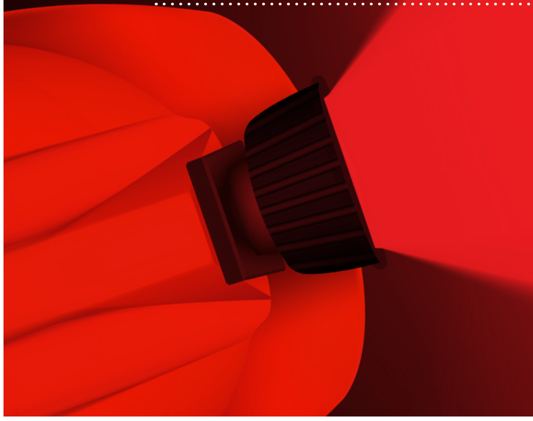

کنونشن کا فروغ

آپ کی مہم کاایک مفید حصہ کنونشن پرا یک سہ فریقی ورکشاپ کاانعقاد ہوسکتا ہے۔ اس میں حکومت، مالکان اور مزدوروں کی طرف سے برابر نمائندگی ہوسکتی ہے۔

آئی ایل او اس کنونشن کا فروغ چاہتا ہے اس لیے اس کے مقامی دفاتر کسی ایسی ورکشاپ کے کرانے یا اس میں مدد دینے میں دلچسپی رکھ سکتے ہیں۔ آئی ایل او کی طرف سے فنڈز اور ماہرانہ امداد کے علاوہ اس کی توقیر کی وجہ سے حکومت اور مالکان سے بہتر جواب کی توقع ہوسکتی ہے۔ انڈسٹری آل نے آئی ایل او کنونشن 176 برائے کانوں میں صحت و سلامتی پرایک سہ فریقی ورکشاپ کے لیے ایک ماڈل پروگرام ترتیب دیا ہے جس کو آپ اپنے مقامی حالات کے مطابق ڈھال کراستعمال کر سکتے ہیں۔

ورکشاپ کے مقاصد:

- **شرکاء کے ذریعے تمام سماجی حصہ داروں /تنظیموں کو کنونشن 176 اورسفارش 183 کے بارے میں آگاہ کرنا**
- **اس کنونشن کے معیارات سے موافقت پیدا کرنے کے لیے ملکی قوانین میں تبدیلیوں کی گنجائش کی نشاندہی کرنا**
- **توثیق کے لیے امکان پربات کرنا**
- **ایسی تکنیکی معاونت کی نشاندہی کرنا جو توثیق کے بعد معیارات پر عملدرآمد کے لیے درکار ہوگی**

پہلا دن:

شرکاء کا تعارف

کنونشن کا مواد۔ ایک جائزہ

توثیق کا عمل (آئی ایل او سے کسی ماہرکو بین الاقوامی لیبر معیارات کو بیان کرنے کے لیے بلایاجائے)

ابتدائی تاثرات: ہر ایک کی طر ف سے ایک بات چیت جو15منٹ سے زیادہ نہ ہو

- **حکومت**
- **مالکان**
- **مزدور**

دوسرا دن:

کنونشن کے مختلف پہلوؤں پر ورکنگ گروپس جیسے کہ

- **حکومتوں کے فرائض**
- **مالکان کے فرائض**
- **مزدوروں کے حقوق**

نوٹ: گروپ ورک کے لیے مزدور، مالکان اورحکومت کے نمائندے مل کر کام کرسکتے ہیں اور ان سے کہا جاسکتا ہے کہ وہ اس بات کاجائزہ لیں کہ موجودہ قانون کنونشن سے کتنا میل کھاتا ہے اورکہاں کہاں بہتری کی گنجائش موجود ہے۔

ورکنگ گروپس کی رپورٹیں

تیسرا دن:

ورکنگ گروپس کی رپورٹوں کوجمع کرنا، تجزیہ کرنا اور دیکھنا کہ کنونشن کے معیارات پر عملدرآمد کرنا کتنا عملی یا حقیقی ہے۔

ورکنگ گروپس: کنونشن پر عملدرآمد کے لیے حکومت، مالکان اورمزدوروں کو کس قسم کی تکنیکی معاونت چاہیے ہوگی۔

- **ورکنگ گروپس کی رپورٹیں**
- **مستقبل کا لائحہ عمل**
- **ورکشاپ کا تجزیہ**

میڈیا میں مہم

ایک اور اقدام جو آپ کی یونین لے سکتی ہے وہ توثیق میں مدد کے لیے میڈیا/ذرائع ابلاغ میں مہم چلانا ہے۔ اخبارات، ٹیلی وژن اورریڈیو کانوں میں خطرناک حادثات کی خبریں اکثر دیتے ہیں۔ آپ اپنے ملک میں ہونے والے کسی ایسے المناک حادثے کی برسی کے موقع پر ایک پریس ریلیز دے سکتے ہیں یا کنونشن کے بارے میں ایک پریس کانفرنس کرسکتے ہیں۔

پریس ریلیز کی مثال

کان کن مطالبہ کررہے ہیں کہ حکومت کانوں میں صحت و سلامتی کے حالات کو بہترکرنے کے لیے بنے ہوئے بین الاقوامی معاہدے پر دستخط کرے۔ xyz یونین جو (ملک کا نام) میں کان کنوں کی نمائندگی کرتی ہے یہ یقین رکھتی ہے کہ کان کنی کی صنعت میں ہونے والے جان لیوا حادثات اور بیماریوں میں کمی لانے کے لیے اس معاہدے پر دستخط کرنا ایک اہم قدم ہوگا۔

یونین (صدر/جنرل سیکرٹری) نے رپورٹروں کو بتایا کہ عالمی ادارہ محنت اقوام متحدہ کا حصہ ہے اور اس نے 1995ء میں کانوں میں صحت و سلامتی کے لیے ایک کنونشن اپنایا تھا۔ قریباً (1سال) بعد بھی (آپ کے ملک کا نام) نے اس کنونشن کی توثیق نہیں کی ہے۔ یہ بات ہماری سمجھ سے بالاتر ہے کہ حکومت نے ابھی تک ایسا کیوں نہیں کیا ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق پچھلے سال (تعداد لکھیں) کان کن جان بحق ہوئے تھے (یا کسی بھی پچھلے سال جس کے اعدادوشمار مہیا ہوں کے اعداد وشمار لکھیں، یا کسی خطرناک جان لیوا حادثے کا ذکر کریں)

”کان کنی ملکی معیشت میں ایک بہت اہم حصہ ڈالتی ہے“ (صدر/جنرل سیکرٹری) نے بتایا، ”لیکن یہ ایک خطرناک اورمشکل کام ہے: یہ ملک ان کان کنوں کو ہر ممکن حد تک اپنے کام کومحفوظ اور صحت مند بنانے کے لیے مقروض ہے۔ اس کنونشن کی توثیق اس طرف ایک قدم ہوگا“۔

بین الاقوامی مزدورکنونشن جنیوا میں منعقد ہونے والی سہ فریقی کانفرنس جس میں حکومتیں، مالکان اور مزدور شریک ہوتے ہیں میں طے پاتے ہیں۔ 20سے زیادہ ملکوں نے کانوں میں صحت و سلامتی کنونشن 176 کی توثیق کردی ہے۔ کنونشن کی توثیق حکومت کوپابند کرتی ہے کہ وہ اپنے صحت و سلامتی کے ملکی قوانین کو کنونشن کے مطابق ڈھالیں۔

ABCٹریڈ یونین فیڈریشن (کنفیڈریشن) نے بھی اس کنونشن کی توثیق کے لیے حمایت اکا علان کیا ہے۔ ان کے ترجمان نے رپورٹروں کو بتایا کہ ”ہم سمجھتے ہیں کہ آئی ایل او کنونشن سماجی سطح پر عالمی اتفاق رائے کی نمائندگی کرتے ہیں اس لیے ہمیں جہاں تک ممکن ہوا ان کی توثیق کرنی چاہیے۔ اس کنونشن کی توثیق ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ ساتھ ترقی پذیرممالک نے بھی کی ہے۔ یہ کنونشن کانوں میں صحت و سلامتی کے لیے ایک مربوط پالیسی مہیا کرتا ہے، مالکان کی طرف سے خطرات کوکم کرنے کے لیے مناسب اقدامات بتاتا ہے اور کان کنوں کی ذمہ داریاں بتاتا ہے۔ امریکہ میں جہاں عام طورپر مالکان آئی ایل او کنونشنز کی مخالفت کرتے ہیں۔ اس اہم بین الاقوامی معاہدے پردستخط کے لیے وہاں کے مالکان نے بھی اپنی حکومت کی حمایت کی تھی۔ ہمیں یقین ہے کہ ہماری حکومت اس روایت کی تائید کرے گی“۔

ختم شد

پارلیمنٹ کے ممبران سے رابطہ کرنا

اپنے ملک کی پارلیمنٹ کے ممبران کواس بات پر راضی کرنا کہ وہ کانوں میں صحت و سلامتی کے مسئلے پر سوال کریں یا اس کو پارلیمنٹ کے اندر اجاگر کریں اس کنونشن کی توثیق کے لیے ایک اورا ہم قدم ہے۔ آپ کے کچھ ممبران اسمبلی سے اچھے روابط ہو سکتے ہیں اورآپ انہیں خط لکھ سکتے ہیں۔ آپ اپنی یونین کے ممبران سے بھی کہہ سکتے ہیں کہ وہ اپنے متعلقہ ممبر پارلیمنٹ کو براہ راست خط لکھیں۔

ممبر اسمبلی/پارلیمنٹ کو لکھے جانے والے خط کی مثال:

محترم الف ب پ

میں آپ کو یہ خط پارلیمنٹ میں اپنے علاقے سے مقامی نمائندہ ہونے کی وجہ سے لکھ رہا ہوں اورگذارش کررہاہوں کہ آ پ کانوں میں صحت و سلامتی پر بین الاقوامی لیبرکنونشن 176 کی توثیق کے لیے ہماری مہم کی حمایت کریں۔

یہ کنونشن آئی ایل او نے1995ء میں اپنایا تھا۔ تقریباً 23سالوں بعد بھی ہمارے ملک میں اس کنونشن اوراس کی وجہ سے ہماری کانوں میں معیارات کی ممکنہ بہتری پر کوئی سنجیدہ بحث نہیں ہوئی ہے۔

کان کنی ہمارے ملک کی اہم صنعت ہے اور روزگار کاا یک اہم ذریعہ ہے۔ جہاں سے آپ پارلیمنٹ میں نمائندگی کرتے ہیں، (تعداد لکھیں) کان کن اس علاقے میں، کانوں میں کام کرتے ہیں۔ ان کا کام سخت اور خطرناک ہے۔ بین الاقوامی ریسرچ ثابت کرتی ہے کہ 70فیصد حادثات کو ہونے سے روکا جاسکتا ہے۔

اگر اس کنونشن کی توثیق کی جاتی ہے تو یہ ضروری ہوگا کہ ہمارے موجودہ کانوں میں صحت وسلامتی کے قوانین میں ترامیم کی جائیں ہم اس سلسلے میں ترامیم تجویز کرنے کے لیے سماجی بحث و مباحثے کے عمل میں مدد دینے میں خوشی محسوس کریں گے۔ 23ملکوں نے اس کنونشن کی توثیق پہلے ہی کردی ہے جن میں بہت سے ترقی پذیر ممالک بھی شامل ہیں۔

ہم آپ سے گذارش کرتے ہیں کہ آپ اس سوال کو پارلیمنٹ میں اٹھائیں۔ ہم آپ کو اس کنونشن کے بارے میں زیادہ تفصیلی معلومات دینے اور کانوں میں صحت و سلامتی کے مسائل پرمعلومات دینے میں خوشی محسوس کریں گے۔

آپ کا مخلص
الف ب پ
صدر /جنرل سیکرٹری
یونین

توثیق کے لیے چیک لسٹ:

- متعلقہ وزارت (عام طور پر یہ وزارت محنت ہوتی ہے) سے رابطہ کریں اور کنونشن پر اوراس کی توثیق نہ کرنے کی وجوہات پربات چیت کے لیے مدعو کریں۔
- ”دوست“ ممبران پارلیمنٹ سے رابطہ کریں اوران کے ساتھ اس مسئلے پر بات چیت کریں؛ کوشش کریں کہ ان سے کچھ تحریری شکل میں حمایت لے سکیں۔
- کسی ممبر پارلیمنٹ سے درخواست کریں کہ اس مسئلے پر پارلیمنٹ میں بحث کے لیے موشن جمع کرائے
- بہت سی پارلیمان میں لیبر اور روزگار کے معاملات دیکھنے کے لیے ایک سٹینڈنگ کمیٹی ہوتی ہے۔ یہ سٹینڈنگ کمیٹیاں وقتاً فوقتاً تحقیقات ترقی رہتی ہیں۔ آپ کوشش کر سکتے ہیں کہ وہ کانوں میں صحت و سلامتی کے حوالے سے ایک خصوصی انکوائری کریں۔
- مقامی یونینیں اپنے اپنے ممبر پارلیمنٹ کوخطوط لکھیں۔
- دوسری کانوں کی یونینوں اورقومی سطح کی فیڈریشنوں اورکنفیڈریشنوں سے بات کریں اورسب کو اس بات پر متفق کریں۔
- مالکان سے بات کریں اوریہ جاننے کی کوشش کریں کہ ان کی تنظیم کاکنونشن کی توثیق پر کوئی خیال ہے کہ نہیں۔ اگر جواب منفی بھی ہوتو کوئی بات نہیں کم از کم آپ اب تیاری تو کرسکیں گے۔
- وزارت محنت سے بات کریں توثیق پر بات کرنے کے لیے ایک سہ فریقی میٹنگ بلانے کی درخواست کریں۔ یا آئی ایل او سے سہ فریقی ورکشاپ منعقد کرنے کا کہیں۔
- عوامی مہم شروع کریں میڈیا کو استعمال کرتے ہوئے
- آپ کے علاقے کاآئی ایل او کا مقامی دفتراور**ACTRAV**ماہر برائے مزدوران آپ کی مدد کرسکتی ہیں۔

توثیق کے بعد

جب کوئی ملک اس کنونشن کی توثیق کردے تو یہ کان کنوں کے لیے ایک بڑی فتح ہے۔ شاباش!

لیکن کام ابھی مکمل نہیں ہوا۔ اب حکومت تو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ قوانین اور عمل اس کنونشن سے مطابقت رکھتے ہوں۔ اس لیے کانوں کے تحفظ کے قانون یا طریقہ کار یا کانوں کی انسپکشن کے ادارے کے لیے ہدایات میں ترامیم پربات چیت ہونی چاہیے۔

آئی ایل او کے ریکارڈ کی ایک تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ بہت سے ملک جنہوں نے اس کنونشن کی توثیق کردی ہے، نے ابھی تک اپنے کان کنی کے صحت و سلامتی کے قوانین میں ضروری تبدیلیاں نہیں کی ہیں۔

مثال کے طورپر آئی ایل او کی کمیٹی آف ایکسپرٹس آن دی ایپلیکیشن آف کنونشنز اینڈ ریکومینڈیشنز (CEACR) کی 2006ء کی رپورٹ یہ بتاتی ہے کہ وہاں ایک مباحثہ ہوا کہ کیسے پرتگال، جس نے 2002ء میں کنونشن کی توثیق کی تھی نے اپنے قوانین میں تبدیلیاں کی ہیں۔ پرتگال نے اس کنونشن پرعملدرآمد کے لیے کئے گئے اپنے اقدامات پر پہلی رپورٹ جمع کرائی تھی۔

جنرل کنفیڈریشن آف پورچوگیز ورکرز (CGTP) نے متعدد مشاہدات جمع کرائے تھے۔ CGTP کے مطابق حکومت کنونشن کی شقوں پرعملدرآمد میں ناکام ہوگئی ہے جن میں:

- حادثے کی صورت میں مزدوروں کو کسی محفوظ جگہ پر منتقل کرنا
- اس بات کویقینی بنانا کہ کام کی جگہ محفوظ اور صحت مند ہے
- صحت و حفاظت کے نمائندوں اوران کے حقوق کے لیے اصول وضع کرنا
- زمین کے استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے اقدامات کرنے
- کانوں کی باقاعدہ انسپکشن

کمیٹی بہت سفارتی زبان استعمال کرتے ہوئے حکومت سے مزید معلومات کی درخوست کرتی ہے یا حکومت کو کنونشن کی کسی خاص شق کے بارے میں یاد دہانی کراتی ہے۔ مثال کے طورپر مزدوروں کی محفوظ جگہ منتقلی پرکمیٹی نے رپورٹ میں کہا کہ

”ہم حکومت کو یاد دہانی کرتے ہیں کہ کنونشن کے آرٹیکل 10پیراگراف (C)کے مطابق ایک ایسا نظام وضع کیاجائے گا جس کے مطابق زیرزمین کام کرنے والے تمام افراد کے نام اور ان کی کام کی متوقع جگہ کے بارے میں درست معلومات مہیا ہوں گی۔ کمیٹی حکومت سے درخواست کرتی ہے کہ ایسے اقدامات کے بارے میں بتایا جائے جس سے تصور کیاجاسکے کہ کنونشن کے اس آرٹیکل پر مکمل عملدرآمد ہو رہا ہے“۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ عمل سست ہے لیکن چند سالوں میں کمیٹی حکومت پردباؤ ڈال کر قانون سازی کو کنونشن کے مطابق ڈھال لے گی۔

آئی ایل او کے ماہرین کیا سوچتے ہیں؟

CEACR(یہ یاد رہے کہ یہ آزاد ماہرین کی کمیٹی ہے) کی رپورٹ سے پتہ چلتاہے کہ وہ حکومتوں سے وضاحت لینے کے لیے متعدد درخواستیں کرتی ہیں۔ اگرچہ یہ درخواستیں کسی مخصوص واقع کے حوالے سے ہوتی ہیں لیکن ہم رپورٹس کے جائزے کے بعد یہ سمجھ سکتے ہیں کہ کچھ ایسے مخصوص معاملات ہیں جہاں حکومتیں اس بات کو ثابت کرتے ہوئے کہ ان کے قوانین کنونشن کے مطابق ہیں میں دشواری محسوس کرتی ہیں۔ وہ یہ ہیں:

- **ملکی قوانین کو سہارا دینے کے لیے تکنیکی معیارات، ہدایات اور عمل کے کوڈ مہیا کرنا)آرٹیکل 4(2)**
- **کان کنی کے عمل سے پیدا ہونے والا فضلہ اور عمل کے دوران استعمال ہونے والے خطرناک مادوں کو محفوظ طریقے سے ذخیرہ کرنا، ترسیل کرنا اوران کوزائل کرنا)آرٹیکل 5(4)(D)**
- **کان کنی کا عمل شروع ہونے سے پہلے کام کی منصوبہ بندی اور تیاری اور اس پر باقاعدہ نظرثانی)آرٹیکل5 (5))**
- **آرٹیکل 7، خاص طورپر کلاز اے اور بی: ''کان کو اس طرح ڈیزائن کیاجائے، تعمیر کیاجائے اوراس میں الیکٹریکل، مکینکل اور دوسراسامان مہیاکیاجائے جس میں مواصلات کا نظام مہیا ہو، محفوظ اور صحت مند کام کا ماحول مہیا کرنا۔ اس بات کو یقینی بنانا کہ کان کی اجازت اس میں کام اس کی دیکھ بھال اوراسکابند کرنا اس طرح سے کیاگیا ہے کہ مزدور اپنی اور دوسرے لوگوں کی صحت و سلامتی کو خطرے میں ڈالے بغیر اپنا کام کرسکیں۔**
- **آرٹیکل 13، جوکہ مزدوروں کے حقوق اور مزدوروں کی حفاظت کے نمائندوں کے حقوق سے متعلق ہیں۔**

تکنیکی معاونت: کیایہ تعمیل میں مددگار ہوسکتی ہیں؟

ایک دلیل جو کہ حکومت اس کنونشن کی توثیق نہ کرنے کے لیے استعمال کرسکتی ہے یہ ہے کہ یہ بہت زیادہ مشکل ہو گا۔ وزارت کے سٹاف اورانسپکٹر کا بہت زیادہ وقت لگے گا قانون سازی کو تیار کرنے میں، تمام ضروری تربیت مہیاکرنے میں اور سازوسامان خریدنے میں۔

یہ حکومت کی طرف سے ایک حقیقی تشویش ہوسکتی ہے۔ اس کا ایک جواب یہ ہے کہ اس عمل میں حکومت کو عمل درآمد کے لیے کچھ وقت ملتا ہے۔ کنونشن کسی ممبر ملک کی طرف سے توثیق ہونے کے ایک سال بعد لاگو ہوتاہے۔ اس طرح سے قوانین میں تبدیلی کا عمل کرنے کے لیے وقت مل جاتا ہے۔ ایک اور نقطہ یہ ہے کہ یونین قانون تشکیل دینے کے لیے حکومت کی مدد کرسکتی ہے۔

آئی ایل او ممبرممالک کو اس کنونشن میں دیئے گئے معیارات تک پہنچنے کے لیے مدد کی پیشکش کرسکتی ہے۔ یہ آئی ایل او (اقوام متحدہ کے تمام نظام میں) تکنیکی مدد کہلاتی ہے۔ تکنیکی مدد کی کئی اشکال ہوسکتی ہیں۔ مثال کے طورپر

- **ایک تجربے کار انسپکٹر یا آئی ایل او کا کنسلٹنٹ کی طرف سے ملکی قانون تشکیل دینے کے لیے مختصر دورانیے (کچھ ماہ کے لیے) کام**
- **تربیت اور سازوسامان میں مدد کے لیے طویل دورانیے کا پروجیکٹ**
- **کنونشن اورنئے ملکی قوانین پر ورکشاپس کرنے کے لیے مالی تعاون**
- **کنونشن اورقوانین پرعملدرآمد کوسمجھنے کے لیے کسی ملک سے ایک ٹیم کو دوسرے ملک میں بھجوانا**

آئی ایل او کی مدد لینے کے لیے ایک درخواست دینی ہوگی۔ ایسی درخواستیں عموماً حکومت کی طرف سے کی جاتی ہیں اوریہ ایک سہ فریقی معا ہدے کی مدد سے ممکن ہوتا ہے۔

اس عمل میں داخل ہونے سے پہلے یہ اہم ہے کہ آپ انڈسٹری آل کے ہیڈکوارٹر یا انڈسٹری آل ریجنل کوآرڈنیٹر سے بات کریں وہ آپ کی مدد کرسکتے ہیں کہ کیسے بہتر طریقے سے آئی ایل او سے بات کی جاسکتی ہے اورکونس کے اقدامات کرنے سے یہ یقینی ہوگاکہ آپ کی حکومت اورمالکان آپ کی حمایت کریں۔

سیکھنے کی مشق: تکنیکی معاونت کے پروجیکٹ کی منصوبہ بندی:

مقاصد: کنونشن 176کے معیارات اپنانے کے لیے پروجیکٹ کا ڈیزائن تیارکرنے کے بارے میں سوچنا

کام: اپنے گروپ میں یہ فیصلہ کریں کہ پروجیکٹ کہ کونسے ایسے اہم اجزاء ہوں گے جو مددگار ہوں گے آپ کے ملک کی کان کنی کی صنعت کوکنوشن176 سے مطابقت پیدا کرنے میں

اس بارے میں سوچیں:

- **نئے قانون بنانے میں مدد دینا**
- **انسپکٹرز، مالکان کے سیفٹی آفیسرز، مزدوروں کے نمائندوں کی تربیت**
- **معائنے کے لیے سازوسامان، کیا مہیا ہے؟ اور کس چیزکی مزید ضرورت ہے؟**
- **اداروں اوران کی استعداد کابنانا، مثال کے طورپر کان کنی کی ریسرچ، کان کنی میں ریسکیو (بچاؤ)، سازوسامان کا معائنہ**

کچھ مددگار اشارے

- **ایک سہ فریقی کمیٹی کاقیام اور آئی ایل او کے لیے کسی بھی پروجیکٹ کی اس سے منظوری**
- **یہ یقینی بنائیں کہ پروجیکٹ کے انتظامات کو دیکھنے کے لیے ایک مناسب سہ فریقی کمیٹی موجود ہو۔**
- **کمیٹی باقاعدگی سے ملتی رہے۔**
- **یونین کی طرف سے کمیٹی میں ایسے لوگوں کو لیاجائے جو میٹنگ میں شامل ہوسکیں اورکارروائی میں متحرک کردار ادا کرسکیں۔ اپنانمائندہ منتخب کرنے کے لیے اس شخص کاکان کنی کا انجینئر ہونا ضروری نہیں ہے۔ مثالی ترجمان یونین کا ایسا ممبر ہوگا جو اپنی یونینں کے لیے جدوجہد کرسکتا ہواور صحت و سلامتی کے معاملات کو سمجھتا ہو۔**
- **پروجیکٹ میں مزدوروں کے حفاظتی نمائندوں کی تربیت کا جز شامل ہونا چاہیے۔ یہ صاف مطالبہ کریں کہ یہ ٹرننگ ایک ٹریڈ یونین ماہر کرے گا اوریہ کہ یونین اس ماہر کی منظوری دے گی (دوسری صورت میں کیا ہوگا کہ ایک ایسا شخص مزدوروں کی حفاظت کے نمائندوں کی ٹرنیگ کے لیے تعینات ہوجائے گا جوٹریڈ یونین کی تعلیم سے وابستہ نہیں ہوگا)۔**
- **پروجیکٹ کا واضح مقصد کنونشن کی توثیق ہویا دوسری بہترین صورت کنونشن سے مطابقت کے لیے قوانین میں تبدیلی ہو۔**
- **پروجیکٹ کووزارت کے آفسران یا مائنز انسپکٹوریٹ کے اعلیٰ عہدیداران کو بڑی تعداد میں باہر بھیجنے میں ملوث نہیں ہونا چاہیے۔ ایسے ملکوں کا دورہ بالکل نہیں ہوناچاہیے جنہوں نے کنونشن کی توثیق نہیں کی ہے۔ آپ انڈسٹری آل سے جان سکتے ہیں کہ کونسے ایسے ملک ہیں جواسطرح کے تعلیمی دورے کے لیے مناسب ہیں۔**

جتنی زیادہ تفصیل ممکن ہو دے دیں۔

کنونشن اور ملکی قانون

اس مرحلے میں مندرجہ ذیل مشق مفید ہوسکتی ہے۔ یہ ہمیں بتائے گی کہ کانوں کے صحت وسلامتی کی ملکی قانون سازی میں کونسی تبدیلیاں ضرور کرنی چاہئیں۔ یہ تفصیلی اورپیچیدہ نظر آتی ہیں۔ مگر حقیقت میں یہ بہت سادہ ہے اگرچہ یہ کچھ وقت لے سکتی ہیں۔ یہ کام مختلف گروپس میں تقسیم کریں۔ اگر آپ سہ فریقی ورکشاپ منعقد کرنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں تویہ مشق وہاں پر بھی کی جانی چاہیے۔

تربیتی مشق: کنونشن اورقانون کاموازنہ

مقاصد: آپکے موجودہ قانون اورکنونشن کے معیارات کا موازنہ کرنے میں آپ کی مدد کرنا

کام: آپ سے چھوٹے گروپس میں کام کرنے کے لیے کہا جائے گا یہ گروپ کنونشن کے ایک حصے پر کام کریگا۔ اہم شقیں کچھ خانوں میں دوبارہ بیان کی جائیں گی لیکن آپ کنونشن کے اصل متن کو حوالہ لینے کے لیے ہمیشہ سامنے رکھیں۔ جوکنونشن کہتاہے اس کا اپنے موجودہ قانون کے ساتھ موازنہ کریں۔اگرکوئی قانون کا سیکشن مطابقت رکھتا ہے تواس کووضاحت سے لکھیں۔ یہ ممکن ہے کہ آپ کے ملکی قانون کا کوئی بھی حصہ مطابقت نہ رکھتا ہو۔ آخری خانے میں ایسی شق کے الفاظ تجویز کریں جوآپ کے ملکی قانون میں اضافہ یا ترمیم ہو۔

حصہ ا

یہ حصہ تعریفات پر مشتمل ہے

آرٹیکل نمبر 1: تعریفیں۔ کان کی تعریف میں شامل ہیں ....

کنونشن کیا کہتا ہے؟	قانون کیا کہتاہے؟	تبدیلی کی ضرورت
1 (a) (i) - سطح یا زیر زمین جگہ جہاں معدنیات جن میں تیل اور گیس شامل ہے نکالی جاتی ہے۔ اس میں زمین کی خرابی بھی شامل ہے۔		
1 (a) (ii) - معدنیات جن میں تیل اور گیس بھی شامل ہیں کو نکالنا		
1 (a) (iii) - نکالی گئی معدنیات کی تیاری جن میں توڑنا، کرش کرنا، گرائنڈ کرنا، اکٹھے کرنا یا دھونا شامل ہیں۔		
1 (b) - تمام مشینری، آلات، سول انجینئرنگ ڈھانچوں کااستعمال کیاجاتا ہے۔		
2 - مالک سے مراد ایسا جسمانی یا قانونی شخص جوکہ ایک کان میں ایک یازیادہ افراد کو ملازمت دیتا ہے۔ جن میں کنٹریکٹر یاآپریٹر شامل ہوسکتے ہیں۔		

حصہII

کنونشن کے (آرٹیکل 2-5): جوکہ درخواست کادائرہ کار اور ذرائع کا احاطہ کرتے ہیں۔

آرٹیکل نمبر2: اخراج: حکومت کنونشن کی توثیق کرتے ہوئے کئی کانوں کو نکال سکتی ہے۔ (لیکن یونینوں اور مالکان سے مشاورت بہت ضروری ہے)

کنونشن کیا کہتا ہے؟	قانون کیا کہتاہے؟	تبدیلی کی ضرورت
2 (a) - کانوں کی کئی قسمیں نکالی جاسکتی ہیں اگرقانون کنونشن کی نسبت برابر یا زیادہ تحفظ فراہم کرتاہے۔		
2 (b) - لیکن رفتہ رفتہ تمام نکالی گئی کانوں کوشامل کرنے کامنصوبہ ضرور بنائیں۔		
3 - حکومت نکالی گئی کانوں کے بارے میں آئی ایل او کو ضرور رپورٹ کرے۔		

آرٹیکل نمبر3: مربوط قومی پالیسی

کنونشن کیا کہتا ہے؟	قانون کیا کہتاہے؟	تبدیلی کی ضرورت
قومی حالات کی روشنی میں اوریونینوں اورمالکان سے مشاورت کے بعد حکومت کانوں کی صحت وسلامتی بارے ایک مربوط قومی پالیسی کو ضرور بنائے، عملدرآمد کرائے وقتاً فوقتاً جائزہ لینے کے بعد بہتر کرے۔ خصوصاً کنونشن کے اچھے اثرات کے لیے		

آرٹیکل نمبر4: کنونشن کو لاگو کرنے کے اقدامات

کنونشن کیا کہتا ہے؟	قانون کیا کہتاہے؟	تبدیلی کی ضرورت
1 - کنونشن پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کو ملکی قوانین اور ضابطوں میں بیان کیا جائے گا۔		
2 (a) - تکنیکی معیارات رہنمائی یا ضابطوں کو قانون اور قاعدوں کا سہارا ملے گے۔		
2 (b) - لاگو کرنے کے دوسرے ذرائع قانون اورقاعدوں کوسہارا دیں گے۔		

آرٹیکل نمبر5: قومی قانون: کیا شامل ہوناچاہیے؟

کنونشن کیا کہتا ہے؟	قانون کیا کہتاہے؟	تبدیلی کی ضرورت
1 - کانوں میں صحت و سلامتی کو جانچنے اور باقاعدہ بنانے کے لیے قانون ایک مجاز اتھارٹی متعین کرے گا۔ قانون فراہم کریگا......		
2 (a) - کانوں میں صحت وسلامتی کی نگرانی		
2 (b) - کانوں میں انسپکشن		
2 (c) - حادثات، خطرناک واقعات اور آفات کی رپورٹ کاطریقہ کار		
2 (d) - اعدادوشمار کو اکٹھا کرنا ور شائع کرنا		
2 (e) - کانوں کی سرگرمیوں کو معطل کرنا یا محدود کرنے کے لیے ایک مجاز اتھارٹی کو اختیار دینا		
2 (f) - مزدوروں اوران کے نمائندوں کی مشاورت اور ان کی شراکت سے مزدور حقوق اور صحت و سلامتی کے پیمانے لاگو کرنے کے لیے مؤثر طریقہ کار اپنانا		
3 - قابل، بااختیار افراد کانوں میں ذخیرہ اندوزی کرنے اوردھماکہ خیز مواد آلات کی براہ راست نگرانی کریں گے۔		
4 (a) - قانون کانوں میں ریسکیو، طبی امداد اور طبی سہولیات کومخصوص کرے گا۔		
4 (b) - خود بچاؤ کرنے والے تربیت یافتہ افراد کوئلہ کی زیرزمین کانوں میں ضرور فراہم کئے جائیں اور اگر ضروری ہوتو دوسری زیرزمین کانوں میں بھی		
4 (c) - بند کی گئی کانوں کے کام کو صحت و سلامتی کے خطرات سے بچاؤ یاکم کرنے کے لیے تحفظ میں لایاجائے گا		
4 (d) - خطرناک مادہ جوکانوں میں استعمال ہوتاہے اور جو فضلہ پیدا ہوتا ہے اسے محفوظ طریقے سے ذخیرہ کیاجائے گا، ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا جائے گا اور تلف کر دیا جائے گا۔		
4 (e) - رفع حاجت، دھونا، کپڑے تبدیل کرنے اور کھانے پینے کی سہولتیں حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق فراہم کی جائیں گی۔		
5 - مالکان کام شروع ہونے سے پہلے کام کی منصوبہ بندی اور تیاری کویقینی بنائیں گے اور اسے کام کی جگہ پر موجود رکھیں گے۔		

حصہA-III
یہ حصہ (کنونشن کے آرٹیکل 6 سے 12) کام کی جگہ پہ روک تھام اورمحفوظ بنانے کے اقدامات کی جومالکان کی ذمہ داریاں ہیں، کا احاطہ کرتا ہے-

آرٹیکل نمبر6: مالکان خطرات کی جانچ ضرور کریں ا ور ان کوکنٹرول کرنے کے لیے اقدامات کی ایک ترجیح بنائیں۔

کنونشن کیا کہتا ہے؟	قانون کیا کہتاہے؟	تبدیلی کی ضرورت
مالکان کانوں کے خطرات کی جانچ کریں اور مندرجہ ذیل طریقوں سے ان سے نمٹیں۔		
(a) - خطرات ختم کرنا		
(b) - خطرات کو پیدا ہونے والی جگہ پر قابو کرنا		
(c) - کام کی جگہ کو محفوظ بنانے کے طریقے استعمال کرتے ہوئے خطرات کوکم کرنا		
(d) - اگرکوئی خطرہ موجود رہتا ہے تو PPE فراہم کرنا		

آرٹیکل نمبر7: مالکان خطرات کو ختم کرنے یاکم کرنے کے لیے تمام ضروری طریقہ کار ضرور اپنائیں، خصوصاً.......................

کنونشن کیا کہتا ہے؟	قانون کیا کہتاہے؟	تبدیلی کی ضرورت
(a) - کانیں اس نمونے کی تعمیر کی جائیں جہاں پر محفوظ حالات پیدا کرنے کے لیے الیکٹریکل، مکینکل اور دوسرے آلات جن میں ذرائع ابلاغ کے آلات بھی شامل ہیں فراہم کئے جائیں۔		
(b) - کانوں میں اس طریقے سے کام ہو اور نظم و ضبط برقراررکھا جائے کہ مزدور اپنے آپ کو اور دوسرے مزدوروں کوخطرات میں ڈالے بغیر کام کرسکیں۔		
(c) - جہاں افراد کی پہنچ ہو وہاں زمین کی مضبوطی کو برقرار رکھا جائے		
(d) - زیر زمین کام کی جگہوں کے دو خارجی راستے ہوں جوکہ بچاؤ کے علیحدہ علیحدہ راستوں سے منسلک ہوں (اگر ممکن ہو تو)		
(e) - خطرات کی نشاندہی اورکام کے ماحول کوبہتربنانے کے لیے مانیٹرنگ اورا نسپکشن کو باقاعدہ بنایا جائے اورمزدوروں کی خطرات سے سامنا کرنے کی سطح کی جانچ پڑتال کی جائے۔		
(f) - زیرزمین کام میں مناسب آب و ہوا کے گزر کویقینی بنایاجائے۔		
(g) - جہاں کہیں مخصوص خطرات موجود ہوں ایسا منصوبہ بنایا جائے اورلاگو کیاجائے جو کام کی جگہ کومحفوظ بنانے کو یقینی بنائے۔		
(h) - دھماکے کے نتیجے میں پیدا ہونے والی اور پھیلنے والی آگ سے بچاؤ کا خصوصی انتظام کیا جائے۔		
(i) - جہاں کہیں مزدوروں کے لیے شدید خطرات ہوں کام روک دیاجائے اور مزدوروں کو محفوظ جگہ پرمنتقل کیا جائے۔		

آرٹیکل نمبر8: مالکان ہنگامی منصوبے ضرور تیارکریں۔		
کنونشن کیا کہتا ہے؟	قانون کیا کہتاہے؟	تبدیلی کی ضرورت
مالکان کانوں کے لیے مخصوص ہنگامی حالات اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے منصوبے بنائیں۔		

آرٹیکل نمبر9: مالکان کی مزدورروں کی طرف ذمہ داریاں۔ جہاں پرمزدوروں کے لیے جسمانی، کیمیائی یا حیاتی خطرات میں موجود ہوں۔ مالکان ضرور کریں		
کنونشن کیا کہتا ہے؟	قانون کیا کہتاہے؟	تبدیلی کی ضرورت
(a) - مزدوروں کو خطرات، صحت سے متعلقہ خطرات اوران سے بچاؤ بارے اورروک تھام بارے میں آگاہ کیا جائے۔		
(b) - خطرات کو ختم کرنے اورکم کرنے کے بارے میں مناسب اقدامات کئے جائیں۔		
(c) - جہاں کہیں پر کوئی متبادل نظام فراہم نہ کیاجاسکے وہاں پر مزدوروں کو بلا قیمت مناسب PPEفراہم کیے جائیں۔		
(d) - زخمی مزدوروں کو فوری طبی امداد مناسب ذرائع نقل و حمل اور طبی علاج فراہم کیاجائے۔		

آرٹیکل نمبر10: مالکان اس کویقینی بنائیں گے کہ........................		
کنونشن کیا کہتا ہے؟	قانون کیا کہتاہے؟	تبدیلی کی ضرورت
(a) - مزدوروں کو مناسب تربیت درتربیت فراہم کی جائے اورقابل فہم ہدایات دی جائیں۔		
(b) - کان میں محفوظ کام کو یقینی بنانے کے لیے ہر شفٹ کی مناسب نگرانی ہو۔		
(c) - ایسا نظام موجود ہوجس میں زیر زمین کام کرنے والے تمام افراد کے نام ہر ایک وقت معلوم ہوں اور کان میں ان کی کام کی جگہیں بھی معلوم ہوں۔		
(d) - قومی قانون کے مطابق وضع کئے گئے تمام خطرناک حادثات کی تحقیق کی جائے اور مناسب اقدامات کئے جائیں۔		
(e) - خطرناک حادثات کی رپورٹ مجاز اتھارٹی کو دی جائے۔		

آرٹیکل نمبر11: صحت کی نگرانی		
کنونشن کیا کہتا ہے؟	قانون کیا کہتاہے؟	تبدیلی کی ضرورت
پیشہ ورانہ صحت کی اچھی مثالوں کی تقلید کرتے ہوئے، مزدوروں کی صحت کی باقاعدہ نگرانی کی جائے۔		

آرٹیکل نمبر12: ایک ہی کان کے دو مالکان		
کنونشن کیا کہتا ہے؟	قانون کیا کہتاہے؟	تبدیلی کی ضرورت
ایک ہی کان میں اگردو یا زیادہ مالکان سرگرمیوں کے ذمہ دار ہیں تو ان میں سے ایک مزدوروں کی صحت و سلامتی کے لیے اقدامات پر عملدرآمد کرائے اور وہ سلامتی کے لیے بنیادی ذمہ دار ہو گا۔ اس سے تمام مالکان اپنی قانونی ذمہ داری سے بری لذمہ نہیں ہوتے۔		

حصہB-III

(آرٹیکل 13سے14) یہ حصہ احاطہ کرتا ہے کان میں روک تھام اور حفاظتی اقدامات کا۔ مزدوروں اوران کے نمائندوں کے حقوق اور فرائض۔

آرٹیکل نمبر13: مزدوروں کے حقوق		
کنونشن کیا کہتا ہے؟	قانون کیا کہتاہے؟	تبدیلی کی ضرورت
(a) - مالکان اور مجاز اتھارٹی کو حادثات، خطرناک واقعات کی رپورٹ کرنا		
(b) - مالکان اور مجاز اتھارٹی کو انسپکشن اورتحقیقات کرنے کا کہنا		
(c) - مزدوروں کی صحت وسلامتی کو متاثر کرنے والے خطرات بارے جانکاری حاصل کرنا		
(d) - مالکان اور مجاز اتھارٹی سے مزدوروں کی صحت و سلامتی کے حوالے سے فراہم کردہ معلومات حاصل کرنا		
(e) - جس جگہ سے مزدوروں کوشدید خطرات لاحق ہوں وہاں سے وہ اپنے آپ کوہٹا لیں۔		
(f) - مزدور صحت و سلامتی کے نمائندوں کاانتخاب کریں۔		

آرٹیکل نمبر13: صحت و سلامتی کے نمائندوں کے حقوق ....

کنونشن کیا کہتا ہے؟	قانون کیا کہتاہے؟	تبدیلی کی ضرورت
(a) - نمائندگان آرٹیکل 13کے پہلے حصے میں دئیے گئے تمام حقوق سمیت مزدوروں کی صحت و سلامتی کے تمام پہلوؤں کی نمائندگی کریں گے۔		
(i)(b) - مالکان اور مجاز اتھارٹی کے ذریعے منعقد ہونے والی انسپکشن اور تحقیقات کا حصہ بنیں۔		
(ii)(b) - صحت و سلامتی کے معاملات کا جائزہ لیں اور تحقیقات کریں۔		
(c) - خود مختار ماہرین اور مشیروں سے تربیت حاصل کریں۔		
(d) - صحت وسلامتی کے حوالے سے مالکان سے مشاورت کریں۔ جن میں پالیسیاں اور طریقہ کار بھی شامل ہوں۔		
(e) - مجاز اتھارٹی سے مشاورت کریں۔		
(f) - حادثات اور خطرناک واقعات کے نوٹس وصول کریں۔		

آرٹیکل نمبر13: مزدوروں اور سیفٹی نمائندگان کے حقوق کولاگو کرنا۔ حقوق کو لاگو کرنے کے طریقہ کار...............................

کنونشن کیا کہتا ہے؟	قانون کیا کہتاہے؟	تبدیلی کی ضرورت
(a) - قانون اورضابطوں کے ذریعے مخصوص کیے جائیں۔		
(b) - مالکان، مزدوروں اوریونینز کے درمیان مشاورت کے ذریعے		
(4) - قانون اس بات کویقینی بنائے گاکہ حقوق حاصل کرنے میں کوئی تفریق اور منفی ردِعمل نہیں ہوگا۔		

آرٹیکل نمبر14: مزدوروں کے فرائض.......................		
کنونشن کیا کہتا ہے؟	قانون کیا کہتاہے؟	تبدیلی کی ضرورت
(a) - صحت وسلامتی کے وضع کردہ طریقہ کار پر عمل کرنا		
(b) - ان کی اپنی اور دوسرے مزدوروں کی صحت و سلامتی کو متاثر کرنیوالے اقدامات (بندشیں) کا خیال کریں جن میں احتیاط اور PPE کا استعمال ہے۔		
(c) - اپنے سپروائزر کوایسی صورتحال جوکہ انکی یا دوسرے مزدوروں کی صحت وسلامتی کے لیے خطرہ ہو اور وہ جس کے بارے کچھ نہیں کر سکتے کے بارے میں آگاہ کریں۔		
(d) - کنونشن پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لیے مالکان کے ساتھ باہمی تعاون کریں		

آرٹیکل نمبر15: باہمی تعاون		
کنونشن کیا کہتا ہے؟	قانون کیا کہتاہے؟	تبدیلی کی ضرورت
مالکان، مزدوروں اورانکی یونینز کے درمیان باہمی تعاون کے لیے اقدامات کیے جائیں۔		

حصہ IV
عملدرآمد

آرٹیکل نمبر16: عملدرآمد: حکومت کے کام............................		
کنونشن کیا کہتا ہے؟	قانون کیا کہتاہے؟	تبدیلی کی ضرورت
(a) - کنونشن کو مؤثر طریقے سے لاگو کرنے کے لیے تمام ایسے طریقہ کار، جن میں سزائیں وغیرہ شامل ہیں کو یقینی بنایاجائے۔		
(b) - صحت و سلامتی کے اقدامات کویقینی بنانے کے لیے انسپکشن کی خدمات فراہم کریں اور انسپکٹوریٹ کو مناسب معلومات فراہم کی جائیں۔		

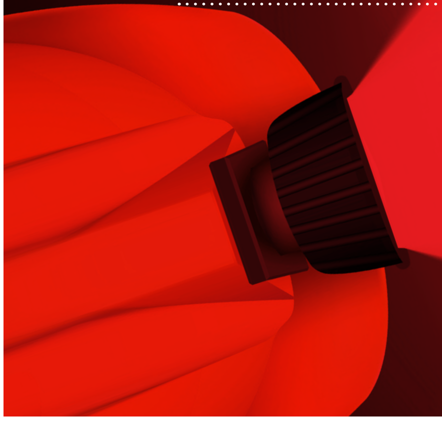

سلامتی کے لیے اجتماعی سودے کاری

ایسی صورتحال میں جہاں حکومت نے کنونشن 176 کی توثیق نہیں کی ہے کان کنوں کی یونینیں اجتماعی سودے کاری کو استعمال کرتے ہوئے وہی معیارات حاصل کر سکتی ہیں۔ کوئی ایسی وجہ نہیں ہے کہ کوئی کان کن کمپنی کنونشن اور سفارش میں دی گئی شقوں پہ عمل کرنے کے لیے رضا مند نہ ہو۔

انڈسٹری آل نے متعدد کمپنیوں کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے جس میں ا یک مائنگ کمپنی اینگلوگولڈ (Anglo Gold) بھی شامل ہے۔ یہ معاہدہ اینگلو گولڈ میں اچھی انسانی اور صنعتی تعلقات کی ترویج اور عمل درآمد کا احاطہ کرتاہے۔

گلوبل یونین فیڈریشنز اورملٹی نیشنل کمپنیوں کے درمیان ہونے والے دوسرے فریم ورک ایگریمنٹس /معاہدوں کی طرح اس میں بھی آئی ایل او کے آٹھ کورکنونشنز کے مخصوص حوالہ جات موجود ہیں۔ اس میں مندرجہ ذیل اصولوں اور اقدارکے لیے اجتماعی عزم بھی شامل ہے۔

- صنعت میں موجود بہترین طریقہ کار کے مطابق محفوظ اور صحت مند کام کا ماحول مہیا کرنا
- کام میں ملوث لوگوں کی خصوصاً اور عام عوام کی صحت و سلامتی اورماحول کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے کان کنی کاکام کرنا

یہ معاہدہ کسی بھی قومی سطح کی یونین کے لیے اینگلو گولڈ کی ذیلی کمپنیوں کے ساتھ آئی ایل او کنونشن176 کی شقوں کے مطابق مذاکرات کرنے کے لیے ایک اچھی بنیاد فراہم کرے گا۔

قومی سطح پرخاص طورپر ایسی صورتحال میں جہاں قومی سطح کی اجتماع سودے کاری موجود ہو وہاں آئی ایل او کنونشنز پرعملدرآمد کے لیے عزم کوبراہ راست معاہدات کا حصہ بنایا جاسکتا ہے۔ اس کی ایک مثال انڈیا کی سٹیل صنعت میں ایک قومی معاہدے کا اعلامیہ ہے۔ اس میں صحت و سلامتی پر ایک سیکشن موجود ہے۔

نوٹ: خاص طور پر نیچے دیئے گئے ٹیبل میں پیراگراف H.7.2

نمبر7: کام میں صحت و سلامتی

7.1 یونین اور انتظامیہ اس بات کا احترام کا عزم کرتی ہیں کہ اسٹیل انڈسٹری میں کارکنوں کے لیے صحت مند اور محفوظ کام کا ماحول پیدا کیاجائے گا اور دو فریقی سطحوں اورقانونی کمیٹیوں کے مؤثرکام کے لیے مل جل کر کوشش کی جائے گی۔

7.2 انتظامیہ کی ذمہ داریاں:

انتظامیہ اپنی کام کی جگہ پر تمام ملازمین کی صحت و سلامتی کے لیے ضروری ماحول مہیا کرے گی اور مانتی ہے کہ:

a) محفوظ پلانٹ اورصحت مند کام کا ماحول مہیاکیا جائے گااور برقرار رکھا جائے گا اورکام کے معیار اور تمام ملازمین کی کام کی زندگی کوبہتر بنانے کے لیے مناسب اقدامات کیے جائیں گے۔

b) ملازمین کومحفوظ کام کے طریقہ کار اور صحت کے حوالے سے تربیت دی جائے گی اوراس کی نگرانی کی جائے گی۔

c) تمام ملازمین اوریونینوں کو کام میں صحت وسلامتی کولا حق خطرات پر تمام معلومات مہیاکی جائیں گی۔

d) تمام ملازمین کی مستقل بنیادوں پرصحت کی تشخیص اورنگرانی کی جائے گی

e) کام کے محفوظ نظام دیئے جائیں گے

f) کام کی محفوظ جگہ مہیا کی جائے گی۔

g) ضروری حفاظتی آلات مہیا کئے جائیں گے۔

h) صحت وسلامتی اورماحول کے حوالے سے قانونی شقوں اور آئی ایل او کی صحت و سلامتی سے متعلق سفارشات پر عملدرآمد اورتعمیل کو یقینی بنایا جائے گا۔

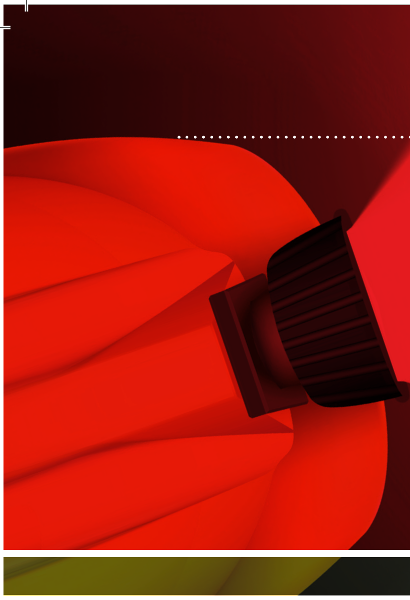

مستقبل کی منصوبہ بندی

مقاصد: توثیق کی مہم کی منصوبہ بندی کرنا

کام: اپنے گروپ میں ایک رپورٹ ترتیب دیں گے کہ کیسے لیبر یونین توثیق کی مہم چلا سکتی ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل مراحل شامل ہونے چاہئیں۔

موجودہ صورتحال: کیا حکومت نے آئی ایل او کے آئین کی پابندی کے مطابق کچھ اقدامات کئے ہیں؟ کیاآپ کے ملک میں موجودہ آئی ایل او نے کوئی قدم اٹھایا ہے۔

اب یونین کو کونسے اقدامات کرنے چاہئیں؟ کونسے اتحادی موجود ہیں جوکہ توثیق کے مطالبے میں شامل ہوسکتے ہیں؟

آپ کے ملک میں موجودہ کان کنی کی صنعت کی دوسری یونینیں کیا کہتی ہیں؟ اگر وہ راضی نہیں ہیں توکیا یہ ممکن ہے؟ یونینوں کی ایک مشترکہ مہم بہت زیادہ مؤثر ہوگی۔

اب آپ کوکنونشن کی توثیق کی مہم کی منصوبہ بندی شروع کرنے کے لیے تیارہوجانا چاہیے۔

سرگرمی:
مہم کی منصوبہ بندی:
اگلے اقدامات

ضمیمہ1:
آئی ایل او کنونشن 176کی توثیق

SOURCE: ILO NORMLEX 19.12.2017

ملک	توثیق کی تاریخ
البانیا	3مارچ2003ء
آرمینیا	27اپریل1999ء
آسٹریا	26مئی1999ء
بیلجیم	2اکتوبر2012ء
بوسینا اینڈ ہرزیگوونیا	4فروری2010ء
بوٹسوانا	5جون1997ء
برازیل	18مئی2006ء
چیک ریپبلک	9اکتوبر2000ء
فن لینڈ	9جون1997ء
جرمنی	6ستمبر1998ء
گنی	25اپریل2018ء
آئرلینڈ	9جون1998ء
لبنان	23فروری2000ء
لگزمبرگ	8اپریل2008ء
منگولیا	26نومبر2015ء
مراکش	4جون2013ء
ناروے	11جون1999ء
پیرو	19جون2008ء
فلپائن	27فروری1998ء
پولینڈ	25جون2001ء
پرتگال	25مارچ2002ء
رشین فیڈریشن	19جولائی2013ء
سلواکیہ	3جون1998ء
جنوبی افریقہ	9جون2000ء
سپین	22مئی1997ء
سویڈن	9جون1997ء
ترکی	23مارچ2015ء
یوکرائن	15جون2011ء
امریکہ	9فروری2001ء
یروگوئے	5جون2014ء
زیمبیا	4جنوری1999ء
زمبابوے	9اپریل2003ء

ضمیمہ2:
مزید معلومات

انٹرنیشنل لیبر معیارات کے بارے مزیدتفصیلی معلومات کے لیے رولز آف دی گیم (Rules of the Game)پڑھیں:
بین الاقوامی لیبر معیارات کامختصرتعارف (جنیوا2005)

مشق کے ضابطے

اگرچہ وہ بین الاقوامی معیارات نہیں ہیں لیکن ضابطہ اخلاق کے بارے میں جاننا مفید ہے۔ آئی ایل او کی گورننگ باڈی کئی شعبوں میں ماہرین کی ایک ٹیم تشکیل دے سکتی ہے جو مخصوص کاموں کے لیے ضابطہ اخلاق بنائیں۔ ضابطہ اخلاق کا متن گورننگ باڈی منظورکرتی ہے تاکہ وہ زیادہ معتبر رہیں لیکن وہ قانونی طورپر لاگو ہوتے۔ ضابطہ اخلاق حکومت، مالکان اورمزدوروں کو پیشہ ورانہ صحت وسلامتی کے شعبہ میں رہنمائی فراہم کرتاہے۔ آئی ایل او کے کچھ ضابطہ اخلاق جو خصوصاً کانوں کے حوالے سے ہیں:

- **کانوں، سرنگوں اورکھدائی کی جگہ پر دھول کے دباؤ اور بچاؤ کے لیے رہنمائی۔ جنیوا1965ء**
- **حکومت اور کوئلہ کانوں کی صنعت کی رہنمائی کے لیے کوئلہ کی کانوں میں زیرزمین کام کے لیے سلامتی کا مثالی ضابطہ اخلاق۔ جنیوا1950ء**
- **زیرزمین کوئلہ کانوں میں بجلی کی وجہ سے حادثات سے بچاؤ۔ جنیوا1959ء**
- **زیرزمین کوئلہ کانوں میں آگ سے ہونے والے حادثات سے بچاؤ۔ جنیوا1959ء**
- **زیرزمین کوئلہ کانوں میں دھماکے سے ہونے والے حادثات سے بچاؤ۔ جنیوا 1974ء**
- **کام کی جگہ پرشور اورارتعاش سے مزدوروں کا بچاؤ۔ جنیوا1977ء**
- **کوئلہ کانوں میں صحت و سلامتی۔ جنیوا1986ء**
- **کھلی ہوئی کانوں میں صحت و سلامتی۔ جنیوا 1991ء**
- **زیر زمین کوئلہ کانوں میں صحت وسلامتی کا ضابطہ مشق-جنیوا2006ء**

ضمیمہ3:
کنونشن 176 کامکمل متن

C176 کانوں میں صحت و سلامتی کنونشن1995ء

عالمی ادارہ محنت کی جنرل کانفرنس کا بیاسیواں سیشن 6جون1995ء کو انٹرنیشنل لیبر آفس کی جنرل باڈی کی طرف سے جینوا میں بلایا گیا اور

انٹرنیشنل کنونشنز اورسفارشات کے ساتھ کوئی بھی مطابقت نہیں ہے اور خاص طورپر ابولوشن آف فورسڈلیبر کنونشن، 1957؛ ریڈایشن پروٹیکشن کنونشن اور سفارش، 1960؛ گارڈنگ آف مشینری کنونشن اور سفارش، 1963؛ ایمپلائمنٹ انجری بینفٹس کنونشن اور سفارش،1964؛ منیمم ویج (انڈرگراوٗنڈ ورک) کنونشن اور سفارش، 1965؛ دی میڈیکل ایگزیمنشن آف ینگ پرسنز (انڈرگراوٗنڈ ورک) کنونشن،1965؛ورکنگ انوائرمنٹ (ایئرپلوشن نوائیسز اینڈ وائبریشن) کنونشن اور سفارش، 1977؛ آکو پیشنل سیفٹی اینڈ ہیلتھ کنونشن اور سفارش، 1981؛ آکوپیشنل ہیلتھ سروسز کنونشن ا ور سفارش، 1985؛ ایسبٹوس کنونشن اور سفارش،1986؛ سیفٹی اینڈ ہیلتھ ان کنسٹرکشن کنونشن اور سفارش،1988؛ کیمیکلز کنونشن اورسفارش،1990 اور پروینشن آف میجر انڈسٹریل ایکسڈنٹس کنونشن اور سفارش1993 اور

اس بات کے پیش نظر کہ مزدوروں کو ضرورت ہے، اور ان کا حق ہے، معلومات کے لیے، تربیت کے لیے اور حقیقی مشاورت اورشمولیت کے لیے کان کنی کی صنعت میں مزدوروں کو درپیش خطرات اوران کے حوالے سے صحت وسلامتی کے اقدامات کی تیاری اور عملدرآمد میں، اور

اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ کان کنی کے کام کی وجہ سے ہونے والی اموات، زخموں، مزدوروں کی اور عام عوام کی ہونے والی خراب صحت یا ماحول کو ہونیوالے نقصان سے بچاؤ ہونا چاہیے، اور

اس بات کا احترام کرتے ہوئے کہ عالمی ادارہ محنت، عالمی ادارہ صحت، انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی اور دوسرے متعلقہ اداروں کے درمیان تعاون کی ضرورت ہے اور متعلقہ قوانین، عمل کے ضابطے اوران اداروں کی طرف سے جاری کی گئی ہدایات اور عمل کے ضابطوں کومدنظر رکھتے ہوئے، اور

کانوں میں صحت وسلامتی کے حوالے سے مختلف تجاویز کو اپنانے کا فیصلہ کرتے ہوئے جوکہ اس سیشن کے ایجنڈے میں چارنمبرپر ہیں، اور

اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ ان تجاویز کو بین الاقوامی کنونشن کی شکل دی جانی چاہیے؛

سال 1995ء کے جون کے مہینے کے 22ویں دن مندرجہ ذیل کنونشن جس کو سیفٹی اینڈ ہیلتھ ان مائنز کنونشن،1995 کہا جائے گا اپنایاجاتاہے:

حصہ(1)
تعریفات

شق نمبر1

1-اس کنونشن کے مقصد کے لیے لفظ کان احاطہ کرتاہے

(الف)سطح زمین یا زیرزمین جہاں مندرجہ ذیل کام ہو رہے ہوں۔

(i)معدنیات کی تلاش، (تیل اورگیس کے علاوہ) جس میں زمین کی میکانی طورپر حالت خراب کی جائے:

(ii)معدنیات کا نکانا (تیل اورگیس کے علاوہ)

(iii)نکالے گئے معدنیات کی تیاری میں توڑ پھوڑ (کرشنگ)، کوٹنا اوراکٹھا کرنا یا ملانا یا نکالی گئی معدنیات کو دھونا؛ اور

(ب)تمام مشینوں، آلات، پلانٹ، عمارتیں اورسول انجینئرنگ کے ڈھانچے اوپر الف میں لکھے گئے تمام کاموں سے ملحقہ ہوں۔

2-اس کنونشن کے مقصد کے لیے لفظ آجر کا مطلب کوئی بھی ایساجسمانی یا قانونی شخص جس نے کان میں ایک یا زیادہ اشخاص کو ملازمت دی ہو، جس میں صورتحال کی ضرورت کے مطابق، آپریٹر اورمرکزی ٹھیکدار یا ذیلی ٹھیکدار شامل ہیں۔

حصہ(2)
دائرہ کار اورلاگو ہونے کے ذرائع

شق نمبر2

(i)یہ کنونشن تمام کانوں پر لاگوہوتا ہے۔

(ii)مالکان اورمزدوروں کی سب سے زیادہ نمائندگی کرنے والی تنظیموں سے مشاورت کے بعد ممبر مالک کی مجاز اتھارٹی جوکہ اس کنونشن کی توثیق کرے:

(الف)اس کنونشن یا کچھ شقوں کے عملدرآمد سے کچھ خاص قسم کی کانوں کو مبرا قرار دے سکتا ہے اگر ملکی قانون اور ضابطوں کے تحت وہاں پر مجموعی طورپر حفاظت موجود ہے جوکہ اس کنونشن کی تمام شقوں کے عملدرآمد کے نتیجے میں ملتی تھی؛

(ب)اوپر دی گئی شق (الف) سے متعلقہ خاص قسم کی مبراکی جانے والی کانوں پر بتدریج کنونشن کے عملدرآمد کی منصوبہ بندی ضرور کی جائے۔

3۔ مجاز اتھارٹی ممبر ممالک کی جو اس کنونشن کی توثیق کرتا ہو اور اوپر دئیے گئے پیرا گراف (2الف) کے مطابق حیثیت رکھتا ہو، آئی ایل او کے آئین کی شق نمبر22کے مطابق اس کنونشن پر عملدرآمد اور خاص قسم کی کانوں جن کو مبرا قرار دیا گیا ہے اور ان کی مبرا قرار دی جانے کی وجوہات پر رپورٹ پیش کرے گا۔

شق نمبر3

ملکی صورتحال اورطریقہ کار کی روشنی میں اور مالکان اور مزدوروں کی سب سے زیادہ نمائندگی کرنے والی تنظیموں کے ساتھ مشاورت کے بعد ممبر ممالک کانوں میں صحت و سلامتی پر ایک مربوط پالیسی بنائے گا۔ عملدرآمد کروائے گا اوروقتاً فوقتاً اس کاجائزہ لے گا خاص طورپر اس کنونشن کی شقوں کے مؤثر ہونے کے حوالے سے۔

شق نمبر4

1۔کنونشن پر عملدرآمد کویقینی بنانے کے لیے اقدامات ملکی قانون اورضابطہ کار کے تحت مقرر کئے جائیں گے۔

2۔جہاں مناسب ہو وہاں ملکی قوانین اورضابطہ کار کو مدد دی جائے:

(الف)تکنیکی معیارات، ہدایات یا عمل کے ضابطوں سے؛یا

(ب)عملدرآمد کے ایسے دوسرے ذرائع سے جو مجاز اتھارٹی کے مطابق ملکی ضابطہ کار سے مطابقت رکھتے ہوں۔

شق نمبر5

1۔ملکی قوانین اورضابطہ کار جو شق 4 پیراگراف(1) سے مطابقت رکھتے ہوں۔ ایک مجازاتھارٹی کو نامزد کریں جوکانوں میں صحت و سلامتی کے مختلف پہلوؤں پرکام کرے اور ان کا جائزہ لے۔

2۔ایسے ملکی قوانین اورضابطہ کار لازمی مہیا کریں:

(الف)کانوں میں صحت و سلامتی کی نگرانی؛

(ب)کانوں کی انسپکشن جوکہ اس مقصد کے لیے مجاز اتھارٹی کی طرف سے نامزد کئے گئے انسپکٹرز کریں؛

(پ)مہلک اور خطرناک حادثات، خطرناک واقعات اورکانوں میں آفات پر تفتیش اور رپورٹنگ کا طریقہ کار جیسا کہ ان سب کو ملکی قوانین ا ور ضابطہ کار میں بیان کیا گیا ہو؛

(ت)حادثات، پیشہ ورانہ بیماریوں، خطرناک واقعات جیسا کہ ان سب کو ملکی قوانین اور ضابطہ کار میں بیان کیا گیا ہے پر اعداد وشمار اکھٹے کرنا اورشائع کرنا؛

(ٹ)مجاز اتھارٹی کو یہ اختیار دینا کہ وہ کان کنی کے کام کو صحت وسلامتی کو درپیش خطرات کی بنیاد پر روک سکے یا کم کرسکے جب تک وہ حالات جن کی وجہ سے کام بند کروایا گیا ہو یاکم کروایا گیا ہو درست نہ کر لیے جائیں؛ اور

(د)صحت و سلامتی کے معاملات پرمزدوروں اوران کے نمائندوں سے مشاورت کے حق اورصحت و سلامتی کے اقدامات میں ان کی شمولیت کے حق کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر طریقہ کار کا بنانا۔

3۔ایسے قوانین اورضابطہ کاریقینی بنائیں کہ کانوں پراستعمال ہونے والے دھماکہ خیز مواد کا بنانا، ذخیرہ کرنا، ان کی ترسیل مجاز ماہرین کی براہ راست نگرانی میں یا ان کے ذریعے کی جائے۔

4۔ایسے ملکی قوانین اورضابطہ کار وضاحت کریں:

(الف)کانوں سے انخلاء، فوری طبی امداد، مناسب طبی سہولیات سے متعلق ضروریات کے بارے میں؛

(ب)کوئلے کی زیر زمین کانوں اور جہاں ضرورت ہو دوسری کانوں میں بھی مناسب خود کارسانس لینے کے آلات کی فراہمی کو ضروری قرار دینے کے لیے؛

(ت)متروکہ کانوں کومحفوظ بنانے کے حوالے سے حفاظتی اقدامات تاکہ صحت و سلامتی کے خطرات کو کم کیاجاسکے؛

(ٹ)کانوں میں کام کے دوران استعمال ہونے والے خطرناک مادوں اورکانوں میں پیدا ہونے والے فضلے کو محفوظ طریقے سے ذخیرہ کرنا، ترسیل اورتلف کرنے کی ضروریات کی؛ اور

(ث)جہاں مناسب ہو وہاں رفع حاجت کی سہولیات، دھونے کی سہولیات، کپڑے تبدیل کرنے کی سہولیات اورکھانے کی سہولیات اور ان کو حفظان صحت کے حالات کے مطابق رکھنے کی ذمہ داری کی۔

5۔ایسے ملکی قوانین اورضابطے کار یقینی بنائیں کہ کان کا ذ مہ دار مالک کام شروع ہونے سے پہلے اس کی مناسب منصوبہ بندی کرے اوراہم تبدیلیوں کی صورت میں ایسے منصوبوں کو وقتاً فوقتاً نئی ضرورت کے مطابق بہترکرنا اور ان کو کانوں کے موقع پر موجود رکھنا۔

حصہ(3)
کانوں میں روک تھام اور حفاظتی اقدامات

A. مالکان کی ذمہ داریاں

شق نمبر6

کنونشن کے اس حصے کے تحت مالکان روک تھام اور حفاظتی اقدامات کرنے کے لیے خطرات کی جانچ اور ان سے بچاؤ کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات ترجیح کے مطابق کریں:

(الف)خطرے کو ختم کریں؛

(ب)خطرے کواس کے پیدا ہونے کی جگہ پرروکیں؛

(ج)خطرے کو محفوظ کام کے نظام کے ڈیزائن کے ذریعے کم کریں؛

(د)جب تک خطرہ موجود رہے اس صورتحال میں ذاتی حفاظت کا سامان مہیا کریں، مناسب قابل عمل اورممکنہ اور اچھی ادویات اور خود حفاظتی کی کوشش کے احترام کے ساتھ۔

شق نمبر7

مالکان کوا پنے کنٹرول میں چلنے والی کانوں سے صحت وسلامتی کے خطرات کو ختم یا کم کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرنے ہوں گے خاص طور پر:

(الف)کانوں میں محفوظ کام اور صحت مند کام کے ماحول کے حالات کو یقینی بنانے کے لیے کانوں کو ڈیزائن کیا جائے یا تعمیر کیا جائے اوروہاں برقی اورمیکنیکل اور دوسرے آلات مہیا کئے جائیں، جن میں مواصلات کانظام بھی شامل ہے؛

(ب)اس بات کو یقینی بنانا کہ کان کی اجازت، اس میں کام، اس کی دیکھ بھال اوراسکابند کرنا اس طرح سے کیاگیا ہے کہ مزدور اپنی اور دوسرے لوگوں کی صحت و سلامتی کو خطرے میں ڈالے بغیر اپنا کام کرسکیں؛

(پ)جن جگہوں پر کام کے لیے لوگوں کی پہنچ ہے زمین کی ایسی جگہوں پر استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے اقدامات کریں؛

(ت)جہاں بھی قابل عمل ہو ہرزیرزمین کام کی جگہ سے دو خارجی رستے ہونے چاہئیں جن میں سے ہر ایک کا سطح زمین تک پہنچنے کے لیے الگ رستہ ہو؛

(ٹ)کام کی جگہ پر ایسے متعدد خطرات جن کامزدوروں کوسامنا ہے؛ ان خطرات کی نشاندہی اور ان کو جاننے کے لیے نگرانی، تشخیص اور باقاعدگی سے معائنے کویقینی بنایا جائے؛

(ث)ایسی تمام زیرزمین کام کی جگہیں جہاں مزدورروں کو جانے کی اجازت ہوو ہاں مناسب آب وہوا کو یقینی بنایاجائے؛

(د)ایسے علاقے جو خطرات کے حوالے سے حساس ہوں وہاں محفوظ کام کے نظام اورمزدوروں کی حفاظت کویقینی بنانے کے لیے کام کرنے کامنصوبہ اور طریقہ کار بنایاجائے؛

(ڈ)کان کے کام کی نوعیت کے مدنظر آگ اور دھماکوں سے بچاؤ، ان کا پتہ لگانا اور ان کے شروع ہونے اورپھیلاؤ کو روکنے کے لیے مناسب اور احتیاطی اقدامات کرنا؛ اور

(ز)اس بات کویقینی بنانا کہ جب مزدوروں کی صحت و سلامتی کو سنگین خطرہ لاحق ہوتو کام کو روکوانا اورمزدوروں کو محفوظ جگہ پرمنتقل کرنا۔

شق نمبر8

ہرایک کان کے لیے معقول حد تک نظرمیں آنے والے صنعتی اور قدرتی آفات یا حادثات کے لیے مالک ایک ہنگامی صورتحال سے نبٹنے کی منصوبہ بندی کریں۔

شق نمبر9

جہاں مزدورجسمانی، کیمیائی یا حیاتیاتی خطرات کا سامنا کرتے ہوئے وہاں:

(الف)مالک مزدوروں کو قابل ذکر انداز میں کام سے لاحق خطرات، صحت کو لاحق خطرات اورمتعلقہ روک تھام اوربچاؤ کے اقدامات بارے میں آگاہ کرے؛

(ب)ان حالات میں خطرات سے نپٹنے یا ان کوکم کرنے کے لیے مناسب اقدامات کریں؛

(پ)جہاں حادثے یا صحت کو نقصان پہنچنے کے خطرے بشمول سنگین صورتحال کا سامنا کرنے سے بچاؤ کی کوئی صورت موجود نہ ہو وہاں بغیر کسی قیمت کے مزدوروں کو حفاظتی سامان، ضروری کپڑے اور دوسری سہولیات جوکہ ملکی قوانین اور ضابطوں میں بیان کی گئی ہیں دی جانی چاہئیں؛ اور

(ت)جومزدورکام کی جگہ پر حادثے یا بیماری کاشکار ہو چکے ہوں، ان کوکام کی جگہ سے مناسب طبی سہولیات کی فراہمی والی جگہ تک مناسب آمدورفت کے ذرائع مہیا کرے۔

شق نمبر10

یہ یقینی بنائیں؛

(الف)مزدوروں کو صحت وسلامتی کے معاملے پر اور دیئے گئے کام کے حوالے سے بغیر کسی قیمت کے مناسب تربیت اور جامع ہدایات دی جائیں؛

(ب)ملکی قوانین اور ضابطوں کے مطابق کان کے محفوظ کام کو یقینی بنانے کے لیے ہر شفٹ کی مناسب نگرانی اور کنٹرول فراہم کرنا؛

(پ)ایک انتظام وضع کرنا کہ زیر زمین کام کرنے والوں کے نام، ان کے کام کا ممکنہ مقام کسی بھی وقت درستگی کے ساتھ معلوم ہوں؛

(ت)ملکی قانون اورضابطوں کے تحت بیان کئے گئے تمام حادثات اور خطرناک واقعات کی مناسب تفتیش کی جائے اور مناسب حل کے لیے اقدامات کئے جائیں؛ اور

(ٹ)ملکی قوانین اورضابطوں کے مطابق مجاز اتھارٹی کو حادثات اورخطرناک واقعات کی رپورٹ دی جائے۔

شق نمبر11

پیشہ ورانہ صحت کے عمومی اصولوں کی بنیاد پر، ملکی قوانین اورضابطوں کے مطابق مالکان کانوں میں کام کرنے والے مزدوروں جن کوصحت کے حوالے سے خطرات کا سامنا ہے ان کی صحت کی باقاعدہ نگرانی کویقینی بنائیں۔

شق نمبر12

جب کبھی ا یک ہی کان میں د و یا زیادہ مالکان سرگرمیاں کریں۔ کان کانگران مالک مزدوروں کی صحت و سلامتی سے متعلق تمام اقدامات پر عملدرآمد کرائے گا اور ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا۔ کاموں کو محفوظ بنانے کے لیے، انفرادی مالکان مزدوروں کی صحت و سلامتی کے حوالے سے تمام اقدامات پر عملدرآمد کی ذمہ داری سے مبرا نہیں ہوتے۔

B۔ مزدوروں اوران کے نمائندوں کے حقوق و فرائض

شق نمبر13

1۔ملکی قوانین اور ضابطوں بمطابق شق نمبر 4 مزدوروں کو مندرجہ ذیل حقوق حاصل ہوں گے:

(الف)حادثات خطرناک واقعات اور خطرات کو مالک اور مجاز اتھارٹی کو رپورٹ کرنا؛

(ب)جہاں صحت وسلامتی کے حوالے سے تشویش کی وجہ موجود ہو وہاں معائنہ اور تحقیقات کے لیے مالک اور مجازاتھارٹی کو درخواست دینا اور یہ سہولت حاصل کرنا؛

(پ)کام کی جگہ پر ایسے خطرات جوان کی صحت و سلامتی کو متاثر کرسکتے ہیں ان کے بارے میں جاننا اور آگاہ ہونا؛

(ت)اپنی صحت و سلامتی سے متعلق معلومات حاصل کرنا جو مالک اور مجاز اتھارٹی کے پاس موجود ہوں؛

(ٹ)کان میں ایسی جگہ یا حالات جو مناسب توجیح پیش کرتے ہوں کہ ان کی صحت و سلامتی کو خطرہ ہے وہاں سے اپنے آپ کو دور کرلینا؛ اور

(ث)اجتماعی طورپر صحت وسلامتی کے نمائندوں کا چناؤ کرنا۔

2۔ صحت و سلامتی کے نمائندوں جن کا ذکر پیرا گراف (1:ث) میں کیا گیا ہے کو ملکی قوانین اورضابطوں کے مطابق مندرجہ ذیل حقوق حاصل ہوں گے؛

(الف)مزدوروں کے کام کی جگہ پر صحت وسلامتی کے تمام پہلوؤں پر نمائندگی کرنا بشمول جہاں لاگو ہوں اوپر پیراگراف 1(ث) میں دیئے گئے تمام حقوق کے ساتھ؛

(ب)برائے:

(i)مالک اور اورمجاز اتھارٹی کی طرف سے کام کی جگہ پر کی جانے والے معائنے اور تحقیقات میں شمولیت کرنا؛ اور

(ii)صحت و سلامتی کے معاملات کی نگرانی اور تحقیقات کرنا۔

(پ)مشیروں ا ورآزاد ماہرین سے معاونت لینا؛

(ت)مالک سے صحت و سلامتی کے معاملات بشمول پالیسی اورطریقہ پر بروقت مشاورت کرنا؛

(ٹ)مجاز اتھارٹی سے مشاورت کرنا؛ اور

(ث)جن علاقوں کے لیے ان کا چناؤ ہوا ہے وہاں کے حادثات اور خطرناک واقعات کے بارے میں نوٹس موصول کرنا۔

3۔اوپر دیئے پیرا گراف 1اور2 میں دیئے گئے حقوق پرعمل کرنے کے لیے طریقہ کار وضع کیاجائے:

(الف)ملکی قوانین اورضابطوں سے؛ اور

(ب)مالکان اور مزدوروں اورا ن کے نمائندوں کے ساتھ مشاورت کے ذریعے

4۔ملکی قوانین اورضابطے اس بات کو یقینی بنائیں کہ پیراگراف 1اور2 میں دیئے گئے حقوق پرعملدرآمد کسی بھی تفریق اور منفی جوابی کارروائی کے بغیر یقینی ہوگا۔

شق نمبر14

ملکی قوانین اور ضابطوں کے تحت مزدوروں کی اپنی تربیت کے حوالے سے مندرجہ ذیل ذمہ داریاں ہیں:

(الف)مقرر کردہ حفاظت اورصحت کے اقدامات کی تعمیل کرنا؛

(ب)اپنی اور دوسرے افراد جو کہ ان کے عمل یا کام میں میں کوتاہی کی وجہ سے متاثر ہوسکتے ہوں کی مناسب دیکھ بھال کرنا بشمول حفاظتی کپڑوں کے استعمال اور ان کی مناسب دیکھ بھال اور ان کے اختیار میں اس سلسلے میں دیئے گئے آلات اورسہولیات کی؛

(پ)اپنے براہ راست سپروائزر کو کسی بھی صورتحال جوان کے خیال کے مطابق ان کی یادوسرے افراد کی صحت و سلامتی کے لیے خطرہ ہوسکتی ہو اور جس سے وہ خود بہتر طریقے سے نہ نپٹ سکتے ہوں کی رپورٹ کرنا؛ اور

(ت)اس کنونشن کی مطابقت سے مالکان پر عائد ہونے والی فرائض اور ذمہ داریوں کی تعمیل کے لیے معاونت کرنا۔

C: تعاون

شق نمبر15

ملکی قانون اور ضابطوں کے مطابق مالکان اورمزدوروں اور ان کے نمائندوں کے درمیان کانوں میں صحت و سلامتی کے فروغ کے لیے باہمی تعاون کی حوصلہ افزائی کے لیے اقدامات کیے جائیں۔

حصہ(4)
عملدرآمد

شق نمبر16

ممبر ملک ضرور کریں:

(الف)کنونشن کی شقوں کو مؤثر طورپر نافذ کرنے کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرنے بشمول مناسب جرمانے اور اصلاحی اقدامات کے ؛

(ب)کنونشن پر عملدرآمد کے لیے کئے گئے اقدامات کی نگرانی کے لیے مناسب معائنے کی خدمات فراہم کرنا اور مقاصد حاصل کرنے کے لیے ان خدمات کے ساتھ ضروری وسائل فراہم کرنا۔

حصہ(5)
آخری شرائط

شق نمبر17

اس کنونشن کی رسمی توثیق کی رجسٹریشن کے لیے اسے ڈائریکٹر جنرل انٹرنیشنل لیبر آفس کو پہچانا ہوگا۔

شق نمبر18

1۔یہ کنونشن عالمی ادارہ محنت کے صرف ان ممبر ممالک پر لاگو ہوگا جس کی توثیق ڈائریکٹر جنرل انٹرنیشنل آفس کے پاس رجسٹرڈ ہو چکی ہوگی۔

2۔کسی دوممبر ممالک کی توثیقات، ڈائریکٹر جنرل کے پاس رجسٹر ہونے کے 12 مہینے کے بعد یہ کنونشن قابل عمل ہوجائے گا۔

3۔اس کے بعد یہ کنونشن کسی بھی ممبر ملک کے لیے اس کی توثیق کے رجسٹر ہونے کے 12مہینے کے بعد لاگو ہونے کے قابل ہوجائے گا۔

شق نمبر19

1۔کنونشن کے پہلی دفعہ قابل عمل ہونے کی تاریخ کے دس سال کے بعد کوئی ممبر ملک جس نے اس کنونشن کی توثیق کی ہو وہ ڈائریکٹر جنرل انٹرنیشنل لیبر آفس کوایک اطلاع پہنچا کر اس توثیق سے منحرف ہوسکتا ہے۔ یہ انحراف اطلاع رجسٹر کروانے کے ایک سال سے پہلے قابل عمل نہیں ہوگا۔

2۔ہرممبرملک جس نے اس کنونشن کی توثیق کی ہو اور اس نے اوپر دیئے گئے پیراگراف میں بیان کی گئی دس سال کی مدت کے ختم ہونے کے ایک سال کے اندر اندر اس شق میں دیئے گئے اپنے منحرف ہونے کے حق کوا ستعمال نہ کیا ہو تو وہ اگلے دس سال کے لیے بھی پابند ہوگا۔ وہ ہر دس سال کاعرصہ ختم ہونے کے بعد ہی اس کنونشن سے منحرف ہوسکتا ہے۔

شق نمبر20

1۔انٹرنیشنل لیبرآفس کے ڈائریکٹر جنرل عالمی ادارہ محنت کے تمام ممبر ممالک کی طرف سے تمام توثیقات کی رجسٹریشن اور ا نحرافات کے بارے میں مطلع کریں گے۔

2۔عالمی ادارہ محنت کے ممبر ممالک کو دوسری توثیق کی رجسٹریشن کے بارے میں اطلاع دیتے وقت ڈائریکٹر جنرل ممبر ممالک کو اس کنونشن کے قابل عمل ہونے کی تاریخ کے بارے میں بھی خاص توجہ دلائیں گے۔

شق نمبر21

انٹرنیشنل لیبرآفس کے ڈائریکٹر جنرل اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری کو اقوام متحدہ کے آئین کی شق102برائے رجسٹریشن کے مطابق تمام توثیقات اورانحرافات جو ڈائریکٹر جنرل کے پاس اوپر دی گئی شقوں کے مطابق رجسٹر ہوں کے بارے میں تمام معلومات دیں گے۔

شق نمبر22

انٹرنیشنل لیبر آفس کی گورننگ باڈی جب حالات کے مطابق ضروری سمجھے تو جنرل کانفرنس کو کنونشن پر عملدرآمد کے حوالے سے ایک رپورٹ پیش کر سکتی ہے اور اس کنونشن کے کسی حصے کی یا مکمل نظرثانی کانفرنس کے ایجنڈے پررکھنے کی خواہش جانچ پڑتال کے لیے پیش کرسکتی ہے۔

شق نمبر23

1۔اگر کانفرنس اس کنونشن کی مکمل یا حصوں میں نظرثانی کر کے ایک نیا کنونشن اپناتی ہے تو جب تک کہ نیا کنونشن دوسری صورت میں فراہم نہ کرے؛

(الف)کسی ممبر کی طرف سے اس نئے کنونشن کی توثیق مندرجہ بالا شق 19 کے باوجود اس تاریخ سے جب سے نیا کنونشن قابل عمل ہو گا پرانے کنونشن کاانحراف تصور ہوگا؛

(ب)جس تاریخ سے نیا نظرثانی شدہ کنونشن قابل عمل ہوگا یہ کنونشن تمام ممالک کی توثیق کے لیے مہیا ہوگا؛

2۔یہ کنونشن اپنی اصلی حالت اور مواد کے ساتھ ایسے تمام ممبرممالک کے لیے قابل لاگو رہے گا۔ جنہوں نے اس کنونشن کی توثیق کی ہوئی ہے اور نظرثانی شدہ کنونشن کی توثیق نہیں کی۔

شق نمبر24

اس کنونشن کا متن انگلش اورفرانسیسی دونوں شکلوں میں یکساں مستند ہے۔

ضمیمہ نمبر4: سفارش 183 کامکمل متن

سفارش برائے کانوں میں صحت و سلامتی

عالمی ادارہ محنت کی جنرل کانفرنس کا بیاسیواں سیشن 6جون1995ء کو انٹرنیشنل لیبر آفس کی جنرل باڈی کی طرف سے جینوا میں بلایا گیا اور

انٹرنیشنل کنونشنز اورسفارشات کے ساتھ کوئی بھی مطابقت نہیں ہے اور خاص طورپر ابولوشن آف فورسڈلیبر کنونشن، 1957؛ ریڈایشن پروٹیکشن کنونشن اور سفارش، 1960؛ گارڈنگ آف مشینری کنونشن اور سفارش، 1963؛ ایمپلائمنٹ انجری بینفٹس کنونشن اور سفارش،1964؛ منیمم ویج (انڈرگراوٗنڈ ورک) کنونشن اور سفارش، 1965؛ دی میڈیکل ایگزیمنشن آف ینگ پرسنز (انڈرگراوٗنڈ ورک) کنونشن،1965؛ورکنگ انوائرمنٹ (ایئرپلوشن نوائیسز اینڈ وائبریشن) کنونشن اور سفارش، 1977؛ آکو پیشنل سیفٹی اینڈ ہیلتھ کنونشن اور سفارش، 1981؛ آکوپیشنل ہیلتھ سروسز کنونشن ا ور سفارش، 1985؛ ایسبٹوس کنونشن اور سفارش،1986؛ سیفٹی اینڈ ہیلتھ ان کنسٹرکشن کنونشن اور سفارش،1988؛ کیمیکلز کنونشن اورسفارش،1990 اور پروینشن آف میجر انڈسٹریل ایکسڈنٹس کنونشن اور سفارش1993 اور

اس بات کے پیش نظر کہ مزدوروں کو ضرورت ہے، اور ان کا حق ہے، معلومات کے لیے، تربیت کے لیے اور حقیقی مشاورت اورشمولیت کے لیے کان کنی کی صنعت میں مزدوروں کو درپیش خطرات اوران کے حوالے سے صحت وسلامتی کے اقدامات کی تیاری اور عملدرآمد میں، اور

اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ کان کنی کے کام کی وجہ سے ہونے والی اموات، زخموں، مزدوروں کی اور عام عوام کی ہونے والی خراب صحت یا ماحول کو ہونیوالے نقصان سے بچاؤ ہونا چاہیے، اور

اس بات کا احترام کرتے ہوئے کہ عالمی ادارہ محنت، عالمی ادارہ صحت، انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی اور دوسرے متعلقہ اداروں کے درمیان تعاون کی ضرورت ہے اور متعلقہ قوانین، عمل کے ضابطے اوران اداروں کی طرف سے جاری کی گئی ہدایات اور عمل کے ضابطوں کومدنظر رکھتے ہوئے، اور

کانوں میں صحت وسلامتی کے حوالے سے مختلف تجاویز کو اپنانے کا فیصلہ کرتے ہوئے جوکہ اس سیشن کے ایجنڈے میں چارنمبرپر ہیں، اور

اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ ان تجاویز کو بین الاقوامی کنونشن کی شکل دی جانی چاہیے؛

سال 1995ء کے جون کے مہینے کے 22دن مندرجہ ذیل سفارش جس کو سیفٹی اینڈ ہیلتھ ان ریکومینڈیشن،1995 کہا جائے گا اپنایاجاتاہے:

(I)عمومی شقیں

1-اس سفارش کی شقیں کانوں میں صحت و سلامتی کے کنونشن1995ء (جس کو اب اس متن میں ”کنونشن“ لکھا جائے گا) کو سہارا دیتی ہیں اوران کے ساتھ الحاق سے لاگو ہوں گی۔

2یہ سفارش تمام کانوں پر لاگو ہوگی۔

3-(i) ملکی صورتحال اورطریقہ کار کی روشنی میں اور مالکان اور مزدوروں کی سب سے زیادہ نمائندگی کرنے والی تنظیموں کے ساتھ مشاورت کے بعد ممبر ممالک کانوں میں صحت و سلامتی پر ایک مربوط پالیسی بنائے گا، عملدرآمد کروائے گا اوروقتاً فوقتاً اس کاجائزہ لے گا خاص طورپر اس کنونشن کی شقوں کے مؤثر ہونے کے حوالے سے۔

(ii) کنونشن کی شق نمبر 3میں مہیا کی گئی مالکان اورمزدوروں کی سب سے زیادہ نمائندہ تنظیموں کے ساتھ مشاورت میں شامل ہوں گے کام کے اوقات کار رات کا کام، اور شفٹ میں کام کے مزدوروں کے صحت و سلامتی پر اثرات اس مشاورت کے بعد ممبر ممالک اوقات کار کے حوالے سے خاص طورپر روز کے زیادہ سے زیادہ کام کے گھنٹوں اورکم سے کم روز کے آرام کے وقفے کے حوالے سے ضروری اقدامات کرے گا۔

4۔ کنونشن سے متعلقہ معاملات اورملکی قوانین ا ور ضابطوں کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے مجاز اتھارٹی کے پاس اہل اورمناسب مہارتوں کے ساتھ تربیت یافتہ سٹاف ہو اورمناسب تکنیکی اور پیشہ ورانہ حمایت برائے معائنہ، تحقیق، تشخیص اورمشورہ ہو۔

5- مندرجہ ذیل کے لیے حوصلہ افزائی اور فروغ دینے کے اقدامات کئے جائیں گے:

(الف)ملکی اور بین الاقوامی سطح پر کانوں میں صحت و سلامتی کے بارے میں تحقیق اور معلومات کے تبادلے کے لیے؛

(ب)چھوٹی کانوں کے لیے مجاز اتھارٹی کی طرف سے مخصوص مدد اس نظریے کے ساتھ:

(i)تکنیکی مہارت کی منتقلی میں مدد

(ii)صحت و سلامتی کے حفاظتی پروگراموں کی تشکیل؛ اور

(iii)مالکان اورمزدوروں اوران کے نمائندوں کے درمیان باہمی تعاون اورمشاورت کی حوصلہ افزائی؛ اور

(پ)ایسے مزدور جن کوپیشہ ورانہ زخموں اوربیماریوں کاسامنا کرنا پڑا ہو ان کی بحالی کے لیے پروگرام اور نظام وضع کرنا۔

6- کانوں میں صحت و سلامتی سے متعلق ضروریات جوکہ کنونشن کی شق نمبر5کے پیراگراف 2 سے مطابقت رکھتی ہوں ان میں جہاں مناسب ہو مندرجہ ذیل شامل ہونے چاہئیں:

(الف)تصدیقات اور تربیت

(ب)کانوں کے آلات اور تنصیبات کا معائنہ

(پ)کانوں کے کام کے دوران استعمال ہونے والے یا پیدا ہونے والے دھماکہ خیز اور خطرناک مادوں کو سنبھالنے، ترسیل اور ذخیرہ کرنے کی نگرانی

(ت)الیکٹریکل آلات اورتنصیبات پرکام کی کارکردگی؛اور

(ٹ)مزدوروں کی نگرانی

7۔کنونشن کی شق نمبر5کے پیراگراف 4کی ضررویات کے مطابق کانوں کو آلات و اوزار، خطرناک مصنوعات اورمادّہ فراہم کرنے والا سپلائر صحت و سلامتی کے ملکی معیارات کے مطابق مصنوعات پرشفاف طریقے سے لیبل لگائے اوران کے بارے میں معلومات اور ہدایات کو جامع طریقے سے مہیاکرنے کی تعمیل کویقینی بنائے۔

8۔کنونشن کی شق نمبر5 پیرا گراف 4 (الف) کی ضروریات برائے کانوں میں حادثات سے بچاؤاورفوری طبی امداد اورمناسب طبی سہولیات برائے ایمرجنسی میں مندرجہ ذیل شامل ہوں:

(الف) تنظیمی انتظامات؛

(ب)فراہم کئے جانے والے آلات؛

(پ)تربیت کے معیارات؛

(ت)مزدوروں کی تربیت اور مشقوں میں شمولیت؛

(ٹ)مناسب تعداد میں تربیت یافتہ افراد کی دستیابی؛

(ث)ذرائع ابلاغ کامناسب انتظام؛

(ج)خطرات بارے آگاہ کرنے کا ایک مؤثر نظام؛

(د)باہر نکلنے اور بچاؤکے ذرائع کی دستیابی اوربحالی؛

(ر)کان میں ریسکیو ٹیم یا ٹیموں کی تشکیل؛

(ڑ)کان میں ریسکیو ٹیم یا ٹیموں میں شامل افراد کام کے لیے موزوں ہونے بارے وقتاً فوقتاً طبی معائنہ اور باقاعدہ تربیت؛

(ز)کام کی جگہ پر زخمی یا بیمار ہونے والے مزدوروں کو بلا معاوضہ طبی توجہ اور طبی امداد لینے کے لیے آمدورفت کی سہولت؛

(س)قامی مجاز اتھارٹیز کے ساتھ باہمی تعاون؛

(ش)اس شعبے میں بین الاقوامی باہمی تعاون کے فروغ کے لیے اقدامات؛

9۔کنونشن کی شق نمبر5 کا پیراگراف 4(ب) سے مطابقت رکھنے والی ضروریات میں مزدوروں کو مہیا کئے جانے والی خود بچاؤ والی اشیاء کے معیارات اوروضاحتیں خاص طورپر ایسی کانوں میں جو گیس کے دھماکوں کے حوالے سے حساس ہوں اور دوسری کانوں میں جہاں مناسب ہو خود کارسانس لینے والے آلات کی فراہمی شامل ہوں گی۔

10۔ملکی قوانین اورضابطوں کو ریموٹ کنٹرول آلات کے محفوظ استعمال اوربحالی کے طریقہ کار تجویز کرنے چاہئیں۔

11۔ملکی قوانین اورضابطے وضاحت کریں کہ مالک ایسے مزدور جو اکیلے یا تنہائی میں کام کررہے ہوں ان کی حفاظت کے لیے مناسب اور ضروری اقدامات کرے۔

(III)کان میں روک تھام اور حفاظت کے اقدامات

12-مالکان خطرے کی تشخیص اور خطرے کا تجزیہ ضرور کریں اورپھر جہاں مناسب ہو خطرے سے بچاؤ کا نظام بنائیں اورلاگو کریں۔

13-کنونشن کی شق نمبر7(C) کے مطابق مالک زمین کے استحکام کوبرقرار رکھنے کے لیے تمام مناسب اقدامات کریں جن میں شامل ہیں:

(الف)زمین کی اندرونی تہوں کی حرکات کی جانچ اور ان کا کنٹرول؛

(ب)ضرورت کے مطابق کان میں دوران کام چھت، اطراف اورفرش کے لیے مؤثر سہارے مہیاکرنا۔ سوائے ان جگہوں کے جہاں کان کنی کے طریقہ کار کے مطابق زمین کی قابل گرفت طریقے سے گرانے یا کھودنے کی اجازت ہو؛

(پ)زمین کی سطح پرموجود کانوں سے نکلنے والے مواد کوگڑھے میں گرنے یا سلائیڈنگ جوکہ مزدوروں کے لیے خطرہ ہے کی جانچ اورکنٹرول؛

(ت)اس بات کویقینی بنانا کہ ڈیم ساحلی جھیلیں؛ بنالے اور اسی طرح کی دوسری پانی ذخیرہ کرنے کی جگہیں مناسب طریقے سے ڈیزائن کی گئی ہوں اوران میں مواد کی سلائیڈنگ یا گرنے کو کنٹرول کیا گیا ہو۔

14-کنونشن کی شق نمبر 7 (ت) کے مطابق خروج کے علیحدہ ذرائع ایک دوسرے سے ممکنہ حد تک آزاد ہوں؛ خطرے کی صورت میں مزدوروں کو محفوظ طریقے سے نکالنے کے لیے انتظامات کئے جائیں اورآلات مہیا کئے جائیں۔

15-کنونشن کی شق نمبر7 (الف) کے مطابق تمام زیر زمین کام جہاں تک مزدوروں کی رسائی ہو اور دوسری ضروری جگہوں پر آب و ہوا کے ماحول کومناسب طریقے سے برقرار رکھا جائے؛

(الف)جس میں دھماکوں کے خطرے کو ختم کرنا یا کم کرنا؛

(ب)جہاں کام کے حالات مناسب ہوں، کام کے طریقے کار کا لحاظ کرتے ہوئے اورمزدوروں سے جسمانی کام کے مطالبات کرتے ہوئے کام کے حالات کو مناسب رکھنا؛ اور

(پ)دھول، گیسوں، تابکاری اور ماحولیاتی حالات کے بارے ملکی معیارات کا اطلاق کرنا؛ جہاں ملکی معیارات موجود نہ ہوں وہاں مالک بین الاقوامی معیارات کو غور میں رکھے۔

16-کنونشن کی شق نمبر 7 (ج) میں بیان کئے گئے مخصوص خطرات جہاں کام کے لیے ایک منصوبے اورطریقہ کار وضع کرنے کی ضرورت ہوتی ہے میں شامل ہوسکتے ہیں:

(الف) کان میں آگ اوردھماکے؛

(ب)گیس کاپھیلنا؛

(پ)پتھروں چٹانوں کا پھٹنا؛

(ت)پانی یا نیم سخت مواد کا اچانک نکل آنا؛

(ٹ)پتھروں یاچٹانوں کا گرنا؛

(ث)زلزلے کی حرکات والے علاقوں کی حساسیت؛

(ج)خطرناک کانوں کے نزدیک یا خاص مشکل زمینی حالات کے نزدیک ہونے والے کام سے متعلق خطرات؛اور

(د)آب و ہوا کا ختم ہو جانا؛

17-کنونشن کی شق نمبر7 (4) کے مطابق مالکان جو اقدامات کر سکتے ہیں، جہاں ممکن ہو، لوگوں کو زیرزمین ایسی اشیاء یا مادہ جن سے آگ شروع ہوسکے، دھماکہ ہو سکے یا خطرناک واقعہ ہوسکے سے ممانعت کرنا۔

18-کنونشن کی شق نمبر7 (1) کے مطابق کان میں دی جانے والی سہولتوں میں جہاں مناسب ہو، ہنگامی حالات میں مزدوروں کو اپنے بچاؤ کے لیے، آگ سے بچاؤ والے اور خود کار چیمبرز ضرور مہیا کئے جائیں۔ خود کار چیمبرز آسانی سے شناخت کے قابل اورپہنچ میں ہوں خاص طورپر جب کم دکھائی دے رہا ہو۔

19- کنونشن کی شق نمبر8میں بیان کئے گئے ہنگامی حالات سے نپٹنے کے منصوبے میں شامل ہوں:

(الف)کام کی جگہ پر مہنگائی حالات سے نپٹنے کے مؤثر منصوبے؛

(ب)کسی ہنگامی حالات میں کام کو روکنے اورمزدوروں کو بچانے کا موقع؛

(پ)ہنگامی حالات سے نپٹنے کے طریقہ کار اور آلات کے استعمال کی مناسب تربیت؛

(ت)عام عوام اور ماحول کامناسب تحفظ؛اور

(ٹ)موزوں دفاتر اورتنظیموں کے ساتھ مشاورت اور معلومات کی فراہمی کا موقع۔

20۔کنونشن کی شق نمبر 9 میں بیان کئے گئے خطرات میں شامل ہوسکتے ہیں:

(الف)ہوا میں موجود دھول؛

(ب)آگے پکڑنے والی زہریلی، بے چینی پیدا کرنے والی اور دوسری گیسیں؛

(پ)دھواں اور دوسرے خطرناک مادے؛

(ت)ڈیزل انجن سے نکلنے والا دھواں؛

(ٹ)آکسیجن کی کمی؛

(ث)پتھریاچٹانوں سے، آلات سے اور دوسرے ذرائع سے پیدا ہونے والی تابکاری؛

(ج)شور اور ارتعاش؛

(چ)شدید درجہ حرارت؛

(ح)نمی کی زیادہ سطح؛

(خ)ناکافی روشنی اورآب و ہوا؛

(د)بہت زیادہ اونچائی، زیادہ گہرائی یا بند جگہوں پر ہونے والے کام سے متعلقہ خطرات؛

(ڈ)ہاتھ سے کرنے والے کاموں سے متعلقہ خطرات؛

(ذ)مکینکل آلات اور برقی تنصیبات سے متعلقہ خطرات؛اور

(ر)اوپر بیان کئے گئے خطرات میں سے کسی کے بھی مجموعے سے پیدا ہونے والے خطرات

21۔کنونشن کی شق نمبر 9 میں بیان کئے گئے اقدامات میں شامل ہوسکتے ہیں:

(الف)کان کنی کے کاموں، پلانٹ، مشینری، آلات و اوزار یا ڈھانچوں پر ہونے والے تکنیکی اورتنظیمی اقدامات؛

(ب)جہاں اوپر بیان کئے گئے پیرا گراف (الف) میں اقدامات کے لیے کوئی بھی بنیاد موجود نہ ہوتو وہاں دوسرے مؤثر اقدامات جن میں ذاتی حفاظت کے استعمال کا سامان اور حفاظتی کپڑے مفت مہیا کئے جائیں۔

(پ)جہاں تولیدی صحت کے حوالے سے خطرات کی شناخت ہوچکی ہو وہاں تربیت اور خصوصی تکنیکی اورتنظیمی انتظامات کئے جائیں جن میں متبادل کام کرنے کا حق، جہاں مناسب ہو بغیر کسی تنخواہ کے نقصان کے خاص طورپر صحت کو لاحق خطرات کے ادوار میں جیسا کہ حمل اور دودھ پلانے کے ایام کے دوران؛

(ت)جہاں خطرات موجود ہوں یا ہونے کے امکانات ہوں وہاں کی باقاعدہ نگرانی اور معائنہ

22۔کنونشن کی شق نمبر 9 (پ)میں بیان کی گئی سہولتیں اوربچاؤ کے سامان کی قسمیں جن میں شامل ہوسکتے ہیں:

(الف)لڑھکنے اورگرنے والے مادے سے بچاؤ کے ڈھانچے؛

(ب)سیٹ بیلٹ اور رسیوں کے آلات؛

(پ)مکمل طورپر بند اوردباؤ برقرار رکھنے والے کیبن؛

(ت)بچاؤ کے خود کار چیمبرز؛

(ٹ)ہنگامی حالت میں نہانے اورآنکھ دھونے کی جگہیں؛

23۔ کنونشن کی شق نمبر 10 (ب)کولاگو کرتے ہوئے مالکان ضرور:

(الف)کان میں کام ہونے والی ہر جگہ کے مناسب معائنے اور خاص طورپر ماحول، زمینی حالات، مشینری، آلات اوراوزاراور جہاں ضروری ہو شفٹ سے پہلے معائنوں کو یقینی بنائیں۔

(ب)معائنوں کے، خرابیوں کے، اصلاحات کے اقدامات کے تحریری ریکارڈ رکھیں اور یہ کان کی جگہ پر مہیا کریں۔

24۔جہاں ممکن ہو کنونشن کی شق نمبر 11 میں بیان کئے گئے صحت کی نگرانی کے اقدامات مزدوروں کو بلا امتیاز اور بغیرکسی قیمت کے مہیا کئے جائیں:

(الف)ملازمت سے پہلے یاملازمت کرنے کے ساتھ ہی اورپھر مسلسل بنیاد پر کیے جانے والے کام کی ضروریات سے متعلق طبی معائنے کروانے کا موقع فراہم کرنا؛ اور

(ب)ایسے مزدوروں کو پیشہ وارانہ حادثے یا بیماری کی وجہ سے جو معمول کا کام نہ کرسکیں ان کو جہاں تک ممکن ہو بحالی فراہم کرنا۔

25۔کنونشن کی شق نمبر 5 کے پیراگراف 4(e) کے مطابق مالکان جہاں مناسب ہو مزدوروں کو بغیر کسی قیمت کے مہیا کریں اوربحال رکھیں:

(الف)کافی اورمناسب ٹوائلٹ، نہانے کی جگہ، ہاتھ دھونے کی جگہ اور کپڑے بدلنے کی سہولیات اور جہاں مناسب ہو صنفی بنیادوں پر بھی؛

(ب)ذخیرہ کرنے، کپڑے دھونے ا ورسکھانے کی مناسب سہولیات؛

(پ)پینے کے صاف پانی کی وافر مقدار میں مناسب جگہوں پر دستیابی؛ اور

(ت)کھانا کھانے کے لیے حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق سہولیات۔

(III)مزدوروں اوران کے نمائندوں کے حقوق و فرائض

26۔کنونشن کی شق نمبر13کے مطابق مزدور اور ان کے صحت و سلامتی کے نمائندے جہاں مناسب ہو معلومات حاصل کرسکیں یامعلومات تک ان کی رسائی ہو، جس میں مندرجہ ذیل شامل ہوں؛

(الف)جہاں قابل عمل ہو، صحت و سلامتی کے حوالے سے مجاز اتھارٹی کی طرف سے کان کے دورے کے بارے میں نوٹس؛

(ب)مجاز اتھارٹی یا مالک کی طرف سے معائنے بشمول مشینری اور آلات کے معائنے کی رپورٹیں؛

(پ)مجاز اتھارٹی کی طرف سے صحت و سلامتی کے معاملات پر جاری کئے گئے احکامات اور ہدایات کی نقل؛

(ت)مجاز اتھارٹی یا مالک کی طرف سے حادثات، زخموں، خراب صحت کے اور دوسرے واقعات جو صحت و سلامتی کو متاثر کرتے ہوں کی رپورٹیں؛

(ٹ)کام کی جگہ پر تمام خطرات بشمول خطرناک، زہریلے اورنقصان دہ مادے اور دوسرے مادے جو کانوں میں استعمال ہوتے ہوں کے بارے میں معلومات اورنوٹس؛

(ث)صحت و سلامتی سے متعلق کوئی اور دستاویز جو مالک کو رکھنی چاہیے؛

(ج)حادثات اور خطرناک واقعات کی فوری اطلاعات؛ اور

(چ)کام کی جگہ پر موجود صحت سے متعلقہ خطرات کے بارے میں کوئی اور اشاعت

27۔کنونشن کی شق نمبر13کے پیرا گراف 1 (ث) سے متعلق بنائے جانے والی شقوں میں مندرجہ ذیل ضروریات شامل ہوں؛

(الف)اس شق میں بیان کئے گئے خطرے کے بارے میں سپروائزر اورصحت و سلامتی کے نمائندوں کا نوٹیفکیشن؛

(ب)مالک کی طرف سے سینئر نمائندوں اورمزدوروں کی مسائل کو حل کرنے کی کوشش میں شمولیت؛

(پ)جہاں ضروری ہو مجاز اتھارٹی کے نمائندے کی طرف سے مسئلے کے حل میں مدد کے لیے شرکت؛

(ت)مزدور کو تنخواہ میں کسی قسم کے نقصان سے بچانا اور جہاں مناسب ہو متبادل مناسب کام کا مہیا کرنا؛

(ٹ)کسی خاص جگہ پر کام کے لیے بلائے گئے مزدور کواس بات کی خبر دینا کہ وہاں اس سے پہلے کسی مزدور نے اس کام سے انکار کیا ہو اور انکار کی وجوہات بھی۔

28۔کنونشن کی شق نمبر13 کے پیرا گراف 2 کے مطابق صحت وسلامتی کے نمائندوں کے جہاں مناسب ہو یہ حقوق شامل ہوں گے:

(الف)کام کے اوقات کے دوران بغیر تنخواہ کے نقصان کے صحت و سلامتی کے معاملات پر اورصحت و سلامتی کے نمائندوں کے طورپر ان کے حقوق پر اورکاموں کے بارے میں مناسب تربیت فراہم کرنا؛

(ب)اپنے کاموں کو ادا کرنے کے لیے مناسب ضروری سہولیات تک رسائی؛

(پ)صحت وسلامتی کے نمائندوں کے طور پر اپنا کام کرتے ہوئے اوراپنے حق کا استعمال کرتے ہوئے، بتائے گئے وقت کی عمومی تنخواہ وصول کرنا؛

(ت)ایسے مزدوروں کی معاونت کرنا اور ان کو مشورہ دینا جنہوں نے اپنے آپ کو صحت و سلامتی کے خطرے کی وجہ سے کام سے دور کرلیا ہو۔

29۔کنونشن کی شق نمبر 13 کے پیرا گراف 11 (ب-ii) کے مطابق صحت و سلامتی کے نمائندے جہاں مناسب ہو مالک کو صحت و سلامتی کے معاملات پر نگرانی یا تحقیقات کرنے کے ارادے کا مناسب نوٹس دیں گے؛

30-(i) تمام اشخاص کا فرض ہے کہ:

(الف)حفاظت کے آلات جو مشینری، آلات، اوزاروں، پلانٹ اورعمارت پر لگائے گئے ہوں کو منقطع کرنے، تبدیل کرنے یا ہٹانے سے اجتناب کرنا؛

(ب)ایسے حفاظت کے آلات کا درست استعمال کریں

(ii)مالکان کا فرض ہے کہ مزدوروں کو مناسب تربیت اور ہدایات فراہم کریں تاکہ وہ اوپر دیئے گئے پیرا گراف 1 میں بیان کیے گئے فرائض کو ادا کرسکیں۔

(IV)تعاون

31۔کنونشن کی شق نمبر15 میں دیئے گئے تعاون کو فروغ دینے کے اقدامات میں شامل ہیں:

(الف)تعاون کے طریقہ کار کوبناتے ہوئے جیسا کہ صحت و سلامتی کی کمیٹیاں جوکہ مالکان اور مزدوروں کی برابر نمائندگی پرمشتمل ہوں اور ان کے پاس بیان کیے گئے اختیارات اور کام ہوں بشمول مشترکہ معائنہ کے اختیار کے؛

(ب)مالک کی طرف سے صحت و سلامتی کے فروغ کے لیے ایسے موزوں، قابل اورتجربے کار افراد کی تعیناتی؛

(پ)مزدوروں اورصحت و سلامتی کے نمائندوں کی تربیت؛

(ت)مزدوروں کے لیے صحت و سلامتی کی آگاہی کے بارے میں پروگرام کا انعقاد؛

(ٹ)کانوں میں صحت و سلامتی پرمعلومات اورتجربوں کا جاری رہنے والا تبادلہ؛

(ث)مالک کی طرف سے صحت و سلامتی کی پالیسی اور طریقہ کار بنانے میں مزدوروں اور ان کے نمائندوں سے مشاورت؛ اور

(ج)حادثات اور خطرناک واقعات کی مالک کی طرف سے کی جانے والی تحقیقات میں مزدوروں کے نمائندوں کی شمولیت جیسا کہ کنونشن کی شق 10 میں دی گئی ہے۔

(V)۔دیگر مشقیں

32۔ایسے مزدور کے خلاف کوئی بھی امتیاز یا انتقام نہیں برتا جائے گا جو ملکی قوانین اورضابطوں یا مالکان اورمزدوروں اور ان کے نمائندوں کی طرف سے تسلیم شدہ حقوق حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

33۔آس پاس کے ماحول اورعام عوام کی حفاظت پرکان کنی کے ممکنہ اثرات کا مناسب احترام کیاجائے گا۔ خاص طورپر اس میں شامل ہیں اوپر سے گرنے والے اجزاء کو کنٹرول کرنا، ارتعاش، اڑتے ہوئے پتھر، پانی کو آلودہ کرنے والے نقصان دہ اجزاء ہوا یا سطح زمین، فضلے کی جگہوں کا مناسب انتظام اورکان کی جگہوں کی بحالی۔

ضمیمہ 5:
کور لیبر سٹینڈرڈ(معیارات)

آئی ایل او کے کچھ کنونشنز ایسے ہیں جنہیں بنیادی انسانی حقوق سمجھا جاتا ہے۔ 1998ء کی انٹرنیشنل لیبرکانفرنس میں بنیادی انسانی حقوق کا ایک اعلامیہ (Declaration of Fundamental Rights) اپنایا گیا تھا۔ یہ بیان کرتا ہے کہ تمام ممبر ریاستیں آئی ایل او کی ممبر ہونے کی حقیقت کی وجہ سے 8کور کنونشنز میں دیئے گئے حقوق اور اصولوں کی پابند ہوں گی۔

آئی ایل او کنونشنز کے اہم نقاط

ایسوسی ایشن بنانے کی آزادی اورمنظم ہونے کے حق کا تحفظ1948(نمبر87)

یہ کنونشن ٹریڈیونینوں کے خلاف امتیاز کے عمل کے خاتمے کی ضمانت دیتا ہے؛ مالکان اورمزدوروں کی تنظیموں کی باہمی مداخلت کے خلاف تحفظ؛ اور اجتماعی سودے کاری کے فروغ کے اقدامات کے بارے میں کہتا ہے؛ شق نمبر2اہم ہے: مزدوروں اور مالکان کو کسی بھی قسم کی تفریق کے بغیر حق ہے صرف متعلق تنظیم کے بنائے ہوئے اصولوں کے مطابق تنظیم بنانے کا، پہلے سے حاصل کی گئی اجازت کے بغیر اپنی مرضی کی تنظیم میں شمولیت کرنا۔

منظم ہونے اور اجتماعی سودے کاری کا حق،1949(نمبر98)

یہ کنونشن منظم ہونے کے حق کا استعمال کرنے والے مزدوروں کی حفاظت کرتا ہے؛ مزدوروں اورمالکان کی تنظیموں کے درمیان مداخلت نہ کرنے کے اصول کوبرقرار رکھتا ہے؛ اور رضاکارانہ اجتماعی سودے کاری کو فروغ دیتا ہے۔

جبری مشقت کنونشن 1930(نمبر29)

یہ کنونشن جبری اورلازمی مشقت کی تمام شکلوں کے فوری خاتمے کو ہدف بناتا ہے، کچھ استثناء کے ساتھ مثلاً فوجی ملازمت، قیدیوں کی ملازمت اورہنگامی حالات جیسا کہ جنگ، آتش زدگی اور زلزلوں کے دوران کام۔

جبری مشقت کے خاتمے کا کنونشن1957(نمبر105)

یہ کنونشن ایک سیاسی اصلاح اورتعلیم کے طورپر تمام قسم کی جبری اورلازمی مشقت کا خاتمہ کرتا ہے؛ سیاسی اورنظریاتی رائے کے آزاد اظہار پر پابندیوں کے طورپر، افرادی قوت کو متحرک کرنے کے طورپر، مزدوروں کے نظم و ضبط کے طورپر، ہڑتالوں میں شرکت کرنے کی سزا کے طور پر اور تفریق کرنے اقدامات کے طورپر۔

مساوی معاوضوں کا کنونشن، 1951(نمبر100)

مردوں اور عورتوں کے یکساں قدر کے کام کی یکساں اجرت کے اصول کااندراج کرتا ہے۔

ضمیمہ 6:
پیشہ ورانہ صحت و سلامتی پرآئی ایل او کے کنونشنز

(*صرف اس تاریخ تک کے کنونشنز شامل ہیں)

صحت وسلامتی پرآئی ایل او کے معیارات

آئی ایل او کے صحت وسلامتی کے معیارات چار اہم اقسام کااحاطہ کرتے ہیں:

- **مخصوص اقسام کے خطرات مثلاً کیمیکل، آیونائزنگ تابکاری، بینزین، آب وہوا کی آلودگی، ایسبیسٹوس (Asbestos)**
- **خطرناک شعبوں کامخصوص کنونشنزمیں احاطہ ہوتا ہے مثال کے طورپر تعمیرات، بندرگاہ کا کام، زراعت، کنونشن 176 اسی قسم کا ہے۔**
- **تحفظ کے اقدامات مثال کے طورپر مشینری سے حفاظت، نوجوان مزدوروں کا طبی معائنہ، کسی مزدور کا زیادہ سے زیادہ وزن اٹھانا یا ترسیل کرنا**
- **عمل کے لیے رہنما پالیسیاں، اس میں شامل ہیں پیشہ ورانہ صحت و سلامتی کا کنونشن 155 اوراس سے ملحقہ سفارش، پیشہ ورانہ صحت کی خدمات کا کنونشن161 اوراس کی سفارش، اور پیشہ ورانہ صحت و سلامتی کے فروغ دینے کے فریم ورک کاکنونشن 2006 (نمبر187) اوراس سے ملحقہ سفارش (نمبر197)**

کانوں میں صحت و سلامتی کے سب سے زیادہ متعلقہ کچھ کنونشنز یہ ہیں:

زیر زمین کام (خواتین)کنونشن 1935(نمبر45)

لیبر معائنہ کنونشن 1947 (نمبر81)

لیبر معائنہ کنونشن 1947 کا پروٹوکول 1995

تابکاری سے حفاظت کا کنونشن1960(نمبر115)

حفظان صحت (تجارت اور دفاتر) کنونشن1964 (نمبر120)

لیبر معائنہ (زراعت) کنونشن1969(نمبر129)

پیشہ ورانہ کینسر کنونشن 1974(نمبر139)

کام کا ماحول (ہوا کی آلودگی، شور اورارتعاش) کنونشن 1977(نمبر148)

پیشہ ورانہ صحت وسلامتی کا کنونشن 1981(نمبر155)

پیشہ ورانہ صحت کی خدمات کنونشن 1985(نمبر161)

ایسبیسٹوسس کنونشن1986(نمبر162)

تعمیرات میں صحت و سلامتی کا کنونشن 1988(نمبر167)

کیمیکلز کنونشن1990(نمبر170)

بڑے صنعتی حادثات سے بچاؤ کا کنونشن1993(نمبر174)

کانوں میں صحت و سلامتی کاکنونشن 1995(نمبر176)

زراعت میں صحت وسلامتی کا کنونشن2001(نمبر184)

پیشہ ورانہ صحت و سلامتی کے کنونشن 1981کاپروٹوکول 2002

امتیاز (ملازمت اورپیشہ) کنونشن1958(نمبر111)

یہ کنونشن ایک ایسی قومی پالیسی بنانے کی بات کرتا ہے جو تمام قسم کے ملازمت اور پیشے کے حوالے سے امتیاز؛ نسل، رنگ، جنس، مذہب، سیاسی خیالات، قومی تعلق یا سماجی بنیاد کو ختم کرے۔

کم از کم عمر کا کنونشن 1973(نمبر138)

یہ کنونشن معاشی سرگرمیوں کے تمام شعبوں پر لاگو ہوتاہے؛ ریاستیں ملازمت میں داخل ہونے کے لیے کم از کم عمر کو مقرر کریں؛ تمام بچے اس میں شامل ہیں۔ وہ ملازمت کی تنخواہ لیتے ہوں یا نہ؛ ریاستیں بچوں سے مشقت کے مؤثر خاتمے کے لیے ایک قومی پالیسی ضروربنائیں؛ روزگار میں داخلے کی کم سے کم عمر لازمی تعلیم کے مکمل ہونیکی عمر سے کم نہ ہو؛ اگرچہ کم ترقی یافتہ ملکوں میں 14سال سے کم عمر کام کے لیے اختیار کی جاسکتی ہے؛ اور خطرناک کاموں کے لیے مقرر کردہ حد 18سال ہے۔

بچوں سے مشقت کی تمام بدترین اقسام کی ممانعت اورفوری خاتمے کاکنونشن1999 (نمبر182)

بچوں سے مشقت کی بدترین اقسام کے خاتمے کے لیے ریاستوں کومقررہ مدت کے پروگرام بنانے چاہئیں؛ جبکہ یہ کنونشن بدترین اقسام کی ایک فہرست مہیا کرتا ہے لیکن ریاستوں کوبھی اپنے طورپر یہ فہرست ضرور بنانی چاہیے۔

Printed 2018

Head Office

IndustriALL Global Union
54 bis, route des Acacias
Case Postale 1516
1227 Geneva Switzerland
Tel: +41 22 308 5050
Email: info@industriall-union.org

Regional Offices

Africa Office
Physical address:
North City House
Office S0808 (8th Floor)
28 Melle Street, Braamfontein
Johannesburg 2001 South Africa
Tel: +27 11 242 8680
Email: africa@industriall-union.org

Postal address:
P O Box 31016
Braamfontein 2017 South Africa

South Asia Office
16-D, 16th Floor, Atma Ram House
No.1, Tolstoy Marg
New Delhi 110001 India
Tel: +91 11 415 62 566
Email: sao@industriall-union.org

South East Asia Office
473A Joo Chiat Road
Singapore 427681
Tel: +65 63 46 4303
Email: seao@industriall-union.org

CIS Office
Str. 2, d.13, Grokholsky per., Room 203
12090 Moscow Russia
Tel: +7 495 974 6111
Email: cis@industriall-union.org

Latin America & the Caribbean Office
Avenida 18 de Julio No 1528
Piso 12 unidad 1202
Montevideo Uruguay
Tel: +59 82 408 0813
Email: alc@industriall-union.org

www.industriall-union.org

industriall global union